مطبع وِدیا دَرپن شہر میرٹھ

یہ مطبع شہر میرٹھ مین چودہ سال سے نہایت نیکنامی اور دیانتداری سے جاری ہے ۔ اور ملک اور قوم کی خدمت گذاری کرتا ہے ۔ اِس مین کام چھپائی کا نہایت صحت و احتیاط سے کیا جاتا ہے ہمیشہ یہ امر ملحوظ رہتا ہے کہ مسودہ سے ایک نقطہ یا ایک شوشہ بھی کم و بیش نہو ۔ نشان تعجب و سوال وغیرہ ۔ زیر زبر پیش ۔ یاے معروف و مجہول کا اچھی طرح لحاظ کیا جاتا ہے ۔ اس مین ہر قسم کی کتب سنسکرت ۔ ناگری ۔ فارسی ۔ اردو ۔ عربی ۔ اور اشتہارات و رقعہ جات شادی وغیرہ رنگین و سنہری و سادہ معہ عمدہ نقش و نگار ۔ نقشہ ۔ لفافہ ۔ پوسٹ کارڈ ۔ تصویر ۔ اور دفترون اور کچہریون کے کاغذات ۔ رسیدبہی اور ہر قسم کے فارم وغیرہ وغیرہ عمدہ طرح سے قسم اول طبع ہوتے ہین اور خصوصاً لیبل رنگین و سادہ تو اس مطبع کے مشہور و معروف ہین ۔ **التماس** ہے کہ مہربانان اہل قوم و ملک اسکو اپنا ہی مطبع تصور فرماکر جو کچھہ کام ہو اُس سے بلا تکلف اطلاع فرما دین کام عمدگی سے خوشخط اور صحت کیساتھہ بکفایت تیار ہوکر روانہ ہوگا ۔ نرخ بہی معمولی ہین جو خط و کتابت سے طے ہو سکتے ہین ۔ اس مطبع کے متعلق ایک **کتب خانہ** بھی ہے جس مین مندرجہ ذیل کتب واشیاء کے علاوہ جناب منشی کنہیا لال صاحب الکھہ دھاری کی کل تصنیفات معہ **کلیات الکھہ دھاری** ۔ جناب سوامی دیانند سرستی جی مہاراج کی کل تصنیفات معہ ویدبہاش اور ہر قسم کی انگریزی ۔ اردو ۔ سنسکرت ۔ ناگری کتب ملتی ہین ۔ منگانے کا بہترین طریق ویلیو پی ایبل ہے ۔ **جوہر نباتات** بھی اسی مطبع سے بقیمت ایک روپیہ ملتی ہے ۔ ۔۔ جلد یا زیادہ خریدنے پر عـ۲ـ فیصدی کمیشن بھی دیا جاتا ہے ۔

چھہ روپیہ کی گھڑی کا اِنعام

جو صاحب اخبار **انیس ہند** کے آٹھ خریدار پیدا کر کے پوری سال کی قیمت مبلغ ۲۲ روپیہ پیشگی بھجوایئن گے اُن کو ایک جیب گھڑی بنام سمپلیکس واچ قیمتی چھ روپیہ جو نہایت صحیح وقت دینے والی ہے مُفت نذر کی جایئگی-

فہرست اشیاء موجودہ مطبع وِدّیادرپن شہر میرٹھ

سیاہی تحریر کاپی

اکثر دیکھا گیا ہے کہ سیاہی تحریر کاپی مین باوجودیکہ بارہ روپیہ سیر تک کی فروخت ہوتی ہے روانگی نہین ہوتی- قلم اٹک اٹک کر چلتا ہے- اور پتھر پر جو کاپی لگائی جاتی ہے وہ اُکھڑ جاتی ہے- جماؤ اچھی طرح نہین ہوتا- اور ایک وقت یہ بھی پیش آتی ہے کہ سنگساز پتھر بنانے کے بعد بوجہ سیاہی ناقص کے پتھر گھسواتے ہین جس کے سبب ہرج ہوتا ہے- اِن تکلیفون سے بچنے کے لئے ہمنے ایسی سیاہی تیار کرائی ہے جو روانگی مین بے مثل ہے- اور جماؤ کی یہ کیفیت ہے کہ چلتے پتھر پر ایک لکیر کھینچ دیجئے تو نقش کالحجر ہو جائے- اس سیاہی نے اُن تمام نقصون کو رفع کر دیا- استعمال مین نہایت ہی قابل قدر ہے- جیسے خریدی اسکے تعریف کی- منشی جگت نراین صاحب شہر لاہور کے مشہور مطبع کوہ نور کے مالک لکھتے ہین کہ "سیاہی کاپی واقعی ایسی ہی ہے جیسی کہ تعریف کی گئی ہے" قیمت فی سیر ۸ شلنگ

مقراض یعنی قینچی ساختہ میرٹھ

میرٹھ مین ایجاد ایسی بنتی ہے تیز قینچی	کپڑا تراشنے مین بجلی کو جو سبق دے
یون تو جہان مین لاکھون بنتی ہین قینچی عاجز	پر ایسی تیز نجحت مُمدہ کہین تو ہو لے

مدت کے تجربہ سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچ چکی ہے کہ بمقابلہ دیگر مقامات کے میرٹھ کی قینچیان نہایت عمدہ اور قابل تعریف ہین - کیونکہ دیکھنے مین خوشنما - چلنے مین ہوا - پختہ - مضبوط - پارچہ وغیرہ تراشنے مین نہایت تیز مثل برق ہین - غرض اس جگہ کی قینچیون کی جسقدر تعریف کی جائے تہوڑی ہے - دادا لے اور پوتا برتے - جن شائقین کو مطلوب ہون بے تکلف طلب فرمادین - قیمت ۸ر سے ایک روپیہ تک -

میرٹھ کا شدھ اور پوتر صابون

(مطبع ودیا درپن شہر میرٹھ کی معرفت مل سکتا ہے)

شہر میرٹھ مین نہایت عمدہ صابون بلا آمیزش اُن اشیاء کے جن سے ہمارے اہل مُلک کو مذہبی اعتراض ہوتا ہے - اور وہ چیزین جو اکثر انگریزی کارخانہ جات مین استعمال کیجاتی ہین جن سے بوجہ مذہبی خیال کے پرہیز ہے یہان مستعمل نہین ہوتین - ناریل کا دیسی تیل اور عطر کام مین آتا ہے ہندوستانی عطریات صندل - کیوڑہ - گلاب - سنترہ - موتیا - الائچی - حنا - پاڑی - مولسری - خس کا صابون بڑی ۱۲ ٹکیون کا بکس ۱۲آر - درجہ اوسط کی ۱۲ ٹکیون کا بکس عہ چھوٹی ۴۰ ٹکیون کا بکس عہ ر - انگریزی خوشبوؤن روز - ہنی - لیونڈر - لیمن - بروون ونڈسر - آمنڈ کا صابون - بڑی ۱۲ ٹکیون کا بکس ۱۰آر - چھوٹی ۱۲ ٹکیون کا بکس عہ ر معطر تیل سے بنا ہوا ہر قسم کا ۱۲ بیضاوی ٹکیون کا بکس ۸عہ ر ۱۲ ٹکیہ درجہ دویم کا بکس ۱۲ار صابون مندرجۂ بالا نہایت عمدہ خوشبودار اور معطر ہین - مغز کو طراوت - دل کو فرحت آنکھون کو روشنی پہونچاتے ہین اور روح کو تازگی بخشش ہین - جسم کو نرم و صاف کرتے ہین امراض بدن اور خشکی دماغ کو بھی مفید ہین -

فہرست کُتب

زُبدۂ نعمت کونین

یہ کتاب اُس مشہور و معروف مصنف منشی کنہیا لال صاحب الکہ دھاری مرحوم کی تصنیف ہے

جس کی علمیت رفضیلت - لیاقت - واقفیت - تجربہ کاری - بے تعصبی کا ایک زمانہ معترف ہے
اس کتاب میں مصنف نے نہایت عمدہ طریقے یوگ - تپ - جپ - زنار بندی - بیاہ - یگ - ہوم
دیگر کرم کے دیگر کرم کانڈ اور پاستاویگ کے متعلق ہیں) بیان کئے ہیں - جو رسمیات نقصان
رسان ہیں اُن کے عیوب کو معقول طور پر بیان کیا ہے - اس کتاب کے خاتمہ پر مصنف نے اپنی رائے
ظاہر فرمائی ہے کہ جو وید شاستر کو مانتا ہے اور عقل جیسے تمیز نیک و بد کے رکھتا ہو اُسکے واسطے
یہ دبدبۂ نعمت کو غنی ہے - جو جہالت کی دلدل میں پھنسا ہے اور جو رسمات کی رسی میں بندھا
ہے وہ وزیں سو رانده ذران سو درمانده ہے - خدا اُن کے دل تاریک میں عقل کا چراغ روشن
کرے اور سو ذلیوں کے چنگل سے چھڑا دے" قیمت اس کتاب کی نہایت کم فی جلد صرف ۳؎
۳۰ جلد یا زیادہ خریدنے پر ۲۵ فیصدی کمیشن -

ایک بدھوا کی پرارتھنا

یہ اُردو کے مشہور زمانہ شاعر دہلوی جناب مولوی الطاف حسین صاحب حالی کی بنائی ہوئی
ایک بیوہ کی مناجات کا دیوناگری میں ترجمہ ہے - جس میں شاعر موصوف نے وہ خیالات
ادا ہوئے جو اس ملک کی مصیبت زدہ بیوگان کے دل میں جوش مارتے ہیں نہایت عمدہ طور
پر ظاہر کئے ہیں اور ان آفت رسیدہ مظلوموں کا فوٹو اچھی طرح کھینچا ہے - چھاپہ ٹائپ -
کاغذ مضبوط - قیمت ۱؎ - مستورات کے لئے جو اپنے ہاتھ سے درخواست لکھیں ۱؎
۳۰ یا ۳۰ سے زیادہ کے خریدار کو فی جلد ایک آنہ -

پرارتھنا پستک اُردو

یوں تو اس وقت تک کئی پرارتھنا پستک طبع ہو چکی ہیں - مگر حق یہ ہے کہ اس سے عمدہ اس سے
بہتر اس سے افضل - دوسری پستک اس طرز کی اور نہیں ہے - سچ تو یوں ہے کہ اس درشے
میں یہ اپنی آپ ہی نظیر ہے - پرمیشر کی بھگتی کی اُپاسنا - پرارتھنا - گن انوباد - بھجن آرتی وغیرہ
حصوں میں ایسے عمدہ اور پُراثر الفاظ میں درج کی ہیں کہ جو پڑھنے کے قابل ہیں - تعطیع بھی

اس کتاب کی ایسی موزون اور پسندیدہ ہے کہ جو جیب مین آسکتی ہے - باوجود ان خوبیون کے
اس ۹۲ صفحہ کے خوبصورت گٹکے کی قیمت فی جلد ۱ روپے - ۲۰ جلد یا زیادہ کے خریدنے پر
۲۵ فیصدی کمیشن - پرارتھنا اُپتک ناگری لیتھو مصورہ ۸ صفحہ قیمت فی جلد ۱؎

پرارتھنا

یہ پرارتھنا ایک نہایت چوڑے تختہ پر رنگین سیاہی سے پاکیزہ حروف مین نفیس چھپائی سے
طبع ہوئی ہے - جو چوکھٹے مین لگا کر مکان مین آویزان کرنے کے لئے نہایت موزون ہے - اس
مین پراتہ کال - راتری کال - اور پاپ سے بری تران کی منت سمپد و ویدکے منتر کی پرارتھنا
نہایت خوبی کے ساتھ درج کی ہین - قیمت فی عدد ۱۰ - ۲۰ جلد یا زیادہ کے خریدنے پر ۲۵
فیصدی کمیشن -

شراب نوشی کی خوفناک برائیان

یہ کتاب نہایت عمدہ قابل دید ہے اور قیمت بھی نہایت قلیل یعنی صرف - ۲ - ۳۰ یا زیادہ کے
خریدار کو ۲۵ فیصدی کمیشن -

صداقت رگ وید ۱۰ - نوید یوگان ۱ - مہاتما سقراط حکیم کی موت -
جس ظلم سے مہاتما جی کو زہر دیا گیا اور اُسکو جس استقلال سے اُنھون نے پیا وہ مفصل درج ہے ۲
سوانح عمری آتما دھاری صاحب ۲ - ۲۰ جلد یا زیادہ خریدنے پر ۲۵ فیصدی کمیشن

استری سدھار

. یہ نادر کتاب ضرورت تعلیم نسوان کی بابت ہے - جو کچھ لکھا ہے نہایت مدلل طور پر لکھا ہے
اور حقیقت مین بہت خوب لکھا ہے - بڑے بڑے علماء و فضلاء مثل حکیم افلاطون حکیم ارسطالیس
جان اسٹورٹ کی رائین ثبوت مین پیش کی ہین - بہت عقلی دلائل بھی دئے ہین اور ہر ایک
کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جس سے دیکھنے والے کی معلومات کو نہایت وسعت
ہو جاتی ہے - حقیقت مین یہ کتاب قابل قدر ہے - قیمت ۱۰

ایک ضروری واقفیت

بیشک یہ کتاب اسم بامسمےٰ ہے۔ ہر ایک شخص کو اس کے مضمون سے واقفیت ہونی چاہئے۔ اسمین گذشتہ اور موجودہ زمانہ کی حالت کی تصویر نہایت خوبی کے ساتھ کھینچی ہے۔ الفاظ ایسی پُر اثر ہین کہ ممکن نہین کوئی پڑھے اور اثر نہ ہو۔ ہندو اور آریہ لفظون کی تحقیقات مفصل طور سے کی ہے۔ اور جا بجا معتبر کتابون کے حوالے دئے ہین۔ اول تنزل ملک کے اسباب پھر ترقی کے وسائل بیان کئے ہین۔ آخر مین نہایت عمدہ پُر اثر غزل ہے۔ غرضکہ اس کی خوبی دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے۔ ہر ایک شخص کو یہ کتاب ضرور دیکھنی چاہئے۔ قیمت کچھ بھی نہین صرف ۔ر

گوشت کیون انسان کی قدرتی خوراک نہین؟

جس خوبی کے ساتھ اس کتاب مین اپنے دعوے کو ثابت کیا ہے دیکھنے کے قابل ہے ایک سلسلہ وار دلائل بیان کئے ہین کہ چون وچرا کی گنجایش بالکل نہین رہتی۔ اسکو پڑھکر شاید ہی کسیکو شبہہ رہے کہ حقیقت مین گوشت انسان کی قدرتی خوراک نہین۔ دلایل عقلی ونقلی بڑے بڑے ڈاکٹرون کی رائے۔ غرض ہر طرح سے یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچا دی ہے۔ قیمت ۔ر

بنیاد دُنیا وعاقبت

(موسوم بہ آب حیات)

اسمین برہم چرج کی خوبیون اور اُس کی ضروریات کو عمدہ طور سے بیان کیا ہے۔ اور صغر سنی کی شادی کے نقصانات بیان کرکر ثابت کردیا ہے کہ یہی تمام خرابیون کی جڑ ہے۔ دین اور دُنیا کی تمام خرابیان اسی کا نتیجہ ہین۔ مصنف نے ایسے وسیع مضمون کا اختصار کرکر دریا کو کوزہ مین بند کیا ہے۔ اور حقیقت مین بڑا کام کیا ہے۔ قیمت ار

بہار دُنیا وعاقبت

(حصّہ اوّل)

اس مین چند حکایات نتیجہ خیز مضامین دھوکہ بازی۔ چالاکی۔ جعلسازی۔ فریب۔ شرت

تواضع - خوشی - معاملات دہم دایان - سخاوت - فیاضی - کفایت شعاری - تعلیم تربیت
نظرف الگستان - لطایف ظرایف بیربل واکبر بادشاہ - ضرب الامثال ردلیف وار
دوہرہ جات وغیرہ درج ہین - قیمت ۳ر

ایضاً حصہ دوم

اس مین مضامین نتیجہ شکرگذاری - محبت - اعتبار ناشکری - نکتہ جات کارآمد چند حکایات
نظم ونثر - اُصول پابندی مذہب ہستی موجودہ کائی الواقع مقصد تدبیر حصول راحت دوامی
تصاویر رنج وراحت اور دیگر عمدہ مضامین شامل ہین - قیمت ۳ر

اسرار دولت

اس مین مفلسی اور غریبی دور کرنے کا آسان علاج - قرض سے بچنے - روپیہ کو ٹھیک طور
پرخرچ کرنے - روپیہ کو بچا کر دولتمند بننے - کفایت شعاری سیکھنے کے قواعد - حکماء ہند کی عمدہ
عمدہ نصیحتین لکھی ہوئی ہین - قیمت برائے افادۂ عام ۲ر سے اب ۱ر کردی گئی ہے -

فن تقریر

وامقون کا دوست - وکیلون کا مشیر - شائقین تقریر کا رہنما - سلیس اُردو زبان مین
قریباً ۱۰۰ صفحہ کا رسالہ بلکہ بقول اخبارات آتش کا پرکالہ فصاحت کا نادر ہے - قیمت ۵ر

نادر فالنامہ

معروف بہ

کتاب تقدیر انسان

مولفہ جناب منشی جانکی پرشاد صاحب ورما قرق امین تحصیل فیروزآباد ضلع آگرہ

فال وہ جو دل سے نکلے اور سچا ہو سہے	پہنچو تو حال کیا اور فال کی تاثیر کیا

اے شب فرقت مین ستارے شمار کرنے والو! اے رنج محبت مین بیٹھکر آسمان کی چکر پر
نگاہ کرنے والو! - اے راہ دل کے جان نثارو! - اے گورنمنٹ کی ملازمت کے اُمیدوارو!

اسے گروہ تقدیر کے کھولنے والو! چلو۔ دوڑو۔ لپکو۔ تین ٹکٹ ڈبل کا ڈیڑھ ٹکٹ لیکر ہاتھ بڑھاؤ اور انمین ہاتھ مین یہ نادر نالان مر لیکر اپنی اپنی قسمت آزماؤ۔ اگر نشانہ پر تیر نہ لگے تو ہمارا ذمہ۔ اگر حضور کے سوال کا برجستہ جواب نہ ملے تو کچھ جرمانہ۔ آپ سینکڑون پنڈتون کو ہاتھ دکھا کر دیکھ چکے ہونگے۔ اور ہزارون فقیرون کی خدمت اسی خاطر کی ہوگی۔ ممکن نہیں کہ آپ نا کام بھی سرکار سے ضرور خرید سے ہون گے۔ اور دو چار رمالون کے ہاتھ خدا نخواستہ مُنڈے گئے ہونگے اب ہمارا کہنا مانئے مسٹر جانکی پرشاد صاحب کا نالنامہ ملاحظہ کیجے اور داد دیجئے۔

سچ تو یہ ہے کہ آپ کو داد کی ضرورت نہین مگر حضرت یہ تو فرمایئے کہ تین ڈبل کو ٹکٹ کس پوسٹ آفس سے دستیاب ہو سکتا ہے؟ ہان سمجھ گئے۔ اے شائقین! یا تو آپ تین پیسہ کا ویلیو پے ایبل پارسل طلب فرمایئے ورنہ چھ پیسہ کے تین ٹکٹ بھیجکر دو جلد گھر بیٹھے لیجئے۔ ایک آپ رکھئے اور ایک اپنے دوست کو دیجئے اور ہمارے لایق دوست بابو جانکی پرشاد صاحب مترجم امین تحصیل فیروز آباد ضلع آگرہ مؤلف کتاب ہذا کا شکریہ ادا کیجئے کہ آنجناب کی بدولت آپ کے خزانہ تقدیر کی کلید سچ پوچھئے تو مفت ہاتھ لگی ہے۔ درحقیقت ہمارے خیال مین آپ کی تاریکی قسمت کیواسطے یہ کتاب ایک مشعل چراغ ہے۔ پس اے ناظرین! آپ پر فرض ہے کہ اسے ہر وقت اپنے پاس رکھین تاکہ آپ لوگ زمانہ کے نشیب و فراز مین ٹھوکر کھانے سے محفوظ رہین۔ آئندہ آپ جانین اور آپکا کام۔

کہین دیتے ہین مال ریا نہ مانو		بہت سُکھ پاؤ گے اسکو منگا کر	

کُتب مُتفرقہ

رامائن بالمیکی ۲؍۔ کاشف دقائق مذہب ہنود ۱؍۔ آئینہ مذہب ہنود معروف بہ مخزن برہم گیان ۶؍۔ سیلا بند رامن ۱؍۔ ہندو دھرم کی سرشٹھا ۴؍۔ آئینہ سکندری عرف ملکی خیرخواہ ۸؍۔ خالصہ دھرم ۲؍۔ قانون تعزیرات شوہر ۱؍۔ طرز حکومت انگلستان ۸؍۔ کلیات الکہہ دھاری کے تیسرے مقالہ کا تیسرا باب آواز و نطق کے متعلق ۱؍۔ کلیات الکہہ دھاری کے چوتھے مقالہ علم طبعی کا پہلا باب عناصر کے بیان مین ۱؍۔ کلیات الکہہ دھاری کے چوتھے

مقالہ علم طبعی کا دوسرا باب حوادث کے بیان مین ۔ ۸ر ۔ کلیات الکھ دھاری کے چوتھے مقالہ علم
طبعی کا چوتھا باب نباتات کے بیان مین ۱ر ۔ وصیت نامہ منشی کنھیالال صاحب الکھ دھاری
بھاگ بھری ۵ر ۔ دھارتا یاگی آئین سلطنت ہند ۸ر ۔ گیان پرکاش ۱۲ر ۔ اُردو ترجمہ
قرآن ۶ر ۔ دھرم پرکاش ۴ر ۔ مہندرساگر ترجمہ کامنڈکی راج نیتی شاستری سے اُردو مین ۸ر
سندھیا پدھتی اُردو مجلد ۱ر بلا جلد ۱ر ۔ پربرہم پرمیشر کی عبادت کا طریقہ ۔ ۲ر درن تیہوار
عطر روحانی ۔ ۲ر ۔ پرمارتھ مین آنند ۔ ۲ر ۔ آریہ سماج اور اُس کے بانی سوامی دیانند سرستی جی کے
بارہ مین ایک امریکن کی رائے ۔ نصف پیسہ ۔ آریہ سماج کے اُصول کلان ۔ ۱ر ایضاً خورد ۲ر
فیصدی ۔ ترجمہ وصیت نامہ سوامی دیانند سرستی جی ۔ ۲ر تحفہ درویش ۔ ۲ر مختصر سوانح عمری
سوامی جی ۲ر ۔ سوامی دیانند سرستی جی کا جیون چرتر ۴ر ۔ مہاتما حقیقت رائے کا جیون چرتر
سدا سکھ کا جیون چرتر ۔ ۲ر ۔ تیرگنج جند ہندو بیرون کے مختصر حالات ۵ر ۔ سوانح عمری لارڈ
کلائیو ۹ر ۔ سرگذشت ملکہ معظمہ قیصر ہند ۴ر ۔ سوانح عمری حضرت واجد علی شاہ والی اودھ ۶ر
سوانح عمری نپولین بونا پارٹ ۸ر ۔ آئینہ سکندری یعنی سوانح عمری سکندر اعظم ۸ر ۔ انجن کے
موجد واٹ صاحب کی سرگذشت ۲ر ۔ بدھوا بواہ بالتصویر ۵ر ۔ بھارت بلاپ ۱ر ۔ اپیل بیوگان
دو ہند وغیرہ عورتون کی بابت ۔ ۲ر ۔ نوید بیوگان ۱ر ۔ مسئلہ نیوگ یا اکھنڈ نیوگ پرکاش ۱ر
بدھوا بواہ بیوستھا ۲ر ۔ ہمدردی بیوگان ۔ ۲ر ۔ بدھوا زاری ۲ر ۔ گلدستہ رحم ۳ر ۔ بیماری
خوراک ۱ر ۔ کیا السن ایکشن آریہ دھرم انکول ہے ۱ر ۔ طالبعلمون کے لئے مفید خوراک ۔ ۲ر کیا سرد
ملک کے آدمی گوشت خوری چھوڑ سکتے ہین؟ ۲ر ۔ سنگیت ہانس ودھن ۔ ۲ر رسالہ صحت
کا دوست ۲ر ۔ شراب اور تمباکو نوشی کی برائیان اور اُن پر بہت سے ڈاکٹرون کی رائے ۔ ۲ر
لیکچر در بارہ شراب نوشی و دیگر منشیات و مسکرات کے نقصانات وغیرہ ۔ ۲ر ۔ شراب بردہ ہزار سے
زیادہ ڈاکٹرون کی رائے حصہ اول ۔ ۲ر تمباکو اور اُس کے نقصانات حصہ اول ۱ر ۔ شرابی کا
حال ۔ ۲ر ۔ شراب دی ستھ ۔ ۲ر انڈین نیشنل کانگرس ۲ر ۔ نیشنل کانگریس کے اغراض و مقاصد

دنوا ید ار رپورٹ پانچوین انڈین نیشنل کانگریس عہ۔ خطوط سر آکلینڈ کالون صاحب کے سی
ایم جی سی آئی ای لفٹنٹ گورنر ممالک مغربی وشمالی وا ودھ ۳ر۔ ار ولی نارتھن
بنام لارڈ ڈفرن ۱ر۔ نقارۂ اسلام ۔ مسدس مراۃ الخیال ۔ ترکیب بند موسوم بہ ویک
آشرم ۱ر۔ لیکچر بابو شیب شنکر ۔ بہارت پرپنچ یعنی جتودھا کا ناول ۴ر۔ بہار چمنستان
فاتح بنگالہ عہ۔ جام سرشار ۸ر۔ قصۂ نسرین وصد برگ ار قصہ چندراولی ۲ر قصۂ شہری
بابالی ۴ر۔ قصہ شور وشر ۳ر۔ قصۂ گل اندام ار۔ قصۂ ماہ وش ۴ر۔ شمس وپنج ۴ر۔
بلربا ۸ر۔ پرنجاونی ۱۰ر۔ مہابھارت عہ۔ بہول بھلیاں ۲ر بہول کی کہانی ۶ر۔ وینس
کا سوداگر ۶ر۔ ہفت باغ رنگین کی پہلی سیر ۱ر دوسری سیر ۱ر تیسری سیر ۱ر چوتھی سیر
۱ر چھٹی سیر ۱ر۔ رنگ کی تلک یعنی میری اسٹوارٹ ملکۂ اسکاٹلینڈ کا دلکش ناول ۶ر۔
ناٹک موسوم بہ کرشمۂ قدرت عہ۔ قہقہۂ دیوار حصۂ اول ۶ر۔ بحر تحیر یعنی حیات نامی سراغ رسان
کا حیرت انگیز ماجرا ۶ر۔ بُت سیمین مع رابرٹ اور کیسو رینا کا دلچسپ ناول حصۂ اول ۶ر۔ ایضاً
حصۂ دوم ۶ر۔ ایضاً حصۂ سوم ۶ر۔ اندھیر نگری ۱ر۔ فسانۂ امیر ونادر۔ ذخیرہ سعادت ۱ر
گلدستۂ اصلاح ۸ر۔ خیالات کلیان رائے موسوم بہ مرآۃ العقل ۵ر۔ مفتاح المجلس ۲ر۔
زر کا مناسب وغیر مناسب استعمال ۴ر۔ آئینۂ تحفیف ۲ر۔ نوجوان کو نصیحت ۔ پھولون
کا ہار۔ مفید صحت ۱ر۔ ہماری لڑکیون کی خواہشین جوانی مین کیون بدل جاتی ہین ؟ ۔
انمول رتن ار رتن جوہری ۔ حل الحساب حصہ سوم ۶ر۔ حل حل الحساب حصۂ سوم ۴ر
حل الحساب حصۂ چہارم ۳ر۔ خزینۂ دانش فصل دوم ۲ر۔ میزان محبت ۲ر۔ نظام المصادر کہ
رسالۂ معنی مصادر منظوم ۔ نتیجہ قواعد یعنی رسالۂ ترکیب عبارت اردو ۲ر۔ آغاز فارسی ۲ر
شگوفہ حساب مڈل ۶ر۔ شگوفہ ریاضی ۴ر۔ جواب مضمون موسوم بہ گلدستۂ مضامین ۸ر
نصاب خسرو معروف بہ خالق باری ۲ر۔ قواعد اردو موسوم بہ گلشن فیض حصۂ دوم ۱ر
حصۂ چہارم ۴ر۔ کتاب آب دانش ار سوالات وجوابات دائرہ علم طبیعات ۱ر۔ جوہر اقلیدس

معروف بہ اُقلیدس حمن لال ۴؍ ۔ سر آتالیق ۸ ؍ ۔ رسالہ مشقی سوالات مع حل ۴؍ ۔ گلدستۂ

ریاضی ۹؍ ۔ سوال وجواب آئینۂ تاریخ نما حصۂ دوم ۲؍ ۔ خلاصۂ نظام شمسی ۲؍ ۔ نادر الحساب

احمد الحساب حصۂ اوّل ۴؍ ۔ حصۂ دوم ۴؍ ۔ حصۂ سوم ۶؍ ۔ مڈل کلاس ارتھمیٹک ۲؍ ۔ ترجمہ

انگلش اڈیس حصۂ دوم ۲؍ ۔ تاریخ آف انگلش اڈیم ۲؍ ۔ سوال وجواب رسالہ حفظ صحت

مصنفۂ ڈاکٹر کننگہم صاحب ا ؍ گرہجا دھان پدھتی ۲؍ ۔ مضمون ... کے بیجا صرف کرنے

کے بیان مین ؍ ۔ مخزن الادویات ۸؍ ۔ سہار دایہ ۴؍ ۔ مفید المواشی ۲؍

الکھ امواج

(اُردو ترجمہ یوگ وشسشٹ)

مولفہ جناب منشی کنہیالال صاحب الکھدھاری مرحوم جو بہ باعث عمدہ قابل دید ہے قیمت فی جلد عہ

گُٹکہ ناگری

ست سندھ ہو یعنی ست بارتاؤن کا سمدر یہ گُٹکہ آریہ بھائیون کے سپتاہک وید منتر اپنشد۔ شاستر اور انیک سن گرنتھون کے پرمانون سے استیہ (جھوٹ) کے کھنڈن اور ستیہ (سچ) کے منڈن مین رچا گیا ہے۔ کویتا اور پدر چنا اتیتت للت اور سندر ہے۔ قیمت ۴؍ ۔ بیس جلد کے خریدار کو ۵ فیصدی کمیشن۔

(تصنیفات الکھ دھاری صاحب) تیاگ پتری ۶؍ ۔ رسالہ جات نیتی پرکاش ۴؍ ۔ مکتی برتن (سندھیا) سوال سندھیا ا؍ ۔ سندھیا پدھتی ۲؍ ۔ آریہ بھی نے مجلدات بلا جلد ۴؍ ۔ (گرہست آشرم) ا؍ ۔ اپنی سکشا جس مین گرہست کی دھرم کا برنن ہے ۴؍ ۔ (مہا بھاشیہ) مہابھاشیہ پاتنجل دہرشی پتنجل پرنیت ۵؍ ۔ آیگ ولک سمرتی مع بھاشا ۶؍ ۔ بیاس سوتر بھاشا عہ (ویدشاستر) یجروید سنگھتا درجانند غیر الہٰ عہ ۔ سام وید سنگھتا کوٹھا پانیتر ۱؍ ۔ محصول ا؍ ۔ سرب درشن سنگرہ ۸؍ ۔ سانکھیہ پرچن درشن مطبوعہ کاشی عہ ۔ ساکھیہ درشن کلکتہ ۶؍ محصول ۳؍ ۔ سانکھیہ درشن درجانند غیر الہٰ ۔ کلان عہ ۔ خورد عہ ۔ متوسط ا؍

یگ درشن ۱؍ ست نیائے درشن کاشی ترتاشک میتراکہ خورد ۲؍ منوسمرتی کلان مجلد ۲؍ منوسمرتی متوسطے ۸؍ منوسمرتی خورد ۸؍ منوسمرتی رتناولی ۲؍ مناکشرا یعنی یاگ ولک سمرتی سنکرپنیتی ۲؍ راج سنگی اپ لسند ۳؍

نادر اور صحیح وقت بتانیوالی صرف چھ ۶ روپیہ کی خوبصورت اور مضبوط گھڑی

اوپن فیس یعنی کھلا منہ اوسط درجہ کا سائز - نکل دھات کا کیس منقش - خوبصورت خوشنما - مضبوط پرزے - مجلے ڈائیل - بڑی بڑی سوئیاں - موٹے موٹے ہندسے مع سیکنڈ کی سوئی کے ساتھ ان کے عمدہ بکس سمیت قیمت چھ روپیہ - محصولڈاک ۳؍ پیکنگ ۱؍ میرے نام ایک پیسہ کا کارڈ لکھکر بذریعہ ویلیو پے ایبل طلب فرمائیے - نہایت حفاظت سے روانہ ہوگی - دو آنہ فیس ویلیو پے ایبل کے اور خرچ ہونگے جو بذریعہ منی آرڈر روپیہ بھیجنے پر نہیں خرچ ہوتے -

یہ گھڑی کل کے ذریعہ سے نہایت مضبوطی کے ساتھ ایسی حکمت سے تیار کی گئی ہے کہ اندر خاک نہیں جا سکتی - اور جلد خراب ہونے کا اندیشہ نہیں ہے - چابی بھی ہمراہ ہے اسکا ہر ایک حصہ جدا جدا آزمایا گیا ہے - کارخانہ سے کوئی گھڑی اُس وقت تک نہیں نکلتی جبتک کہ اُس کی آزمائش پورے طور پر نہ ہو جاوے - کاش اگر اتفاقیہ ٹوٹ بھی جاوے تو ادنےٰ درجہ کا گھڑی ساز نہایت کم مزدوری پر بہت آسانی کے ساتھ درست کر سکتا ہے - یہ گھڑی ملک سوئٹزرلینڈ کی بنی ہوئی ہے جہان کی گھڑی پرزون اور چال کی نہایت درست ہوتی ہیں - مطبع کو اُنہوں نے اپنا ایجنٹ مقرر کیا ہے -

المشتہر منتظم مطبع ودیا درپن شہر میرٹھ

مطبع ودیا درپن واقع لالکرتی بازار شہر میرٹھ میں حسب الارشاد جناب بابو رام چندر صاحب [illegible] لالہ گنگا سہائے صاحب [illegible] مالک مطبع و اڈیٹر [illegible] چھپا

نقد محمد محسن [illegible]

جیسا کہ نسخہ اور بہت سے پیچیدہ سوالات دیکھئے سہل و جلیل امتحان سے ایک روز پہلے دیکھئے

سالانہ قیمت چار آنہ

(۵) **جوہر حکمت** جس میں مضامین حسب ذیل ہیں۔ قیمت ایک روپیہ (زیر طبع)

(۱) بیماریوں کے نام ہندی۔ اُردو۔ انگریزی (۲) ادویات کے نام ہندی اُردو۔ انگریزی

(۳) مستعمل اشیاء کے نام ہندی۔ اُردو۔ انگریزی (۴) تراکیب عطاری و کمپاؤنڈری۔

(۵) چند مجرب ادویات و نسخے وغیرہ (۶) چند مشہور امراض بیماریوں کا بیان۔

(۷) علم الابدان و تشریح (۸) مسائل بیماری و انتقامیہ (۹) یونانی۔ ویدک

ڈاکٹری اور اوزاروں کا بیان۔

(۶) **جوہر تحقیقات۔ جوہر موجودات۔ جوہر تشریح۔ جوہر ہند۔ جوہر تواریخ**

جوہر عجائبات۔ جوہر مدایات وغیرہ بھی ترتیب دی جا رہی ہیں بہت جلد

طبع ہو سکیں گی۔

تجربہ کار بھی یہ تسلیم کرتے ہیں کہ دوستوں کو تحفہ دینے کے لئے اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں

میں رکھی ہو ورنہ نصیب کو اپنے ورثے ۔ ورق بیچ تک کو پڑھیں ۔ وہ ایک ایک شعر

اور وہ ان کے ہاتھ میں دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ تحفہ قیمتی ہے۔



شبیہہ بابو پیارے لعل صاحب زمیندار موضع بروکھا خلف جناب منشی نورنگی لعل صاحب ڈپٹی مجسٹریٹ سہر گنگ - قوم ویش دستہ قدیمی عمر بائیس سال مولف رسالہ ہذا

Donation. دان

واضح ہو کہ رسالہ ہذا کے اس ایڈیشن کے بعد دوبارہ سہ بارہ چھپوانے سے جسقدر آمدنی مجھکو ہوگی میں اسکو دیانند اینگلو ویدک کالج لاہور کو کسی طرح سے دیتا رہونگا - کوئی مکان تعمیر کرا دونگا - وظیفہ مقرر کر دونگا یا انعام تقسیم کرونگا - وغیرہ - مگر اپنی مرضی اور رائے کے موافق کرونگا - کسیکو اختیار دخل دینے کا نہوگا

العبد پیارے لعل مولف رسالہ ہذا

THE WORK IS MOST RESPECTFULLY
DEDICATED TO J. E. DUTHIE, ESQR F. L. S.
DIRECTOR OF BOTANICAL DEPARTMENT
BY THE AUTHOR.

یہ ناچیز اوراق نہایت ادب کیساتھ
جناب مسٹر جی۔ ایف ڈتھی صاحب
ایف۔ ایل۔ ایس۔ ڈائرکٹر محکمہ نباتات
ہند کے نام نامی سے معنون کیگئی

خدا کی تعریف

پرمیشور تو حقیقت مین سروشکتمان انتریامی سرو بیاپک دیالو ہے - تو ہی تمام جیودن کا مالک خالق و رازق ہے - نہ معلوم تو کیتنا بڑا ہے کتنے ہاتھ - آنکھ - کان والا ہے - جہان ایسی لمبی چوڑی بے انتہا دنیا اون کو پیدا کرتا ہے اور اُن کا انتظام کرتا ہے - تیرا قانون انصاف سے خالی نہین اور حکمت سے بھرا ہے - چاند - سورج - ستارے - بادل - ہوا - بجلی - جاندار ہون یا بیجان سب تیرے محکوم ہین اور ٹھیک وقت پر اپنا اپنا کام کرتے ہین ہر امر کو تو نے اپنے ہاتھ مین رکھا ہے - تیری عقل بھی کامل ہے - جہان جس شے کی ضرورت دیکھی وہان اوسی کو پیدا کیا - اور جیسا جسنے بویا ویسا کاٹا تو سب پر اختیار رکھتا ہے تو نے کیسی کیسی رنگ برنگی چھوٹی بڑی طرح طرح کی چیزین پیدا کی ہین جو خیال مین بھی نہین آسکتین - جو تعداد مین بیشمار ہین - پھر ایسی ایسی نہ معلوم کتنی دنیا ہین - مگر سب سے بڑی کاریگری تو تیری اس مین ہے کہ ایک کی صورت دوسرے سے ہرگز نہین ملتی - تیری عجب ٹکسال ہے کیسی کا نقش کیسی سے نہین ملتا -

ہم تیری تعریف کس کس امر کی کرین سوائے خاموشی کے چارہ نہین - انسان ہی جو تیری غیر محدود قدرت مین ذرہ بیمقدار ہے - جیسے سمندر کا ایک قطرہ - اوسی کو تو نے ایسا کھلونا بنایا ہے کہ جسکا پورا بھید آج تک نہین کھلا - اوسکو سب کچھ عقل عطا کی اور مجبور بھی رکھا تیری پالسی کو بھی دمن ہے جو دنیا مین مختلف مذہب چلائے تاکہ سب تیرا قصہ تازہ کرتے رہین - مگر نہ معلوم تو نے ہمکو اس طلسم مین کیون پھنسایا اور ہم سے کیا چاہتا ہے؟ تجھکو کونسا فعل پسند ہے؟ اور تو کس خوشامد یا خدمت سے راضی ؟ - ہم کچھ نہین جانتے اسلئے لاچار ہو کر تجھ سے ڈرین گے اور اپنے فہم کے مطابق نیک زندگی بسر کرین گے -

تو نے ہمکو عقل و آزادی دی ہے تو غالبا ہماری فریادون کو بھی سنتا ہوگا - اگر سنتا ہے تو میری نہایت عجز کے ساتھ یہ دعا ہے کہ مجھکو تو سیدھا راہ راست پر چلا اور میرے ارادون مین مجھکو کامیاب کر!



دیباچہ PREFACE.

یہ ظاہر کرنا خالی از مصلحت ہوگا کہ اس کتاب کی ترتیب دینے سے میرا یہ مقصد ہرگز نہیں ہے کہ اپنے تئیں زمرۂ مصنفان میں شمار کراؤں یا اُن بافضیلت لوگوں میں گنا جاؤں - نہ میں درحقیقت کسی علم یا فن میں ایسی قابلیت رکھتا ہوں کہ اوسکو مشتہر کرنے میں فخر سمجھوں - مجھ ہیچمدان طفلِ مکتب کو جو اس کتاب کے لکھنے کی جرأت ہوئی اوس کا قصہ اسطرح پر ہے - کہ عرصہ دراز سے ملک اور قوم کی خدمت کرنیکا خیال میرے دل میں سخت جگہ پکڑ گیا ہے - ہمدردی کے احساس اور مدہوشی کے خیالات نے دماغ میں مالیخولیا سا پیدا کر دیا ہے - اپنے اور چند ہمدردِ قوم اہلِ بزرگوں کی ہمت اور کوشش کو دیکھکر میرا خون بھی جوش میں آتا ہے - دل میں آتا ہے کہ میں بھی اپنی حیثیت کے موافق کچھ حصہ اوس میں لوں - اور اپنے فرض سے سبکدوش ہوں - کبھی اپنی بے بضاعتی پر افسوس کرتا ہوں اور گھبرا کر خاموش ہو رہتا ہوں - مگر پھر خود بخود کان میں یہ کہتے ہیں کہ اگر اپنے ملک اور قوم کی خاطر جان و مال فدا نہیں کر سکتا تو تھوڑا سا وقت ہی للہ نذر کر - نہ کہ شہر کے صرف سے بڑے بڑے انسٹیٹیوشن قائم کرنے کی قدرت نہیں تو پچاس ہزار روپیہ پر ہی پانی پھیر دینے کی ہمت کر - علوم و فنون کی کتابیں ادہر اُدہر سے جمع کر کے ترجمہ یا تالیف کر - اٹھ ! اور حوصلے کے ساتھ کچھ تو بھی اس بڑھے کی خدمت کر -

ہر چند میں ضبط کو کام میں لایا مگر اس کمل اُبال تقاضے نے استقدر تنگ کیا کہ آخر یہ کام لیتے ہی بنا - ایک خوشگوار اور حسب حیثیت خدمت سمجھکر ہاتھ بڑھائے - پہلے میں نے ۱۸۸۸ء میں ایک کتاب **جوہر ریاضی** چھپوائی - مگر ابھی سر منڈایا ہی تھا کہ اولے پڑنے لگے - اوس میں بوجہ ناتجربہ کاری کے چند غلطیاں ہوگئیں تھیں - کوتاہ اندیشوں کے واسطے مضمون ہاتھ آگیا حرف گیری شروع کر دی - مجھکو ایک [illegible] ایسے لائق اور منصف قدردان ملے جو میری طفولیت کے لحاظ سے اوس کام کو دیکھتے اور شاباش دیکر میری ہمت کو بڑھاتے - اوس کی بکری کا بھی یہ حال ہوا کہ

ہر ایک نے نام سنتے ہی سمجھ لیا کہ طالب علم تو جو ہی ہے کتاب کیا مار دیگا اسلئے اوس کا دیکھنا بھی تامل
سے داد دیا تو در کنار اوس کا ملاحظہ بھی ناگوار معلوم ہوا-

اس وقت مجھکو کس گونہ نا امیدی ہوئی - اور منشیوں کو جو ہنسنے کا موقع ملا پھبتیاں
اڑانے لگے کہ واہ صاحب جو کتابوں کے پلندے بغل میں رکھتے ہیں انہیں ردیوں میں کیوں
نہیں فروخت کر ڈالتے کاغذ کے دام اونکو آویں گے قوم کی خدمت پوری ہوگی اور شہرت بھی
خوب ہو جاویگی - جیسی حالت اپنی میں آگرہ کالج و محمڈن کالج علی گڈھ میں تعلیم پاتا رہا اب
جبکہ وہاں سے بھی فارغ ہوا تو پھر اوسی خبط نے آگھیرا مگر ساتھ ہی ساتھ یہ خیال بھی دامنگیر رہا کہ کسی
مرتبہ بھی کہیں مضمون واحد ہی ہو جاوے حاسد لوگ کہیں کہ فلاں مضمون چرایا ہوا ہے فلاں
بیہودہ یا بے موقع ہے ایسے تمام دھوکوں سے تو گمنام رہنا ہی اچھا ہے آخر اس معاملہ کو میں نے
اپنے لائق دوست و مشفق کنور بناری داس صاحب ایم - اے رئیس مراد آباد کے مشورہ
پر موقوف رکھا انہوں نے فرمایا کہ یہہ تو ہندوستانیوں کا عام قاعدہ ہے کہ خود کچھ نہیں کر سکتے
تاہم دوسرے کے کسقدر کہ ہمیں نقص بتلانے کو ہر وقت مستعد رہتے ہیں کیسا ہی کام دل
فایدہ کا کیا جاوے پھر بھی اوس میں رخنہ انداز ہوتے ہیں اور اپنے خیر اندیش کے پاؤں توڑ دیتے
ہیں مگر تمکو ہمت نہیں ہارنا چاہئے بیچارہ سا کر ٹالنا بزدلی کی نشانی ہے

اس نیک صلاح سے پھر دل میں کچھ امنگ پیدا ہوئی دل میں ٹھان لیا کہ جس جس مضامین
کی کتابیں اردو زبان میں نہیں اون کو ترجمہ یا تالیف کروں تاکہ جو صاحب زبان انگریزی
سے بے بہرہ ہوں وہ علوم و فنون کے مطالعہ سے محروم نہ رہیں اور گھر بیٹھے اپنی مادری زبان میں
ہر قسم کی کتابیں مثل وکلاء پڑھ لیویں - اب تلاش اس بات کی ہوئی کہ سب سے زیادہ ضرورت کس
مضمون کی ہے جو پہلے شروع کیا جاوے میں نے یہہ مکان پر ایک باغ لگوایا تھا جس اوس
کے واسطے عمدہ عمدہ درخت لکھنؤ و سہارنپور وغیرہ سے منگانے کے تو کئی دقتیں پیش آئیں -
(۱) یعنی بہت سے درختوں کے نام معہ انگریزی کے ہندوستانی نہ ملے (۲) بعض درختوں کا حال

نہ معلوم ہوا کہ ان پر پھل یا پھول کیسا آویگا اور کب ؟ (۳) بہت درختوں کی حفاظت بوجہ ناواقفیت
کے کافی نہوئی - اسلئے وہ مارے گئے - اور بیشتر بصرف کثیر جمع کئے گئے (۴) کوئی مالی ایسا ہوشیار
نملا جو ان دقتوں کا علاج کرتا -

غور کیا تو سب کی وجہ صرف یہ معلوم ہوئی کہ اُردو زبان میں کوئی ایسی کتاب ہی دستیاب نہیں
ہوتی جسکو ماتحت لوگ پڑھیں اور ہر قسم کی واقفیت حاصل کریں - تبھی میں نے ایسی کتاب کا لکھنا
سب سے مقدم رکھا - کمبو - سہارنپور - منصوری - بمبئی وغیرہ سے ہر قسم کی کتابیں منگوائیں اور
پڑھیں بڑے بڑے کمپنی باغوں میں پھرا - عجائب خانوں کو دیکھا - مصیبتیں اوٹھائیں خرچ کیا
وکیس وناکس کی خوشامدیں کیں - تب "کہیں کی اینٹ کہیں کا روڑا - بھان متی نے کنبہ جوڑا"
یہ چند اوراق سیاہ کئے - آپکی خاطر ایسا بیش بہا تحفہ تیار کیا - اب دیکھا جاوے آپ میری جانفشانی
کا کس طرح صلہ دیتے ہیں -

سخت افسوس اور شرم کی بات ہے کہ ابتک ہماری ہندوستانی زبان میں کوئی پراہم علم
نباتات - علم حیوانات - علم موجودات - کیمیائے زراعت - پولیٹکل اکانمی - دستکاری رنگسازی
وغیرہ کی ترجمہ نہیں ہوئیں - خیر تصنیف تو امر محال ہے - تسپر بھی تو ہمارے عالم بھائی اسقدر
بے پرواہ ہیں کہ مارا مار ناول لکھ رہے ہیں گولڈاسمتھ و شیکسپیر وغیرہ کا ترجمہ کر رہے ہیں اپنے
وقت اور روپیہ کا ناحق خون کر رہے ہیں - کوئی ان سے پوچھے کہ حضرت آپ کی اولاد تو یوں ہی
بہت عشق مزاج ہوگی اوسکے واسطے اس سرمایہ کی کیا ضرورت ہے - جمع کرنا ہے تو کچھ علوم
وفنون کا ذخیرہ چھوڑ جائے جسکے ذریعہ سے بیچارے پیٹ بھر روٹی کما کھایا کریں گے - ورنہ تمام
کل القاب زمانہ اور حضرت ملتھس کے تھیورن کے مطابق تو قیاس اس کو ہی مشکل سمجھتا ہے -

ہماری اسی بے پروائی کا ہی نتیجہ ہے کہ اس وقت ہم میں ایک بھی عالم باکمال کسی علم کا نہیں ہے
اگر ہے بھی تو ہماری مہربان سرکار کے طفیل سے ہماری کچھ یہی عادت ہوگئی ہے کہ ہر کام کو سرکار سے
کرانا چاہتے ہیں اور آپ تقدیر سے مجبور ہوکر ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے ہیں - اگرچہ سرکار کی خوشنودی

سے ٹوٹے پھوٹے حرف ہم کو آجاتے ہین تو بس سرکار سے ہی کھانیکو مانگتے ہین (روٹی سی رکھی تو رہے بھی چلو) سرکار نے سلوک کیا کہ پڑھا لکھا دیا اور آدمی بنا دیا - اب سرکار کے سر ہونے لگے - یہہ نہین ہوتا کہ کوئی فن یا دستکاری کا پیشہ اختیار کرین - تب ہی تو یہ کیفیت ہے کہ آج ہمکو کوئی ہوشیار مالی ڈھونڈھا نہین ملتا - نہ کوئی علم حیوانات کا جاننے والا - مگر زمانہ کے شاکی اور کچھہ کرنے کو ذلیل سمجھنے والے بیشمار ملتے ہین -

ہم مین ایک اور سب سے بڑی خوبی ہے وہ یہ ہے کہ جو کچھہ ہمکو آتا ہے ہم کسیکو بتلانا نہین چاہتے اس دفینہ کو اپنے ساتھہ ہی لیکر مرجاتے ہین گو سینہ سے باہر نکالنے کا تو اوستاد کا حکم ہی نہین - ہائے افسوس! جہالت تیرا جلد کالا منہہ ہو - تو نے ہی اس بھارت ورش کا ستیاناس کیا -

صاحبان انگریز بہادر نے ہماری خاطر کیسے کیسے سامان مہیا کئے ہین - جا بجا ہر قسم کے مدرسے عجائب خانے و کارخانے قایم کئے ہین جن سے اب ملک کی حالت مین تھوڑی کایا پلٹ ہوتی جاتی ہے اور اُمید ہے کہ بہت جلد یہ نحوست دور ہوجاویگی - علم نباتات کی ترغیب دلانے کے واسطے بہت سی کوششین ازطرف ایگری ہارٹیکلچرل سوسائیٹی کلکتہ - وانکمنٹ و سہارنپور وغیرہ کی ہوئین یعنی (۱) تخم ہر قسم کے مفت تقسیم کرنا (۲) پودے مفت تقسیم کرنا - (۳) انگریزی کتابین و جرنل لکھنا (۴) مالیون کو پڑھانا - مگر اس اسکیم مین خاطر خواہ کامیابی نہین ہوئی - اس کی وجہ میرے خیال کے موافق تو صرف یہی تھی کہ کُل کارروائی بجاے انگریزی کے دیسی بانون مین ہونی چاہیے تھی - فقط -

پیارے لعل بدھا - اکتوبر ۱۸۹۲ء



INTRODUCTION. تمہید

مخفی نرہے کہ یہ کتاب علم نباتات سے بہت کم تعلق رکھتی ہے - اس میں درخت اور پھول پھل وغیرہ کا بیان علمی طور سے نہیں دیا گیا نہ اسکی ترتیب علمی طریق پر ہے -

یہ کتاب چونکہ ہندوستانی شائقین کی خاطر لکھی گئی ہے - اسلئے اسمیں ہر قسم کے درختوں کے حالات قصہ کے طور پر لکھے گئے ہیں - اور ہندوستانی مزاج اور ضروریات کا بہت لحاظ رکھا گیا ہے - اسکی عبارت کچھہ دقیق نہیں بلکہ عام فہم ہے - ترتیب اسکی ایسی ہے کہ مبتدی بھی فوراً سمجھ سکتا ہے - اور بلا استاد کے بہت بڑی واقفیت نباتاتی دنیا سے حاصل کرسکتا ہے - حالات نہایت مختصر مفصل واکثر مع تصاویر ہیں ہر درخت کا نام - انگریزی نام - ملک - بلندی - درخت کی اقسام - فصل - رنگ - پھل یا پھول - استعمال پیدایش وصفات وغیرہ دیا گیا ہے کوئی درخت جو ذرا بھی عمدہ یا مشہور سمجھا گیا نہیں چھوٹا گیا - موقع ومحل ہر درخت کے دیکھنا اچھا تجویز کیا گیا - اور بڑے بڑے نادر درختوں کے مفصل حالات لکھے گئے ہیں جنکے جاننے کو بڑا اشتیاق ہوگا - وہ باتیں اس میں لکھی گئیں جنکو عمر بھر پوچھتے رہے اور پتہ نہ لگا - اس میں تو ایک سی مجلد میں تمام ضروری باتیں کوٹ کوٹ کر بھر دی ہیں - لفاظی سے خواہ مخواہ اوراق کو نہ بڑھایا گا - اختصار کو مد نظر رکھا ہے ورنہ لکھنے کو تو صرف ٢٦ قسم کا گلاب یا ٩٠ قسم کا گلداؤدی یا اصلی پھول ہی جدا جدا ایک ایک رسالہ بنا دیتے -

مگر میں نے ایک کام ایسا کیا ہے جو اس کتاب کو ہر دلعزیز بنا دیگا - اور علم نباتات کی دنیا میں میرے نام کی ایک یادگار قایم کریگا وہ یہہ ہے کہ

میں نے ہندوستان کی نباتاتی لغات کو جو ابتک نادرست تھی درست و مکمل

کیونکہ ابتک اوس میں متعدد نقص تھے (١) بہت سے درختوں کے ہندوستانی زبان میں کچھہ نام نہ ہونا (٢) ایک نام کئی درختوں کا ہونا (٣) ایک ہی صوبہ میں مختلف نام ہونا

بتہ نہ لگ سکے (۴) کوئی تحریری ثبوت کسی بات کا نہونا (۵) مالیون کا ناواقف ہونا۔ مگر ان پر
ہی کل کا مدار ہونا۔ ان مین سے ہر ایک نقص کی مین نے اس طرح پر اصلاح کی کہ اوّل تو ان سب
درختون کے نام ہندوستانی زبان مین اپنی طرف سے مقرر کردئے تاکہ بجائے لیٹن یا انگلش
نامون کے وہ مستعمل ہون یہہ نام بھی الٹکل پچو نہین گھڑے۔ بلکہ نہایت موزون بامعنی اور
حتی الامکان تلفظ مین مشابہہ رکھے۔ تاکہ سننے والیکو فوراً درخت کا خیال بندھ سکے۔ اور مالی
کو آسانی یاد رہ سکے جیسے Ixesemae کا نیکم Dracaena کا درشنا
اور Gold Mohur Tree کا نہر طلا وغیرہ۔

اور یہ مین نے کچھہ بیجا نہین کیا۔ کیونکہ عموماً غیر ملک کی چیزون کے نام اپنی زبان مین اسی طرح
لائے جاتے ہین۔ یعنی یا تو اُن کے تلفظ کو بگاڑ کر۔ یا ترجمہ کرکے یا کسی خوبی یا نام سے نامزد کرکے
جیسے ہندوستانیون نے پہلے کیا ہے۔ مثلاً لیچی۔ آم چچ۔ ہاتھی چک۔ تماکو وغیرہ۔
اور ایسا ہی انگریزون نے کیا ہے۔ جیسے شیشم۔ کدم۔ اشوک۔ تن۔ چمپا۔ آنولہ۔
بھوج پتر۔ املی وغیرہ کے انگریزی نام دیکھنے سے ثابت ہوگا۔

اِن نامون سے جو مین نے رکھے ہین کوئی شخص زیادہ اچھے نام پیش نہین کرسکتا۔ کیونکہ
ان کو بہت معقول طور سے ہر رعایت و لحاظ کے ساتھ بڑے غور کے بعد قبول کیا ہے۔ اور مالی
لوگ بھی ضرور ان کو بلا عذر پسند کرلین گے۔ کیونکہ اُن کو بڑے سیدھے لمبے چوڑے لاطینی زبان
کے نامون کا سیکھنا وبال اور بارے کا ہتیار تھا۔ بلکہ سننے والیکی روح کانپتی تھی۔ ایک روز کا
ذکر ہے کہ ایک رئیس نے کمپنی باغ کے ایک مالی سے پوچھا کہ کیون بھائی اس درخت کا کیا نام ہے؟
جسکا پتا اوپر سبز اور نیچے کی طرف سرخ ہے۔ وہ بولا صاحب مجھکو تو یاد نہین رہا
کچھہ ٹیڑھا سا انگریزی نام ہے۔ جب اوسنے اور زیادہ اشتیاق ظاہر کیا تو مالی سمجھا کہ یہہ بلا نہ
ٹلیگی سوچکر بولا کہ ہان عکس کگٹر یا لیگر ہے۔ رئیس گھبرا کر بولا کہ جا نیدو اسقدر تکلیف کیون
اٹھاتے ہو۔

یہ کیا ایسی صدہا مثالین لاطینی نامون کی ہین جیسے کمرکند کہ اسے دیر تک والیر میبولا
چاندنی کا ٹے برنے مین ٹاٹا کا۔ ونیریا۔ گوگل کا۔ بالسموڈر بیناڈم روکسن گالی
وغیرہ وغیرہ — ہمارے خیال ہے کہ اول تو نام یاد نہ رہے۔ دویم زبان سے غلط سلط ادا ہو۔
سویم۔ سننے والے کو بدمزہ معلوم ہو۔ چہارم۔ کچھ معنی سمجھ مین نہ آوین۔ اب تک ایسی حالت تھی
اور اسکا علاج نہایت ضروری تھا

نقص دویم کے علاج مین یہ کیا کہ ایک درخت کا ایک ٹھیک نام قایم رکھا جسکے واسطے کتاب
اتھاریٹی کبھی جاویگی اور مالی لوگ جو جا بین گے ثابت کر سکین گے۔

نقص سویم کا علاج یہ کیا ہے کہ ایک زیادہ مشہور نام کو عنوان مین درج کرکے باقی نامون کو
بھی لکھدیا ہے۔

نقص چہارم و پنجم کا علاج اس رسالہ کے لکھنے سے ہو گیا تا کہ اس کی تعلیم سے واقفیت پہلے
گر قبول افتد زہے عز و شرف۔

اب مین اس عبارت کو ختم کرنا چاہتا ہون مگر چند صاحبان کا احسان فراموش نہین کر سکتا جنکی
کتابون سے مین نے بہت مدد لی ہے۔ انھین صاحبان کی تحریر کو مین نے پہلے پڑھا اور واقفیت
حاصل کی تب اس رسالہ کے لکھنے کے قابل ہوا۔ اسلئے مین ذیل کی کتابون کے معزز مصنف
و پبلشر صاحبان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہون۔

مینوئل اوف گارڈننگ فرمنجر صاحب کا۔ فلورا انڈیکا روکس برگ صاحب کا
زمیندار باغبان و بیطار منشی محبوب عالم صاحب کا۔ فن باغبانی منشی غلام نبی صاحب
کیٹلاگ و سٹیڈیسٹ سہارنپور و لکھنؤ کے۔ علاوہ ازین مسٹر گولان صاحب
سپرنٹنڈنٹ کمپنی باغ سہارنپور و مسٹر رڈلی صاحب سپرنٹنڈنٹ کمپنی باغ لکھنؤ نے بھی
میرے بہت سے سوالات کا جواب دیکر مجھکو مشکور فرمایا ہے۔ فقط

جوہر نباتات

فصل ۱ - پھل کے بڑے درخت

Fruit trees large.

اوسط بلندی ۳۰ فٹ اوسط فاصلہ ۳۰ فٹ

Mangoe. آم

یہ عام میوہ ہندوستان کا ہے اسلئے اسکی شباہت وغیرہ کا ذکر ضروری نہین ہے - ہر شخص اس کے درخت اور پھل سے بخوبی واقف ہے -

اسکی فصل برسات کے شروع مین ہوتی ہے - برسات مین اس کی گٹھلیان چار چار ایک جا کر کے ذخیرہ مین بو دین - جو پودے تیار ہون اون کو دوسرے سال برسات مین عمدہ طور سے باغ مین بارہ یا پندرہ گز کے فاصلہ پر قرینہ مین لگا دین - اور کھاد و پانی کی خبر لیتے رہین - جاڑون کے موسم مین اُن کو چھا دینا چاہئے ورنہ پالا مار جاویگا - اور ہمیشہ برسات کے بعد اُن کی جڑون کے گرد خوب نرایا کرین -

مگر آم عموماً پیوندی نہایت عمدہ عمدہ اقسام کا ہوتا ہے - پیوندی آم کی گٹھلی بونے سے کبھی ویسا عمدہ درخت تیار نہین ہوتا -

اسکا پھل سبز یا زرد رنگ کا نہایت لذیذ اور وزن مین ایک چھٹانک سے لیکر ایک سیر تک

ہوتا ہے - اُس کی تعریف - بے ریشہ - گول - شیرین - جسیم وچھوٹی گٹھلی دار ہونے پر منحصر ہے

پھل اسکا کھانے کے سوا آچار - مربہ - دکھٹائی وغیرہ کے کام مین آتا ہے - پھول خوشبودار

وسبز ہوتا ہے وچند کاموں مین آتا ہے -

لکڑی اسکی عمارتی کاموں مین آتی ہے مگر اسکو گھن لگ جاتا ہے -

آم مجگی - مالدہ - شاہ آباد - اورنگ آباد - ملیح آباد - بمبئی وغیرہ کا مشہور ہے - اور کل

تقریباً ایک سو قسم کا ہوتا ہے - یعنی

لنگڑا = سب سے عمدہ قسم - نہایت شیرین وچھوٹی گٹھلی - وزن ½ سیر

پھنیان = بڑا بے ریشہ - بھادون مین پکتا ہے -

دھورگول = چھوٹا پھل نہایت لذیذ

گگرویا = لمبا اور ذایقہ مین گگڑی کے موافق

بارہ ماسہ = جو سال مین تین بار گویا ہمیشہ پھل دیتا ہے -

پچبیرہ = نہایت بڑا اور وزنی آم

مالدہ = بہت بڑا مگر ترش - صرف مربہ کے کام کا

بمبئی - معمولی بڑا - مگر بہت شیرین - بے ریشہ -

دیسی = جو عموماً سب جگہ پکتا ہے - اور اکثر پال کا میٹھا ہوتا ہے -

اور انگوری - دکھنی - تلا - ثمرفر - شربتی - بہشتی - دیوانی - سفیدہ - امرود - اناناس

زعفرانی - کرایا - مشہوا - نان خطائی - تجری - بنگالی - چینی - گوپال بھوگ - موہن بھوگ

حبیب پسند - بادشاہ پسند - کاپتی - مپیر - سندرشا - گوا - بنگلور - مدراسی - چکچکیا - پھتورا

طلابوتی - ارکان - ناگرو - تارسی - ارمان - اکائی - تمبٹا - بوگل - کچا میٹھا - کیلوا - چیرا - امروا

پھولا - حبشی - پیارا - پھرتیت - نیتا - وغیرہ -

اس درخت کی عمر ایک سو برس کے قریب ہے -

شاید آپنے آم کا درخت بیلدار نہ سنا ہوگا - مگر اس قسم کے درخت ضلع مظفرنگر اور ریاست بھرتپور میں ہیں -

آم کا درخت جسقدر پرانا ہوگا اُسی قدر اوس کا پھل چھوٹا اور شیرین ہوگا -

قیمت فی پودہ ۲ آنہ - پیوندی ۸ آنہ -

Tamarind. املی

اسکا درخت بہت بڑا اور پھیلنے والا ہمیشہ سبز رہنے والا - پتہ بہت چھوٹا لمبا - لکڑی مضبوط لچکدار مگر عمارتی کام کی نہیں، اوس کا کوئلہ اچھا بنتا ہے - اسکے پتون مین بدبو آتی ہے اور اسکے نیچے سونا عقل وصحت کو مضر ہے - اسکا پھل جو چوٹیا یا کتارہ کہلاتا ہے



سبز رنگ کا لمبا موسم گرما مین پکتا ہے - کچا ترش - مگر پکا کھٹ میٹھا ہوتا ہے - اسکی کھٹائی بنتی ہے - اور جوہر نکالا جاتا ہے - اسکو کنارے سے ڈولون پر لگانا چاہئے - یہ ایک قسم کا ایسا بھی ہوتا ہے جسکا پھل سرخ رنگ کا ہوتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت ایک آنہ

Jambol. جامن

یہ پھل بھی بہت مشہور ہے - اس کی بہت قسم ہوتی ہین - مگر زیادہ مشہور یہ ہین :-

اساڈھا = پھل بڑا بیر کے برابر عُمدہ اور زیادہ گودہ دار - لکڑی عُمدہ عمارتی کامون کی - اساڑھ مین پکتا ہے -

بھدیان = جو بھادون مین پکتا ہے - پھل چھوٹا فالسہ کے مُوافق - لکڑی نہایت عُمدہ - اگر اس کا درخت کاٹ ڈالا جاوے تو وہ بار بار پھوٹیگا - اور جلد دوسرا درخت تیار ہو جاویگا - اسکو باغ کے کنارون پر ضرور لگانا چاہئے -

اسکا پھل سیاہ رنگ کا جو برسات مین لگتا ہے - درخت گھنا سایہ دار - پھل کا تیزاب و عرق وغیرہ بناتے ہین -

تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت ایک آنہ -

Phyllanthus Emblica. آنولہ

درخت خوشنما - چھال سفید - پتا چھوٹا مثل املی کے - اس درخت کے پاس کی ہوا مفید الصحت ہوتی ہے اسی واسطے ہندو لوگ اسکو متبرک سمجھتے ہین -

پھل اس کا گول - زرد رنگ کا سبزی مائل رنگدار - برابر بیر کے - ترش اچار کے کام کا ہوتا ہے - کھایا نہین جاتا - اسکا مربا بھی بناتے ہین -

اسکا پودا بڑا نازک ہوتا ہے - برسات مین بڑی تھالی کے ساتھ اٹھا کر فوراً لگا دینا چاہیے پہلے اسکے سب پتے کمہلا کر گر پڑین گے مگر پھر از سر نو پتے پھوٹین گے -

اسکی چھال کئی کامون مین آتی ہے - فصل اسکی موسم سرما -

تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت چار آنہ -

Wood apple. کیتھ

اسکا درخت خوبصورت گھنا و خاردار - پتا گول چکنا و موٹا سخت مثل کروندا یا چندن کے - پھل گیند کی برابر گول سفید رنگ کا سبزی مائل جسکے اوپر چھلکا سخت لکڑی کی مانند - اندر مغز و تخم ذائقہ ترش - اسکو صرف غربا لوگ کھاتے ہین -

اسکو انگریزی مین ایلیفینٹ فروٹ بھی کہتے ہین - اسکی وجہ یہ ہے کہ یہ مشہور ہے اس مین کچھ ایسی خاصیت رکھی ہے کہ ہاتھی اسکو پورا نگل جاتا ہے - اور پھر پاخانہ کے ساتھ جون کا تون باہر نکالدیتا ہے - پھل ٹوٹتا نہین مگر اسکے اندر سے مغز اور تخم نادارد ہو جاتے ہین -

اسی واسطے یہہ فقرہ کہ ہاتھی کے کھائے کیتھہ کی مانند اُن بگڑے رئیسون کی شان
مین استعمال ہوتا ہے کہ جو بیچارے دیکھنے کو تو رئیس ہی رہتے ہین مگر اندر سے کھوکھلے ہو جاتے ہین۔
اسکی فصل گرمی کے موسم مین ہے تخم سے پیدا ہوتا ہے - اور برسات مین اس کی قلم بھی لگانے
سے ہوتی ہے - قیمت دو آنہ -

Zizyphus jujuba. بیر

اسکا درخت گھنا سبز خاردار - پتا مثل کیتھہ کے مگر ذرا چوڑا اور پتلا - پھل چھوٹا مثل جامن کے
زرد رنگ کا گول یا بیضاوی مثل ولیسی سیب کے - میٹھا اور بھوکھہ رفع کرنے والا -
اسکی ایک اور قسم ہے جو جھڑبیری کہلاتی ہے - اوس کا پھل چھوٹا سُرخ رنگ کا فالسہ کے
برابر میٹھا درخت بہت چھوٹا - خاردار جھونڈ سا -
اسکا پیوند بھی باندھتے ہین - اِسکا بڑا درخت آبپاشی نہین چاہتا -
اِسکی فصل موسم گرما - تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت دو آنہ -
اِسکا پھل کھاتے ہین - پتے چارہ کے کام مین آتے ہین - لکڑی آلات کشاورزی کے کام کی
چھال سے کپڑا رنگتے ہین - سایہ بھی اچھا ہوتا ہے -

Jack fruit کٹھل

درخت گھنا - پتا مہوہ یا برگد کا سا - پھل زبوز کے برابر سبز رنگ کا بیڈول جسپر کیخت یا گینڈے



کی کھال کے موافق دانے اور ٹھیے ہوئے - اندر سے
سُفید ریشہ دار - ذائقہ گوشت کا سا - صرف آچار یا
ترکاری کے کام کا - اِسکو چمن مین بھی لگا سکتے ہین
کیونکہ اسکا درخت چھوٹا خوبصورت - اور بڑا ہو کر جب

اور پر شیب بہت پھل لگتے ہین تب بھی خوشنما معلوم ہوتا ہے - -

یہ دو قسم کا ہوتا ہے کچا و کھیلا -

اسکا درخت جب چھوٹا ہوتا ہے تو پھل اس کی شاخون پر لگتے ہین جب بڑا ہوتا ہے تب پھل اسکے تنہ مین لگتے ہین - اور جو درخت بہت پرانا ہوتا ہے اوسکی جڑ مین پھل لگتے ہین -

اسکا پودہ نازک - برسات مین تھوڑی تھالی اور تھا کر زور آ لگا دین -

فصل اسکی موسم برسات - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

قیمت فی پودہ چار آنہ - قیمت فی قلم اوسط چار آنہ -

بڑھل — Monkey fruit.

درخت گھنا - پتا گول کا سا - پھل آلو کی برابر زرد رنگ کا بیڈول - اندر سے ریشہ دار کھٹ مٹھا اس مین دو قسم کی گٹھلیان ہوتی ہین -

کھانے مین کچھ مزہ نہین ہوتا - ترکاری کے کام مین بھی آتا ہے -

اسکا پودہ نازک ہوتا ہے - برساتی پانی سے حفاظت چاہتا ہے - لگاتے وقت اسکے پتے جھڑ جاتے ہین - مگر پھر پھوٹنے لگتے ہین -



فصل بارہ ماسی موسم مین - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

قیمت چار آنہ -

سینجنا — Horse-radish-tree.

درخت خوش وضع - سایہ بہت کم - چھال سفید - پتا گول - بسنت کیوڑہ کا سا چھوٹا - پھول دور سے خوشنما -

یہ درخت بہت جلد بڑھتا ہے - اور تھوڑے دنون رہتا ہے - اسکی پھلی جو گرمیون مین لگتی ہے اچار کے کام مین آتی ہے - اسکی جڑ جسکو مورا کہتے ہین ہاضم ہے - آچار و ادویات میں کام آتی ہے

اس کی چھال و پتے بھی کام مین آتے ہین یہ خودرو بھی پایا جاتا ہے -

قلم اور تخم سے پیدا ہوتا ہے - اسکا پیوند شہتوت پر باندھتے ہین اور سورا کو گاڑنے سے بھی درخت تیار ہوتا ہے - اسکی تھالی بہت گہری لیسی چاہیے - قیمت دو آنہ

بیل *Aegle Marmelos.*

درخت گھنا جھالدار و خاردار - پتا نارنگی کا سا نوکدار - پھل ناشپاتی کے موافق جس کا چھلکا نہایت سخت - پھل و پتہ خوشبودار -

اسکا پتہ جو **بیل پتر** کہلاتا ہے - ادیشیوجی پر چڑھایا جاتا ہے - اس مین یہ ایک عجیب صفت ہے کہ ہمیشہ ایک شاخ مین تین پتے نکلتے ہین نہ کم نہ زیادہ -



تیلنگی اسی کے پھل سے حاصل ہوتی ہے - جو بازارون مین خشک بکتی ہے - اس کا تخم بوتے ہین - فصل سرما - قیمت دو آنہ -

کمرکھ *Averrhoa Carambola.*

اسکا درخت خوبصورت گھنا سایہ دار - پتا شکل فرد ریوڑی کے - پھل ایک گرہ لمبا - جسمین چار پھانک جدا جدا ملی ہوئین شکل شکین کے - سبز رنگ



کا کچا ترش ہوتا ہے - مگر زرد رنگ کا پکا کھٹ میٹھا - اس مین یہی کیا ہی خوش نما آتی ہے - اور بڑا خوشنما ہوتا ہے - آچار - ترکاری و چٹنی وغیرہ کے کام مین آتا ہے - اسکی ایک قسم ہے جسکا پھل شیرین ہوتا ہے - سال مین دو دفعہ یعنی جنوری و ستمبر مین پھلتا ہے -

تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت چار آنہ



Mimusopus Elingi. مولسری

درخت گھنا سایہ دار۔ پتا لمبا اسوک کا سا۔ پھول چھوٹا سفید زردی مائل۔ خوشبودار پھل چھوٹا شل کھرنی کے۔ مگر ذائقہ مین خراب۔ اس درخت کو اکثر چمن مین اور روش کے سہارے یا گرد بیرو مکان کے سامنے اسواسطے لگاتے ہین کہ اس کا سایہ گھنا اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔

اسکی فصل موسم سرما۔ تخم بویا جاتا ہے۔ قیمت دو آنہ۔

Mimusopus Kauki. کھرنی

درخت گھنا۔ پتا بیضاوی۔ موٹا سخت سیاہ سبزی مائل۔ پھل شل نبولی یعنی نیم کے پھل کے چھلکے اندر سے دودھ نکلتا ہے۔ میٹھا۔ فصل موسم گرما۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت چار آنہ

Terminalia Bellerica. بہیڑہ

درخت گھنا سایہ دار۔ پتا گول شل برگد یا کٹھل کے۔ پھل سپرکی برابر نوکدار مٹی کے رنگ کا جو اکثر بازارون مین خشک بکتا ہے اور بہت کامون مین آتا ہے۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ فصل موسم سرما۔ یہ موسم گرما مین بھی پھلتا ہے۔ قیمت چار آنہ۔

Cordia Latifolia. لسوڑہ

لبہیڑہ۔ بھلاوہ۔ اسکا درخت معمولی۔ پتا گول ڈھاک کا سا۔ لکڑی سخت و گانٹھ دار خراب۔ پھل گول برابر آلو کے سبز۔ اسکا اچار اور مربا بھی بناتے ہین۔ اسکی ایک قسم گوندنی کہلاتی ہے جسکا پھل چھوٹا بہت ہوتا ہے۔ اور اوسکے اندر سے چپکتا ہوا شفاف گوند سا مغز رقیق نکلتا ہے۔

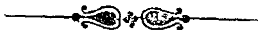
اسکا تخم بوتے ہین۔ فصل برسات۔ قیمت دو آنہ۔

گولر — Road side tree.

یہ درخت اکثر سڑکوں پر سایہ کے واسطے لگایا جاتا ہے - یہ بہت زیادہ پھیلتا ہے - درخت بصورت سفید رنگ کا - پتا بڑ پیپل کا سا -

پھل اسکا جو تنہ پر جابجا لگا رہتا ہے - سبز سُرخی مائل نرم بدذائقہ جسکے اندر سے بُھنگے نکلتے ہیں اسکو پرند غربا لوگ کھاتے ہیں - تخم سے پیدا ہوتا ہے - خودرو - قلم بھی لگ جاتی ہے -

فصل موسم گرما - اسکو باغ میں نہیں لگانا چاہئے - یہ بہت جگہ گھیرتا ہے -





فصل ۲

پھل کے میانہ درخت

Fruit trees middling.

اوسط بلندی ۱۴ فٹ   اوسط فاصلہ ۱۶ فٹ

امرود   Guava.

سفری - درخت بدنما - لکڑی چکنی سفید - تنہ پتلا - پھل بڑا آم کی برابر - زرد رنگ کا لذیذ - جسکے اندر بہت سے تخم گودا - سفید خوشبودار ثقیل ہوتا ہے - اور بہت دن رکھنے سے بگڑ جاتا ہے -

الٰہ آباد کا امرود مشہور ہے - جو زرد رنگ کا بہت بڑا اور دونی خوشبودار اور خوش ذایقہ ہوتا ہے اسکا پتا گول اور بڑا ہوتا ہے - یہ ایک ہفتہ تک بالکل نہیں بگڑتا -

یہ درخت جنوبی امریکا کا ہے اور آٹھ قسم کا ہوتا ہے -

۱ دیسی سفری - ۲ پہاڑی سفری - ۳ اشابری سفری - ۴ سیب سفری - ۵ ناشپاتی سفری ۶ سرخ سفری - ۷ گنی سفری ۸ ہزارہ سفری -

اسکے تخم کم کرنے کی ایک ترکیب میرے ایک دوست نے یہ بتلائی ہے کہ تودہ کو اسی جگہ گھما کر اس طرح لگاؤ کہ جو رخ اسکا پورب کو تھا وہ دکھن کو ہو جاوے - پھر دو ماہ بعد اسی طرح گھماؤ - غرضیکہ اسی طرح چار مرتبہ گھماؤ تاکہ اوسکا ہر ایک حصہ باری باری سے پورب کی طرف ہو جاوے - اس کے پھل میں تخم بالکل نہیں یا کم ہونگے - اسکا پیوند سیب پر لگانے سے پھل لذیذ و خوشبودار دیتا ہے - تخم بوتے ہیں اور دابا لگاتے ہیں - فصل برسات کے بعد - قیمت دو آنہ -

Pomegranate. انار

درخت خاردار خوبصورت - تھوڑے دن رہنے والا - چھوٹا تھا ئودار - پتا بیضاوی چھوٹا غورطرح سبز سرخی مائل - پھول سُرخ نہایت شوخ رنگ - اسکا پھل گول سخت چھلکے دار - جسکے اندر دانے سفید یا سُرخ رنگ کے بھرے ہوئے شیرین یا مُفرح یہ دانے کھائے جاتے ہین - اس دانے کے اندر تخم ہوتا ہے -

دیسی انار جو اکثر چھوٹا اور کھٹا ہوتا ہے - دو قسم کا یعنی لال و سوتیا ہوتا ہے - اور ولایتی انار جو قندھار سے آتا ہے اور بڑا و شیرین ہوتا ہے - وہ دو قسم کا ہوتا ہے جسمین ایک بیدانہ کہلاتا ہے یعنی جسکے دانہ کے اندر تخم نہین رہتا - اسکے پیدا کرنے کی ترکیب ہم آگے بتلا دینگے -

دانہ دار انار بھاری اور بیدانہ ہلکا مگر مہنگا ہوتا ہے -

انار بہت دن تک رہ سکتا ہے - اگر زیادہ عرصے تک رکھنا ہو تو گرم ریت مین بند کرکے رکھدو اندر مین جسقدر دانے ہوتے ہین اوسی قدر انار اُس درخت پر لگتے ہین - انار کو اکثر لوگ بوتل مین بند کرتے ہین اُس کی ترکیب یہ ہے کہ انار کے درخت سے بوتل باندھ دو - اور جس شاخ پر انار کی کلی لگی ہو اوسکو بوتل کے منہ مین ڈالدو - وہ کلی اندر ہی اندر بڑھکر جب بڑا انار ہو جاوے تب شاخ کو کاٹ دو - چھوٹے منہ کی بوتل مین بڑا انار تعجب پیدا کریگا -

اسکا تخم بوتے ہین قلم و دابا لگاتے ہین - فصل برسات -

قیمت دو آنہ - قیمت انار ولایتی دو آنہ -

Orange. نارنگی

درخت گھنا باخار - پتا گول غالباً لیمون کا سا - پھل نہایت لذیذ - زرد رنگ کا قریب قریب سیب ولایتی کے برابر چھلکا نہایت نازک خوبصورت رنگ برنگ کا جسکا پھینکنا بُرا معلوم ہوتا ہے اسکی قلم میٹھا - کھٹا پر باندھتے ہین - اقسام حسب ذیل ہین -

سلہٹ = جو آسام مین پیدا ہوتا ہے عمدہ اور شیرین -

سنترہ = زنگترہ - بڑا پھل جس کا چھلکا ڈھیلا - نہایت شیرین -

ہزارہ = سرخ رنگ کی بہت چھوٹی نارنگی - شیرین -

کولا = عام دیسی رنگ خراب قسم -

ماندری = چین کی نارنگی عمدہ قسم -

مالٹا = ولایتی نارنگی جزیرہ مالٹا کی -

کوکن = گملے کا درخت جسپر ہمیشہ نارنگی لگے - خوبصورت اور عجیب -

ملک نیپال میں ایک درخت ہے جو بیس ہزار پھل ہر سال دیتا ہے -

فصل موسم سرما - قیمت فی پودہ چار آنہ -

(نوٹ) نارنگی وہ ہے جس کا چھلکا پھینک دین اور پھانک جدا جدا کھا دین - مگر نیبوں وہ ہے کہ دو ٹکڑے کر کے اسکا عرق پیوین اور جسکی پھانک نہ ہوسکین - اسلئے جو لوگ میٹھا و کھٹا کو نارنگی بتلاتے ہین اون کی غلطی ہے -

(نوٹ) امرود - انار - نارنگی - لیمون وغیرہ درختون کی عمر بیس برس کے قریب ہے ۲۰ برس بعد یہ سب درخت اکثر چھانٹ دیئے جاتے ہین اور ۲۰ بیس برس بعد نئے طور سے دوسرے پودے لگائے جاتے ہین -

لیمون Lime

درخت چھوٹا خاردار - پتا گول - پھل نارنگی کے موافق مگر سخت اور گول - کچا سبز و پکا زرد رنگ کا ترش - یہ اچار اور کھٹائی کے کام مین آتا ہے - یہ عرصہ دراز تک رہ سکتا ہے - اور بہت قسم کا ہوتا ہے - (اسکو Lemon بھی کہتے ہین)

امل بید = پھل بہت بڑا نہایت ترش - قیمتی و کمیاب درخت بڑا - یہ ادویہ کے کام مین آتا ہے -

کاغذی = چھوٹا مگر عمدہ جس مین عرق زیادہ نکلتا ہے -

کھٹا = چھوٹا خراب قسم کا۔

کھٹا = بڑا مگر خراب قسم کا۔

میٹھا = بڑا اور میٹھا ذائقہ۔

بہاری = بڑا اور عمدہ قسم۔

بجورا = جسکو انگریزی مین لیمن بجورا کہتے ہین نہایت ترش اسقدر تیز کہ اگر سوئی اسمین ڈالدین تو وہی گل جاوے۔ بارہ مہینے بار بار پھلتا ہے۔ قیمتی اور کمیاب دوا۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور پیوند بھی باندھتے ہین۔ قیمت دو آنہ و چار آنہ۔

نیبون کے درختون سے باغ مین بڑی آمدنی ہوتی ہے۔ کیونکہ نیبون سال مین تین بار پھلتا ہے یعنی اول تو برسات مین پکتا ہے اور ساڑی کہلاتا ہے۔ دوسری بار نومبر مین پکتا ہے اور کگریا کہلاتا ہے۔ تیسری بار موسم سرما کے اخیر مین یعنی فروری مین پکتا ہے جو قمریا کہلاتا ہے ان مین سے پہلے دو مین عرق زیادہ نکلتا ہے۔

نیبون و نارنگی کی شاخین جو خشک ہون اُن کو فوراً توڑ دینا چاہئے ورنہ سب درخت خشک ہو جاوے گا۔

Pummellow. چکوترہ

اس کا درخت خوشنما۔ چھوٹا جسپر بڑا پھل۔ پتا گول نیبون کا سا اور بڑا پھل خربوزہ کی برابر زرد رنگ کا اندر سے سرخ یا سفید رنگ کی پھانکین۔ ذائقہ کچھ اچھا نہین۔ اسکو ہندوستانی لوگ پسند نہین کرتے۔ مگر انگریزون کی ڈالی کی رونق اسی سے ہوتی ہے۔

فصل بعد برسات۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت فی پودہ دو آنہ۔

گھیلے کو نمک کر اس کا قتلہ بھی لیتے ہین۔ اور پیوند بھی باندھتے ہین۔ جنوری مین اس کی جڑون کو کھود کر تازہ مٹی دیدینا چاہئے۔ اسکی جڑون مین ذرا سا نمک خشک بھی چھڑک دینا بہت مفید ہے۔

ترنج Citron.

گلگل - پتا نیمون کا سا - پھل بہت بڑا مع زمین پر لوٹتا ہے کیونکہ یہ درخت اکثر دبا سے پیدا ہوتا ہے - یہ پھل نہایت عمدہ اور خوشبودار ہوتا ہے - تین قسم ہین - بعض اینا سے ایک تا ایک فٹ لمبا ہوتا ہے نوکدار - اسکو چینی لوگ بہت پسند کرتے ہین - یہ چین مین بہت ہوتا ہے - اسکے درخت پر کدو کی بیل چڑھادی جاوے تو بہت پھلتا ہے - تخم و پیوند سے پیدا کرتے ہین -



فصل بعد برسات - قیمت چار آنہ =

آڑو Peach.

شفتالو - اسکا درخت بدنما - تنہ پتلا متفرق - پتا لمبا - پھل گول نوکدار - سبز و خاکی رنگ کا چھلکے اندر سرخ رنگ کے بادام کے موافق گٹھلی -

یہ درخت ملک ایران کا ہے - یوروپ و امریکہ مین بھی ہوتا ہے انگریز لوگ اسکو بہت پسند کرتے ہین - کیونکہ نہایت لذیذ مفرح و زود ہضم ہوتا ہے - یہ کئی قسم کا ہوتا ہے - مگر مشہور تین قسم کا زیادہ ہے - یعنی -

چکیا - کٹھا - ولایتی - اسکے تخم کو اگر شنگرف پیسٹ کر دیا جاوے تو پھل سرخ ہو جاوینگے اور اگر دسپر پھٹکری کے پانی سے کچھ لکھ کر دیا جاوے تو ہر ایک پھل پر وہی لکھا ہوا قدرتی پیدا ہوگا -

اسکو دسمبر مین لگانا چاہئے - گٹھلی اس کی برسات مین بوئی جاتی ہے پودے کو اونچا لگاوین تاکہ جڑون کو ہوا لگتی رہے - مگر اس صورت مین آندھی سے خطرہ رہیگا - اسلئے یہ کرنا چاہئے کہ بعد برسات کے اسکی جڑون کے پاس سے مٹی خالی کردین - اور جڑین ایک ماہ تک کھلی رہین جب تمام رطوبت خشک ہو جاوے تب پھر عمدہ کھاد سے داب دین اسکی فضول شاخون کو ہمیشہ چھانٹتے رہین -

فصل موسم گرما - تخم و پیوند دونون طرح سے تیار ہوتا ہے - قیمت دو آنہ و چار آنہ -

ناشپاتی — Pear.

درخت سیاہ خوبصورت - جاڑون میں پتے جھڑ جاتے ہین - پتا گول لوکدار گراز - پھل آم کے برابر زرد رنگ کا سخت اندر سے سفید گودہ تر و تخم سیاہ لذیذ - مگر ثقیل - عرصہ تک نہین بگڑتا - لگاتے وقت اسکے سب پتے سیاہ ہوکر جھڑ جاتے ہین - مگر یہ کبھی مارا نہین جاتا -
فرانس مین ایک درخت اسکا دو ہزار برس کا ہے جو ستر فٹ جگہ گھیرتا ہے - اور چار ہزار پھل دیتا ہے
اسکو دسمبر مین لگانا چاہیئے - اس کی قلم فروری میں لگاتے ہیں -
فصل برسات - قیمت فی پودہ دو آنہ -

آلوچہ — Plum.

پتا سیب کا سا اور سیاہی مائل لکڑی سیاہ - پھل گول - زرد یا سرخ رنگ کا آلو کی برابر کچا ترش و پکا شیرین - بعض اقسام کا پھل سیاہ یا فالسئی رنگ کا بھی ہوتا ہے - آلو بخارا بھی اسی کی ایک قسم ہے جو کابل سے آتا ہے اور بازاروں مین خشک بکتا ہے - اس کی قلم فروری مین لگاتے ہیں اور پیوند سیب و آڑو پر باندھتے ہین اسکو دسمبر مین لگانا چاہیئے -
فصل موسم گرما - قیمت فی پودہ چار آنہ -

سیب — Apple.

درخت جھاڑدار - پتا گول دندانہ دار - پھل لذیذ - دو قسم کا ہوتا ہے -
دیسی کا پھل چھوٹا برابر بیر کے زرد رنگ و خشک ذائقہ -
ولایتی کا پھل بڑا برابر ناشپاتی کے زرد و سرخ رنگ - ذائقہ تر و عمدہ -
ولایتی انگور سیب و انار وغیرہ جو بڑا ہوتا ہے اوس کا تخم بونے سے بھی ہندوستان مین ویسا درخت اور پھل حاصل نہین ہو سکتا - یہ صرف آب و ہوا کا فرق ہے جسکا اثر پھل کی جسامت و ذائقہ وغیرہ پر بہت ہوتا ہے -
اسکا پیوند امرود اور بہی کے اوپر بھی باندھتے ہین جس سے پھل بڑا لذیذ ہوتا ہے - اور

بکری کی مینگن کی کھات دینے سے یہ زیادہ پھل دیتا ہے۔

اسکا درخت برساتی پانی کی حفاظت چاہتا ہے۔ فصل موسم گرما۔

فروری مین قلم لگاتے ہین۔ قیمت فی پودہ دو آنہ۔

Custard Apple. سیتا پھل

شریفہ۔ درخت نہایت خوبصورت و گھنا۔ پتا امرود کا سا دور رنگ کا۔ پھل ناشپاتی کی برابر گول۔ سیاہ و سبز یا خاکی رنگ۔ سپرد لمے اوبھے ہوئے مثل گینڈے کی کھال کے اندر سے سفید گودا شیرین۔ اسکے درخت کی چھٹائی کرنا چاہیے۔ اور موسم سرما مین اس کی جڑون مین گھوڑا گوبر کا کھاد دینا مفید ہے۔ جاڑون مین اس کو چھانا چاہیے۔ اسکا پودہ تیسرے سال پھل دینے لگتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔



فصل بعد برسات۔ قیمت فی پودہ دو آنہ

Fig. انجیر

درخت چھوٹا پتا چوڑا موٹا سیاہی مائل گول نوکدار۔ لکڑی ڈھاک کی سی۔ پھل چھوٹا۔ خوش ذائقہ و مفید الصحت۔ دو قسم کا سُرخ و سیاہ مشابہ گولر کے۔

اسکی شاخ جس طرح چاہو کاٹ کر لگا دو۔ پانی دینے سے وہ جڑ پکڑ جاویگی۔ اسکا پیوند بھی باندھتے ہین۔ جاڑون مین اس کی شاخین برہنہ ہوجاتی ہین اُن کو چھانٹ دینا چاہیے۔

کُہرہ اور سخت شمالی ہوا اور زیادہ بارش اسکو نقصان پہونچاتے ہین۔ سیاہ مٹی کی زمین اور تیز دھوپ اسکے حق مین مفید ہین۔ اسکو کھارا پانی بھی فائدہ کرتا ہے۔ اسکے درختون کو دو سال کے بعد پھر پانی دینے کی ضرورت نہین رہتی۔

یہ بہت طرح کا ہوتا ہے مگر مشہور تین قسم ہین۔ لوپ۔ زرروک۔ چکراندز۔

سب سے عمدہ انجیر ملک ایشیاے کوچک و شمالی امریکہ مین پیدا ہوتا ہے جو خشک کرکے جہازون پر

لاکر غیر ملکون کو بھیجا جاتا ہے اور دواؤن مین کام آتا ہے۔

اسکا پھل پختہ ہوکر درخت سے خود گر پڑتا ہے۔ درخت اسکے نر و مادہ دو قسم کے ہوتے مین انپر ایک کیڑا لگتا ہے جس سے پھل داغدار ہوجاتا ہے۔ مگر جو نر درخت کا کیڑا مادہ درخت پر چلا جاوے تو تھوڑا اوس مین سے ایک قسم کی چیونٹی پیدا ہوکر اوسکو ہٹا دیتی ہین۔ (زمیندار باغبان)

فصل موسم گرما۔ قیمت فی پودہ دو آنہ۔

ارنڈ خربوزہ — *Papaw.*

پپیتا۔ درخت کھجور کا سا۔ پتہ ارنڈ کا سا۔ لکڑی نازک۔ نہایت خوشنما درخت۔ یہ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ اور بہت جلد بڑھتا ہے اور ایک سال کے بعد پھل دینے لگتا ہے۔ اسکی جڑ میں پانی



دراہمی نہ ٹھیرے ورنہ یہ مارا جاویگا اسکو دیمک سے بھی اکثر نقصان پہونچتا ہے۔ اسکا پودا بہت چھوٹا لگانا چاہئے ورنہ جگہ مشکل سے پکڑیگا۔ بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ جہان اسکو لگانا ہو وہان ہی اسکا تخم لو دین۔ یہ جزیرہ جمیکا کا درخت ہے، یہ نر و مادہ قسم کا ہوتا ہے۔ جب دونون قسم کے درخت پاس لگے ہوتے ہین تب پھلتا ہے ورنہ نہین مگر نر و مادہ کی شناخت مشکل ہے اسلئے یہ چاہئے کہ ہمیشہ اسکے کم سے کم دس پودے لگا دین تاکہ اس مین نر و مادہ دونون ہوسکین۔ اسکو تین گز کے فاصلہ پر چمن مین یا روش کے کنارہ کنارہ لگانا چاہئے۔ یہ برسات مین اور اس کے بعد بھی پھلتا ہے۔ اسکے تھوڑے سے پھل چھوڑکر باقی سب کو لوچ فا لین تو وہ پھل عمدہ پکتے ہین۔

پھل اس کا بیضاوی سبز رنگ کا خربوزہ کی برابر خوش ذائقہ مگر ذرا پھیکا آتی ہے۔ نہایت ٹھنڈا اور مرض طحال کو مفید ہوتا ہے۔

قیمت فی دہ جاراَنہ۔ فی پھل دو آنہ

Plantain　کیلا

درخت خوبصورت - پتا بہت لمبا اور چوڑا - تنہ نازک زرد رنگ کا اور ریشہ دار ہوتا اسکی مقبدا تیجہ



پھل مقوی مفرح و لذیذ - لمبا زرد رنگ کا نازک جب ضرورت ہو ذرا گہری نالی کھود کر اوس مین دو دو گز کے فاصلہ پر اسکے پودے لگا دو اور خوب تازہ گوبر کا کھاد بھر دو - یہ بہت جلد بڑھتا ہے اور پھر اوسکی جڑ مین سے اسکے پودے نکل نکل کر پھیل جاتے ہین اور تمام نالی بھر جاتی ہے - اس مین یہ عجب بات ہے کہ ایک درخت صرف ایک دفعہ ہی پھلتا ہے دوبارہ ہرگز پھل نہین دیتا - اسپر ایک خوشہ لگتا ہے اسکو گہر کہتے ہین وہ وزن مین پندرہ سیر تک ہوتا ہے اور اسپر پچاس سے لیکر سو تک پھل یعنی گپھل لگتی ہین اور وہ نہایت خوبصورت ہوتا



ہے جسکی جڑ مین پتے رنگین ہوتے ہین - ایک درخت پر ایک ہی خوشہ لگتا ہے - اکثر موسم سرما مین اس کی فصل ہے - کچی گپھل جو سبز رنگ کی ہوتی ہے اُس کی ترکاری بناتے ہین - اور اسکو پال مین پکا کر کھاتے ہین - اوس کے اوپر نازک چھلکا اور اندر نہایت شیرین گودا ہوتا ہے اگر ایسی جگہ مین جہان ہمیشہ پانی بہتا ہو ایک رتی کیلے کی گود مین تر کرکے گاڑ دین تو وہان بہت سے پودے کیلے کے پیدا ہو جاوین گے -

کیلے کی مشہور اقسام یہ ہین -

چینی = انگوٹھے کی برابر چھوٹا پھل مگر خوش ذائقہ -

چمپا = بڑا اور خوش ذائقہ - سب سے عمدہ قسم -

مرتبان = عام کیلا خوش ذائقہ -

موہن بھوگ = ایک عمدہ قسم کا کیلا -

رام کیلا ۔ درخت سرخ رنگ کا اور پھل بالکل سرخ ۔

صاحب کیلا ۔ درخت بہت چھوٹا پھل بہت بڑا ۔ پکنے کے بعد فوراً کھا لیا جاوے ورنہ سڑ جاتا ہے ۔

مرمی کیلا ۔ پھل بہت لمبا ۔

اونت کیلا ۔ جسپر تیس تیس چڑھے لگتے ہین ۔

گلابی کیلا ۔ اسپر گلاب کا سا پھول لگتا ہے ۔

ہزارہ کیلا ۔ جسپر بہت زیادہ پھل لگتے ہین ۔

کیلی ۔ جسپر پھل نہین لگتا ۔

کپور کیلا ۔ مین نے صرف سنا ہے کہ ایک قسم کے کیلے کے اندر سے کافور نکلتا ہے ۔ مگر مین نے یہ بیان کسی کتاب مین نہین دیکھا ۔

کیلا چین برہما وغیرہ ملکون مین بہت ہوتا ہے ۔

Loquat. لکاٹ

درخت خوشنما پتا لمبا خوبصورت دھاری دار سبز سفیدی مائل ۔ تمام درخت گھنے پتون سے بھرا ہوا ۔ یہ ملک چین کا درخت ہے اور جاپان مین بھی ہوتا ہے ۔ اسکا پھل زرد رنگ کا چھوٹا خوش مزہ گول ناشپاتی کی بناوٹ کا گچھون مین لگتا ہے ۔ سال مین دو دفعہ یعنی مارچ و نومبر مین پھلتا ہے ۔

گرمی کے موسم مین اسکو زیادہ پانی دینا چاہئے ۔ پھل دینے کے بعد اسکی شاخون کو زیادہ چھانٹنا چاہئے ۔ مگر احتیاط کرنا ان شاخون کو جو پھول دینگی ۔

اسکا پھول خوشبودار ہوتا ہے ۔ قیمت فی پودہ ۲ ۔

تخم سے ہوتا ہے اور پیوند سے زیادہ عمدہ ہوتا ہے ۔

Wampee. ومپی

درخت گھنا ۔ پتے چکنے گھنے اپریل مین سفید خوشبودار پھول کے گچھے لگتے ہین ۔ اور جون یا

پھل کے گچھے لگتے ہین - پھل آنولہ کی برابر سبز یا زرد رنگ کا اور ایک قسم کا سیاہ رنگ کا بھی ہوتا ہے
اسکے اندر تین گٹھلی اور تھوڑا سا گودا ہوتا ہے - ذائقہ اچھا - ملک چین و بنگال مین بہت ہوتا ہے
یہ درخت سب جگہ آسانی سے ہو جاتا ہے - مگر اسکے پتون کو برسات مین کیڑا کھا جاتا ہے - جس سے اکثر
ٹُنڈ سا رہتا ہے -
تخم بویا جاتا ہے اور قلم بھی لگجاتی ہے - قیمت دو آنہ -

Quince. بہی

پتا گول تُلسی کا سا ذرا چوڑا و گدار - پھل بڑا امرود کی برابر خوش ذائقہ - اسکو اگر چاقو سے چھیلین
تو جلد خشک ہوجاتا ہے - اگر ہاتھ سے توڑین تو دیر تک تازہ رہتا ہے - درخت ہر جگہ نہین پھلتا -
اسکو انگور کے پاس نہ رکھنا چاہئے ورنہ انگور سڑ جاتے ہین -
اسکو جب کہین دور کو بھیجتے ہین تو انجیر کے پتون مین لپیٹ کر رکھتے ہین - سیب کا پیوند
اسپر باندھتے ہین - اسکا تخم بوتے ہین - یہ ملک عرب مین بہت ہوتا ہے فصل موسم گرما -
قیمت فی پودہ چار آنہ -

Cicca Disticha. حرفہ ریوڑی

بودا - نرپھل - درخت گھنا - پتا کرکہ کا سا - پھل آنولہ کے موافق - مگر چھالک دار - ذائقہ ترش
نیز ایک گٹھلی -
یہ اچار وغیرہ کے کام مین آتا ہے کھایا کم جاتا ہے -
سال مین دو مرتبہ یعنی اپریل و ستمبر مین پھلتا ہے - تخم بویا جاتا ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ
یہ درخت ملک بنگال مین بہت پایا جاتا ہے -

Apricot. خوبانی

نعم آڑو - درخت آلوچہ کا سا - پتا آلوچہ یا بادام کا سا - پھل زرد رنگ کا بالکل مثل آڑو کے
زیادہ لذیذ - یہ بازارون مین خشک بھی فروخت ہوتا ہے یہ درخت ہر جگہ نہین ہو سکتا پہاڑ پر

مین عرب پیدا ہوتا ہے - ملک چین و روم مین بکثرت پایا جاتا ہے - فصل موسم گرما -
تخم بویا جاتا ہے اور پیوند بھی باندھتے ہین - قیمت چار آنہ -

Lee Chee. لیچی

درخت گھنا جیالدار نہایت خوبصورت - پتا آم پیچ کا سا یا جامن کا سا مگر نازک جوڑا جو تخم سے پیدا ہوتا ہے - اسکا پھل چھوٹا اور خراب - مگر پیوندی یا دابکے درخت کا پھل جامن سی بھی بڑا اور گٹھلی چھوٹی عمدہ قسم -

اسکے پھل کا چھلکا سخت و کھردرا سبز رنگ کا آجو کے موافق یا ریٹھا کے - اندر سے شفاف چکنا سفید گودا جس مین ایک گٹھلی - نہایت شیرین و تھوڑی ترشی و ٹھنڈا - اوّل درجہ کا لذیذ میوہ -

یہ درخت ملک چین کا ہے - ترائی کی جگہ پسند کرتا ہے - مگر زیادہ سردی بھی برداشت نہین کرسکتا بڑی حفاظت سے ہوتا ہے - فصل موسم گرما - قیمت فی پودہ ایک روپیہ -

Rose - apple. گلاب جامن

درخت گھنا نہایت خوشنما - پتا جامن کا سا ذرا لمبا - یہ فروری مین پھولتا ہے اور برسات مین پھلتا ہے - درخت بہت آہستہ بڑھتا ہے - اس کا پھل بڑی جامن کی برابر ہلکا اور بڑا نمود رنگ سرخی مائل - خوش ذائقہ جسمین گلاب کی سی خوشبو آتی ہے -

تخم سے پیدا ہوتا ہے اور دابا بھی لگتا ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

Mangasteen. شیریفہ

یہ جزائر ملایا و لنکا کا درخت ہے - اسکا پھل مرغ کے انڈے کے موافق اوپر چھلکا سخت اندر سے نہایت صاف شیرین دودھ کے موافق رس دکھوا - اوّل درجہ کا لذیذ میوہ - اس کے پودے صرف کلکتہ سے آتے ہین - رو ہیلکھنڈ کی زمین اسکو موافق آگئی ہے -

یہ موسم گرما مین پھلتا ہے - اسکو توڑکر فوراً کھا لینا چاہئے - اسکا ذائقہ کچھ انگور اور گجھ

اسٹابری کا سا ہوتا ہے۔

اسکے درخت نر و مادہ دو طرح کے ہوتے ہین - اور یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔

تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت فی پودہ ایک روپیہ

Sapodilla. سفیدہ

سپوٹا - اسکا درخت نہایت خوبصورت - پتا کچھ جامن کا سا - ملک چین و جمیکا کا درخت ہے دو قسم کا ہوتا ہے - اور اس کا پھل اوّل درجہ کا لذیذ ہے - پھل نارنگی کی برابر نہایت خوبصورت اوپر چھلکا چھال کی مانند - اندر سیاہ تخم بادام کے موافق و گودا رس نہایت لذیذ و میٹھا - سال میں دو دفعہ پھلتا ہے - فروری و اگست -

تخم بوتے ہین اور گھرتی پر اسکا پیوند باندھتے ہین - قیمت فی پودہ آٹھ آنہ -

Mulberry. شہتوت

درخت خوشنما - پتا کئی قسم کا چوڑا کٹا ہوا - پھل اس کا ایک انچہ لنبا میٹھا اور ٹھنڈا نازک گودا پتا اس کا ریشم کے کیڑے کی خوراک۔

اسکی قلم لگانے سے پھوٹتی ہے - اور پھر بہت جلد ایک بڑا درخت نہایت آسانی سے ہر جگہ ہو جاتا ہے پانچ برس بعد پھل دینے لگتا ہے - مگر پھل دینے سے پیشتر اس کی لکڑی جابجا گود دی جاتی ہے ورنہ پھل تھوڑا ہوتا ہے -



اسکا پھل سُرخ - سفید - سیاہ رنگ کا دیکھنے مین کیڑا سا معلوم ہوتا ہے - فصل موسم گرما - قیمت فی پودہ دو آنہ -

Carissa Caraunda کرونڈا

درخت جھاڑ دار گھنا و خاردار - پتا گول خوبصورت کیتھ کا سا

پھل سفید سُرخی مائل - رنگ کا چکنا و خوبصورت - چھوٹا برابر مولسری کے - ذائقہ ترش

جو اکثر اچار و شربت وغیرہ کے کام مین آتا ہے -

اسکا تخم لویا جاتا ہے - قیمت فی پودہ دو آنہ - فصل موسم برسات -



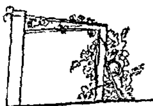
فصل ۳

پھل کے چھوٹے درخت و فاضل درخت

Fruit plants small & additional

Vine Grape. انگور

تاک - درخت خوبصورت بیلدار - پتا چوڑا دندانہ دار نازک - پھل چھوٹا گچھوں مین لگتا ہے - مگر درخت بہت پرانا ہوکر خوب پھل دیتا ہے - اس کی عمر سو برس سے زیادہ بیان کی گئی ہے ملک پرتگال - اسپین - کابل - روم و ایران مین بہت اور عمدہ ہوتا ہے



اسکا درخت سوا سی جاہتا ہے - اسلئے یہہ تق عدہ ہے کہ روش کے ہر دو طرف لکڑیان گاڑکر لکڑیان پاٹ دیتے ہین - اور اوسپر بیل چڑھا دیتے ہین - یا اسکو برآمدون کے ستونون کے سہارے لگاتے ہین اور سائبان پر بیل پھیلاتی ہے - یہہ بہت گھنا پھیلتا ہے - اور عمدہ سایہ دار کنج بنا دیتا ہے -

کشمیر کا انگور ہندوستان مین سب سے اچھا ہوتا ہے مگر وہ کابل کے انگور کو نہین پہونچتا جو پٹاریون مین بند ہوکر آتا ہے اور بہت دنون تک ہر بازار مین بکتا ہے -

پھل چھوٹا کمرخی کی برابر سبز یا سیاہ رنگ کا چھلک دار - اندر شیرین رس بھرا ہوا گودا فدا ترش اسکو کھاتے ہین اور اس کا عرق و شراب بناتے ہین - یہہ میوہ بھی اول درجہ کا لذیذ مقوی و مفرح

ہے - اورنگ آباد کا انگور مثل پرتگالی انگور کے عمدہ ہوتا ہے - اسکی قلم بڑی آسانی سے موجود ہو سکتی ہے برسات کے بعد ستی شاخ کو ہمیانش اسکی جڑ کی مٹی ہٹا کر اسکو دو دن تک کھلا رکھنا اور پھر اوس مین کھاد دیکر بند کر دینا چاہئے گرمیون مین خوب پانی دینا چاہئے جب انگور پکنا شروع ہو جاوے تب پانی بالکل بند کر دینا چاہئے -

گوبر کی کھاد اور مچھلیان دینا اس میں فائدہ کرتا ہے - مگر کبوتر خانہ کا خون کچھ زیادہ مفید نہیں - اگر سیاہ و سفید وغیرہ رنگوں کے درختوں کا باہم پیوند باندھ دین تو ایک ہی درخت پر مختلف رنگ کے پھل لگین گے - اور اگر اس کی جڑ مین ہانکا بودین تو پھل جلد دینے لگیگا -

انگور قریب بارہ قسم کا ہوتا ہے - اس کے اندر تخم نکلتے ہین - مگر اس کے پیدا کرنیکی ترکیب بھی ہم آگے بیان کرین گے - جس سے پھر اندر سوائے گودے کے ایک تخم بھی نہ نکلے -

یہ موسم گرما و برسات میں پھلتا ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

انناس Pine-apple

اسکا پتا کیوڑہ کا سا مگر ذرا چھوٹا اور نازک - پھل خربوزہ کی برابر بیضاوی زرد رنگ کا جسکی گول دماغ اور آنکھ کی موافق - چھلکا سخت - اندر گودا سفید - ہندوستانی اسکے ذائقہ کو پسند نہیں کرتے



مگر صاحب لوگ اسکے بڑے شوقین ہین - کیونکہ یہ یورپ مین بڑا عمدہ ہوتا ہے - اسکو چھیل کر اور آنکھین نکال کر بورا کے ساتھ کھاتے ہین - اگر انگور خالی بھی کھالی جاوے تو گلے مین خراش پیدا کرتا ہے - اسکا اچار بھی پڑتا ہے - یہ سیلون مین زیادہ ہوتا ہے - سوا اسکے مغربی شمالی کے ہر ضلع پیلی بھیت مین ہوتا ہے - اسکو اکثر نارنگی کے درخت کے نیچے بوتے ہین جس سے یہ زیادہ بڑا مگر بد ذائقہ ہو جاتا ہے -

برسات مین پھلتا ہے - پھل اس کی جڑ مین مثل دلی کے ہوتا ہے - پہلے اسکے پھل پر جو تاج کا گچھا ہوتا ہے اوس کو زمین مین لگا دینا چاہئے - جاڑون مین اسکو پانی نہ دین - اسکی جڑ مین

کھود کر کھاد بھر دیں - اور فضول پتون کو توڑ ڈالیں - درختون کو ایک ایک گز کے فاصلہ پر لگا دیں -

فالسہ — Grewia

درخت جھاڑدار شاخیں دو گز تک لمبی - پتا ڈھاک کا سا - پھل جھڑبیری کی برابر سیاہ یا سرخ رنگ کا - میٹھا اور کھٹا - اسکا شربت بنتا ہے -

پھول زرد چھوٹا - اس کی لکڑی ڈالی بنانے کے کام مین آتی ہے -

اسکا تخم پہلے ذخیرہ مین بوتے ہین - پھر پودے کو ایک ایک گز کے فاصلہ پر لگاتے ہین - اور اسکی شاخون کو برسات مین چھانٹتے رہتے ہین - مگر بعض کا قول ہے کہ چھانٹنے سے پھل کم دیتا ہے - گرمیون مین خوب پانی دینا چاہئے -

یہ بہت آسانی سے ہو جاتا ہے - لگاتے وقت اسکے پتے سوکھ جاتے ہین مگر پھر پھوٹ آتے ہین یہ کھیتون مین کاشت کیا جاتا ہے - فصل گرمی - قیمت فی پودہ دو آنہ

کئی قسم کا ہوتا ہے - حبشی - سپیدا - دیسی - زیادہ مشہور اقسام ہین

اسٹابری — Strawberry.

یہ ولایتی میوہ ہے - اور بہت تھوڑے دن سے ہندوستان مین چلا ہے - پہاڑون پر زیادہ کاشت کیا جاتا ہے - اسکے تیار کرنے مین خرچ زیادہ ہوتا ہے - اور پھل تھوڑا لگتا ہے - اکتوبر مین کشادہ زمین مین ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر ایک بالشت چوڑا اور اسیقدر گہرا بہت سے گڑھے کھودین - ان مین گوبر اور پتون کا کھاد بھرین اور پودے لگا دین جو تخم سے پیدا کئے جاتے ہین - ہر تیسرے گڑھے کے پاس بلند راستہ بنا دین جسپر لوہا پھیلے - فروری مین یہ پودا بڑا ہوکر پھول دیگا - اب اسکے ہر درخت کے نیچے جابجا سوراخدار پیالیان مٹی کی لگا دین اور اوپر اون کے اور پیالیان ڈھک دین اور شاخ درخت کی اس سوراخ مین لگا دین تاکہ پھل پیالی مین پکے - اور پھر احتیاط سے جمع کرین کیونکہ مٹی مین لگکر خراب ہو جاتا ہے - اور پانی لگنے سے سڑ جاتا ہے - پھل رس کا مثل انگور کے مگر زیادہ

شیرین اور ٹھنڈا -

اسمین پانی ہمیشہ اچھی طرح دینا چاہئے اور گرمیون مین روز مرہ - موسم گرما مین پھل تیار ہوتے ہین



Earth-nut مونگ پھلی

یہ امریکہ مین بھی پیدا ہوتا ہے - ریتلی جگہ پسند کرتا ہے - اس مین یہ عجیب بات ہے کہ جیسے اسکی پھلی نکلتی ہے خود بخود زمین مین گھس جاتی ہے اور وہان پرورش پاتی ہے - یہہ جون مین بوتا ہے اور جنوری مین پھر کھودا جاتا ہے - پہلے پودے اوکھاڑ کر پھینک دئے جاتے ہین اور پھر تخم سے نئے پودے اور زمین مین پیدا کرتے ہین - پھل اس کا بھون کر کھایا جاتا ہے جسکے اندر پستہ کی مانند گرزدار مغز نکلتا ہے -

Water caltrop سنگھاڑہ

پانی پھل - اسکی بیل تالابون مین چلتی ہے جن کا پانی ساکن و میٹھا ہوتا ہے - اگست مین اس کی بیل کے پودے پانی مین پھیلا دئے جاتے ہین اور اکتوبر مین پھل لگتا ہے - پھل سبز سیاہی مائل جسپر دونون طرف دو کانٹے سینگ کی مانند اندر سفید سخت مغز جو کچا اور ابال کر بھی کھایا جاتا ہے - اسکا آٹا بھی بنتے ہین - اسکی بیل کو اکثر کیڑون سے سخت نقصان پہونچتا ہے - مگر افسوس ہے کہ ابتک ایسی تحقیقات کے زمانہ مین ایسا بڑا نقصان بے پروائی سے برداشت کیا جاتا ہے کوئی صورت اس کے دفعیہ کی نہین نکلی - بیچارہ غریب جاہل کاشتکار اس کی علاج کے واسطے بکری وغیرہ کی قربانی دیوتاؤن پر کرتا ہے -



Earth Almond کسیرو

یہ سیپرس جیمینیکس کی جڑ مین بطور گانٹھ کے نکلتا ہے - اسکا درخت اکثر کیچڑ مین

پیدا ہوتا ہے۔ اور **موتھا** کی قسم کا ہے۔ پھل لونگ کی برابر سیاہ رنگ کا مگر اندر سے سفید چھلکے اوپر بالی اور بھوسلی چھال سی ہوتی ہے۔ سخت ہوتا ہے۔ اسلئے اکثر بھون کر استعمال کرتے ہیں۔ ذایقہ شیرین و سرد مثل سنگھاڑہ کے۔ اسکو **ہوگ نٹ** بھی کہتے ہیں۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے

ناگر موتھا جو **سیپیرس پرٹینوس** کہلاتا ہے اسی قوم کا درخت ہے جو نہایت خوبصورت و ایک گز بلند گھاس کی موافق ہوتا ہے۔ اور **ایجپشن تلبرش** بھی اسی قسم کا ہے۔ مگر ذرا بڑا اور دریا‌ئے **نیل** کے کنارے پر ہوتا ہے۔

چینی کسیرو جو **واٹر چیسٹنٹ** کہلاتا ہے اسکی چین میں بڑی قدر ہے۔ وہ اکثر ادویات میں کام آتا ہے۔ اور اگر کوئی بچہ پیسہ یا روپیہ نگل جاوے تو اسکو کھلانے سے فوراً آرام ہوجاتا ہے اور دھات گل جاتی ہے۔

اسکو اس طرح بوتے ہیں کہ مارچ کے مہینے میں کسی تالاب کے کنارے تھوڑی سی جگہ کا پانی خالی کرکے اس میں گڑھے کھودتے ہیں۔ اور اُن میں میلا کوڑا بھر دیتے ہیں اور پندرہ روز تک اسکو خشک ہونے دیتے ہیں من بعد اس میں درخت کی جڑیں لاکر گاڑھ دیتے ہیں۔ نومبر میں فصل تیار ہوجاتی ہے۔



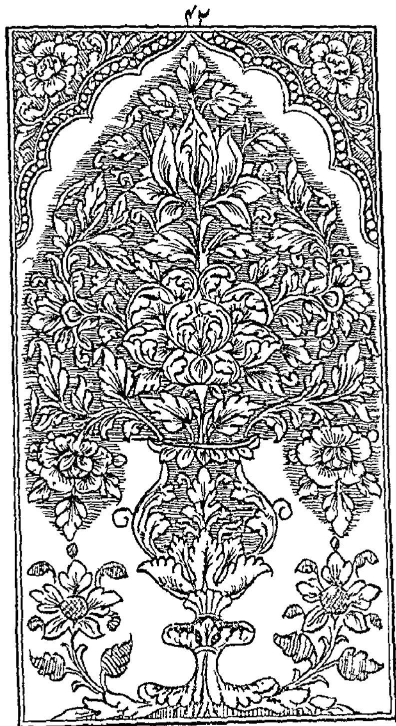
غیر ملکون کے درخت جو یہان ہوتے ہین

نام	انگریزی	بلندی	پیدایش	ملک	کیفیت
رس بھری	Rasfiberry	چھوٹا	تخم	ہندوستان	مثل کوہ کے پھل پر نازک پتون کا خول - موسم سرما
ڈوبری	Dewberry.	بیلدار	تخم	امریکہ	موسم گرما
رش پھل	Longan.	اوسط	تخم	چین	موسم گرما - مثل لیچی کے
ہری پھل	Sour - sop	اوسط	داب	جمیکا	موسم گرما - درخت خوشنما
رام پھل	Bullock's heart	اوسط	تخم	بنگال	موسم گرما - مثل سیتا پھل - مگر اوپر سے چکنا
امر پھل	Star - apple	بڑا	تخم	چین	پھل بڑا لذیذ - نہایت چمکدار سنہری - درخت خوشنما
موسیب	Mammee-apple	بڑا	تخم	امریکہ	مثل شیرمضہ کے خوشبودار

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	ملک	کیفیت
چینی نرنگا	Triphasia Trifoliata.	اوسط	قلم	چین	درخت خوشنما - پھل مثل کھرنی
دریائی بیر	Longsat.	بڑا	تخم	جاوا	پھل خوشبودار.
دریائی امرا	Spondias Dulcis	بڑا	پیوند	مڈگاسکر	فصل برسات - کھٹا پھل - بہی کی سی خوشبو
دریائی انگور	Coccolba	اوسط	قلم	جمیکا	فصل سرما پھل انگور سا
دریائی ناشپاتی	Alligator Pear	اوسط	تخم	کیوبا	فصل برسات
ولایتی کروندا	Natal plum	اوسط	تخم	نیٹال	مثل کروندا - حبشی کروندا - سفید پھول
بیرناریل	Callimato	اوسط	تخم	ہیٹی	درخت خوبصورت
ولایتی گلاس	Date-plum	بڑا	تخم	چین	فصل برسات خوبصورت بڑے پتے

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	ملک	کیفیت
رام بٹن	Ramboutan	اوسط	تخم	چین	مثل اس پھل لیچی کے
چرمر	Cherrimoyer	اوسط	تخم	پیرو	اوّل درجہ کا لذیذ مثل شیر بخیہ
بونڈی	Calyoaccion Longifolium	اوسط	تخم	دکن	درخت خوشنما - موسم گرما
امرول	Malay Apple.	اوسط	دابا	ملایا	درخت پتا و پھول سب نہایت خوبصورت مگر پھل خراب فصل سرما
جمرول	Jamboai.	اوسط	تخم	برمھا	دو قسم کا - ایک کا پھل خوشبودار - درخت خوبصورت اور بڑا
لوقل	Xanthochymon Pictorius.	بڑا	تخم	چین	فصل برسات - پھل نارنگی سا
کوا	Garcinia cowai	اوسط	تخم	دکن	فصل گرمی - درخت خوشنما - پھل بڑا
لنکوا	Pierdia sapidia	اوسط	تخم	آسام	مثل لیچی کے

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	ملک	کیفیت
پٹاری	Peruvian cherry	چھوٹا	تخم	پیرو	فصل سرما - عمر ایک سال
ہریل	Nectarine.	اوسط	تخم	امریکہ	فصل بعد برسات - آڑو کے موافق
کمقاٹ	Citrus japonica	اوسط	دبا	جاپان	فصل سرما - پھل نارنگی سا - مگر چھوٹا
بلمبی	Cucumber tree.	بڑا	تخم	ملاکا	فصل سرما - پھل کا گچھا تنہ میں
آمڑا	Hog plum	بڑا	تخم	بنگال	فصل برسات - پھل بڑا
پنیالا	Flacourtia cataphracta	بڑا	تخم	ہندوستان	بعد برسات کے فصل - خاردار مثل جھڑبیری پھانکدار -
پٹوا	Roselle	چھوٹا	تخم	بنگال	فصل سرما
آکی	Blighia sapida	بڑا	تخم	افریقہ	سرخ پھل
چیری	Cherry	بڑا	تخم	یورپ	چھوٹا پھل



فصل ۱۴

پھول کے بڑے درخت
Flower Trees.

اوسط بلندی ۶ گز   اوسط فاصلہ ۶ گز   واسطے چمن کے

چمپا Michaelia Champaea

درخت خوشنما۔ پتا امرود کا سا۔ پھول سفید زردی مائل خوشبودار عمدہ۔ یہ درخت حفاظت چاہتا ہے اس وجہ سے اکثر کم دیکھا جاتا ہے۔ برساتی پانی بھر جانا اسکو نقصان پہنچاتا ہے۔

پھول کے بعد اس میں چھوٹی چھوٹی گوندیان[1] لگتی ہین اُن کو جُھڑا دینا چاہیے ورنہ دوسرے سال پھول نہ دیگا۔ ؎

چمپا تجھ مین تین گُن رنگ روپ اور باس ٭ اوگن ہے تو ایک یہ بھنورہ نہ آوے پاس

فصل موسم سرما۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ قیمت ۴۔

گلاچین Plumera

اسکا درخت نہایت خوشنما۔ پتا لمبا نہایت خوبصورت سخت دودھاری دار۔ لکڑی گداز و نازک۔ پھول سفید بڑا اِکہرا[2] خوشبودار و خوبصورت۔

اس درخت کی شاخین کُل برہنہ گداز جنکے سرے پر



[1] گوندی = Berry. [2] اِکہرا = single

پتون کا منھ چھپایا ہو - جابجا پھول نہایت عمدہ اور عجیب خوبصورتی دکھاتے ہین - یہ ملک چین کا درخت ہے اور دو قسم کا ہوتا ہے - ایک کا پتا لمبا اور پھول چھوٹا - دوسرے کا پتہ بلا نوک چھوٹا مگر پھول بڑا - اسکی قلم آسانی سے ہو جاتی ہے - دو آنہ قیمت -

موسم گرما میں پھوٹتا ہے اور موسم سرما مین کبھی کبھی تخم کی پھلی نکلتی ہے -

کامنی Murraya Exotica

بمگر پہاڑی چنبیلی اس کا درخت بڑا جھالدار - پتا چھوٹا گول نوکدار - پھول سفید رنگ کا چھوٹا چو پتی کا نہایت خوشبودار - موسم گرما و برسات مین اس کا گھنا درخت پھولون کے گچھون سے بھرا رہتا ہے - تخم و دابا سے پیدا ہوتا ہے - قیمت چار آنہ -

گندراج Gardenia Florida

لونگ مُشک - اسکا درخت جھاڑ دار نہایت گھنا بہت آہستہ بڑھنے والا پتا کروندہ کا سا گول و خوبصورت - پھول سفید رنگ کا ڈبل نہایت خوبصورت مثل چاندنی کے نہایت عمدہ خوشبودار یہ حقیقت مین سب پھولوں کا سردار ہے ملک بنگال مین بہت ہوتا ہے -

موسم سرما کے آخر مین باغ مین جائے اسکا درخت تمام سفید پھولون سے لدا ہوا ہوگا جن کی مہک دلکو خوش کرتی ہوگی - خوبصورتی بھی درخت کی نہایت دلکش ہوگی - دو ماہ تک اس کے مانند کسی اور پھول کو کوئی نہین چھوتا -

دابا اور قلم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت چار آنہ

چاندنی Tabernaemontana Coronaria

درخت خوشنما گھنا پتا خوبصورت لمبا چکنا ترلیہ کا سا پھول اس کا اوّل درجہ کا خوبصورت ڈبل سفید رنگ کا چمکدار مخملی گدار و چکنا و بڑا -

ہر موسم مین اور خصوصاً برسات مین اس کا درخت تمام پھولون سے بھر جاتا ہے - اور چاندنی رات مین بڑا لطف دکھاتا ہے - ایک قسم کا اکہرا پھول والا بھی ہوتا ہے - قلم لگتی ہے - قیمت دو آنہ

گل فانوس *Lagerstocmia Indica.*

مرگ منجی - آبنوس - سادنی - اسکا پتا گول سیاہ - درخت گھنا - جب برسات مین پھولتا ہے
تب سارے چمن مین اسی پر نگاہ دوڑتی ہے - تمام درخت پھولون سے بھر جاتا ہے - اور سفید - سرخ
یا گلابی رنگ کا درخت معلوم ہوتا ہے - پھول اس کا نہایت پتلا نازک - بناوٹ مین کچھ کلغا سا
زیادہ بارش اس کی مٹی خراب کر دیتی ہے -

اسکی ایک قسم ہے جس کا پھول بڑا اور سرخ ہوتا ہے - قلم لگتی ہے - قیمت دو آنہ

گل طرہ *Poenciana Pulcherrima.*

اس کا پتا املی کا سا - درخت گھنا سبز اور نہایت خوشنما جسکی شاخین آڑی ایک کے اوپر ایک
ننھے ننھے پتون سے بھری ہوئین - اوپر سرخ رنگ کے پھولون کے گچھے جنپر طرے سے نکلے ہوئے -



پھول اس کا برسات مین لگتا ہے - سرخ رنگ کے پتے کے موافق
گول جسپر زرد نشان - بڑا خوبصورت معلوم ہوتا ہے اور درخت
کو بھر دیتا ہے - اسکے بعد تخم کی پھلی نکلتی ہے - قیمت دو آنہ

گل فرنگ *Changible Rose.*

گل عجائب - درخت بڑا - پتا چوڑا دندانہ دار - لکڑی نازک - پھولون سے درخت بھر جاتا ہے
پھول گلاب کی شکل کا بہت بڑا یا سفید گل لعل کی مانند ڈبل - اس پھول کی یہ تعریف ہے کہ رنگ بدلتا ہے
پہلے اس پھول کا رنگ زرد ہوتا ہے پھر بدلکر سفید پھر سرخ اور سیاہ ہوجاتا ہے -
نسل بعد برسات -



قلم لگانے سے بہت جلد درخت تیار ہوجاتا ہے اور پھول دینے لگتا ہے
کھاد اور پانی زیادہ چاہتا ہے - قیمت دو آنہ -

گڑھل *Haibiscus.*

درخت گھنا گول - نوکدار و دندانہ دار پتا - جاڑون مین اس کے پتے جھڑ جاتے ہین - یہ چھانٹنے

ت بطور ریلیا کے بھی استعمال کیا جاتا ہے -

برسات کے بعد اس کا درخت پھولوں سے بھر جایا کرتا ہے - پھول اس کا گلدستہ وغیرہ کے کام
مین آتا ہے - کئی قسم کا ہوتا ہے - گل فرنگ بھی اسی ذات کا درخت ہے -

سُرخ = پتا نوک دیکھا - پھول سُرخ اکہرا لمبا چوڑا سیچ مین طُرہ سا نکلا ہوا
اسکی تاثیر بہت سرد ہے - بیج بہت پکتا ہے -

سفید = پتا گل فرنگ کا سا مگر چھوٹا اور موٹا - پھول ڈبل بڑا اور سفید

نیلا = پتا سفید گرد مل کا سا اور پھول سُرخ کا سا مگر رنگ نیلا

اسکا درخت بھی پھولوں سے بھرا ہوا بڑا عجیب خوشنما معلوم ہوتا ہے
قلم لگتی ہے - قیمت دو آنہ

Tecomae. ٹیکم

لسنت - درخت نہایت خوبصورت گھنا - پتا نہایت خوبصورت نیم کا سا چکنا سبز اکثر بارہ
مہینے پھولتا ہے - پھول زرد رنگ کا شوخ چھوٹا مثل کنیر زرد کے - اسکا درخت پھولوں کے گچھوں
سے لدا ہوا خوشنمائی مین اپنا نظیر نہین رکھتا - دور سے ہی نظر اوسپر پڑتی ہے -
برساتی پانی اسکی جڑون مین زیادہ نقصان پہونچاتا ہے - اسلئے اسکو اکثر بہرین لگا دین - یہ
ایک قسم کا چھوٹا سُرخ پھول کا بھی ہوتا ہے -
تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت چار آنہ

Durantae دھرمٹا

درخت سبز گھنا - پتا ایک قسم کا کاسنی کا سا - دوسری قسم کا سیب کا سا - تیسری قسم کا تخم چنے
کا سا چوٹا - پہلی دو قسم کے درخت بڑے مگر تیسری قسم کا درخت نیچے جھاڑ باندھتا ہے -
پھول سب کا ایک چھوٹا مہندی کی شکل کا گول سفید و گلابی رنگ کا جسکا گچھا دو سے
تارون کے موافق معلوم ہوتا ہے

تمام درخت پھولوں سے بھرا ہوا مُعطّرہ دار نہایت خوبصورت معلوم ہوتا ہے - برسات مین پھولتا ہے
جاڑوں مین درخت کی شاخین زرد گوندیون سے بھر جاتی ہین جن کو جھڑا دینا چاہئے -
اسکا روشون پر لگانا اور چھانٹنا بہ نسبت پیلیا کے زیادہ خوبصورت ثابت ہوا ہے - کیونکہ یہہ
ہمیشہ سبز رہتا ہے اور گھنا پھول دیتا ہے اور قلم اسکی آسانی سے لگجاتی ہین -

Oleander کنیر

درخت جھاڑ دار - شاید مجنون کا سا لمبا و سیاہ - پھول سدا بہار کا سا قدرے بڑا - یہ دو قسم کا اکہرا
ڈبل پھول والا ہوتا ہے اور ہر ایک سفید - سرخ - گلابی رنگون کا ہوتا ہے - درخت
پھولون سے بھر جاتا ہے -
اسکا پھول کچھ عمدہ نہیں ہوتا - مگر پھول و لکڑی وغیرہ ادویات کے کام مین بہت آتے ہین
یہ زہر ہوتے ہین -



فصل بعد برسات - قلم لگتی ہے - قیمت دو آنہ

Thevetia Nerifolia پیلیا

زرد کنیر - اس کی کوئی بات پھول - پتا بناوٹ یا علمی نام کنیر سے کچھ تعلق نہین رکھتا
اور بالکل نہین ملتا - مگر نہ معلوم کیا سمجھکر اِس کا نام یہہ رکھا گیا -
درخت بڑا گھنا سبز گھٹی دار خوشنما - پتا لمبا باریک چمکدار سبز زردی مائل چکنا - پھول
نلی دار زرد رنگ کا شکل نہایت خوشنما و شوخ رنگ کا -
پھل شل سنگھاڑہ کے زرد و سبزی مائل جسکے اندر دودھ بھرا ہوا -
مثل گل تختہ کے یہی اسکا تخم ہے جسکے بونے سے یہ پیدا ہوتا ہے -

Punica Granata گل انار

انار کے درخت پر جب پھل نہین لگتا صرف پھول آتا ہے تو پھول سرخ رنگ کا ڈبل گلاب کو سوا فوق
خوبصورت ہوتا ہے وہی گل انار ہے - ایک ایسا ہوتا ہے جسپر سفید رنگ کا پھول لگتا ہے - اس

درخت کی مشابہت ولیدی بالکل انار کے موافق - ایک ایسا بھی ہوتا ہے جسپر پھول تو سرخ لگتا ہے مگر ہمیشہ اس کی ایک فٹ تک - اسکی قلم لگائی جاتی ہے -

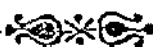
بسنتی — *Reinwardtia monogyna*

لکھ جنا - درخت گھنا گٹھی دار - پتا سرس کا سا - پھول زرد رنگ کا بدصورت - مگر بہت لگتا ہے پھلی مثل سیم کے - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

یہ درخت بہت بدصورت ہوتا ہے مگر پھولوں سے بھرا ہوا کسیقدر اچھا معلوم ہوتا ہے - بلندی ۳ فٹ - یہ بہت اور ہر جگہ پایا جاتا ہے -

سُہاونی — *Lantana.*

گندی - آگ پھول - پتا گول نہایت خوبصورت مگر کھرا نوکدار نقش دار گداز - درخت جھاڑدار گھنا سرخار دار بہت پھیلنے والا - پھول سرخ وزرد رنگ رنگ کی ٹکلیاں کا مجموعہ جو جھبا سا - گوندی سیاہ - تخم سے پیدا ہوتا ہے - فصل موسم برسات - یہ کئی قسم کا ہوتا ہے - بعض کے پتوں میں خوشبو آتی ہے -



فصل ۵

پھول کے میانہ درخت
Flower Shrubs.

بلندی ایک فٹ سی لیکر ۶ فٹ تک - فاصلہ بھی اسیقدر - پلے سال ہی پھول دیتی ہین

گلاب Rose

درخت خاردار - پتا گول دندانہ دار - چند اقسام کا - جلد بڑھنے والا - اکثر ایک گز سے لیکر چار گز تک بلند دیکھا گیا ہے - ایران مین بہت ہوتا ہے اور ہندوستان مین بھی سب جگہ کاشت کیا جاتا ہے -

اسکا پھول خوشبودار نہایت خوبصورت بڑا اور ڈبل ہوتا ہے - اسکا عرق و عطر وغیرہ بنتا ہے اور بہت بکتا ہے -

یہ قلم لگانے اور چشمہ باندھنے سے پیدا ہوتا ہے - بہت آسانی سے لگ جاتا ہے - ہر برس بدلنا چاہیے - سب سے اچھا وقت بدلنے کا وہ ہے جبکہ زمین بالکل خشک ہو - اسکے لگانے اور چھانٹنے کا وقت ٹھیک یہہ ہے کہ جو گلاب ہندوستانی قسم کا ہو جیسے دیسی - پہاڑی وغیرہ اسکو تو فروری مین اور جو انگریزی قسم کا ہو جیسے خونی - زرد وغیرہ - اسکو اکتوبر مین - فروری مین اس کی تخم ذخیرون مین لگائی جاتی ہین - اکتوبر کے لگائے درخت خوب بڑھتے ہین - گرمی مین پانی چاہتا ہے - برساتی پانی نکالدیا جاوے - اور کھات دیا جاوے - گلاب کے

درخت کو گرم پانی سے سینچنا بہت مفید ہے۔

چمن مین اسکو دو گز یا تین گز کے فاصلہ پر لگانا چاہئے۔ مگر کھیتوں مین اسکو برابر برابر دو فٹ کے فاصلہ سے ہی بو دینا عمدہ ہے۔ گلاب کی کھیتی مین بھی بڑی معقول آمدنی ہوتی ہے۔

گلاب ۱۱۰ قسم کا سنا گیا ہے۔ مگر زیادہ مشہور اقسام یہ ہین۔

دیسی = گلابی رنگ کا پھول۔ پتا چکنا۔

پہاڑی = گلابی رنگ کا پھول۔ پتا کھرکھرا۔

خونی = پھول سرخ نہایت عمدہ۔

سیاہ = پھول سرخ۔ سیاہی مائل۔

بگلا = سفید پھولون سے تمام درخت بھر جاتا ہے۔

بنگلہ = پتا چکنا۔ پھول اکہرا۔ چار پتی کا عجیب۔

کوپک = نہایت چھوٹا پھول سرخ و سفید رنگ کا۔

بیلیا = درخت بیلدار۔ سفید پھول۔

مارشلیل = درخت بیلدار زرد بڑا و خوشبودار پھول نہایت عمدہ قسم

زردا = زرد رنگ کا چھوٹا پھول۔

سیوتی = نہایت مشہور قسم۔

کٹ گلاب = نہایت مشہور قسم۔

فصل موسم سرا۔ قیمت دو آنہ سے لیکر آٹھ آنہ تک۔

چمیلی — Jasmine.

درخت جھاڑ دار بدنما۔ پتا سرس کا سا۔ پھول چھوٹا سفید رنگ خوشبودار۔ موسم سرما مین درخت کے تلے بہت پڑا رہتا ہے اسکا پھلیل بنتا ہے۔ یہ بیلدار بھی ہوتا ہے۔

ایک چمیلی زرد ہوتی ہے جسکا درخت و پتا جوہی کا سا ہوتا ہے جسکا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے

دابا اس کو خود بخود لگ جاتا ہے - قیمت فی پودہ ایک آنہ

اسکا انگریزی نام Spanish Jasmine اسپینش جیسمن ہے -

بیلا Jasminum Sambac.

اسکا درخت جھاڑدار - پتا گول چوڑا - پھول نہایت خوشبودار سفید رنگ کا -

موتیا - پھول چھوٹا اکہرا - عام جسکے ہار بنا کر پہنتے ہیں -

موگرا - ڈبل پھول چھوٹے گلاب کی برابر بہت خوشبودار -

رائے بیل - درخت بیلدار پھول بڑا -

قلم و دابا لگتا ہے - فصل موسم گرما - قیمت فی پودہ دو آنہ - انگریزی نام اریبین جیسمن Arabian Jasmine

یہ درخت سب باغوں میں ہوتا ہے - اور مکانوں میں اکثر لگایا جاتا ہے - موسم گرما میں اس کے

پھول بکثرت بازار میں بکتے ہیں ان کا پھلیل بھی بنتا ہے -

کُنڈ Jasmine Pubescens.

ڈیلا - درخت گھنا و بڑا - پتا کرکھ کا سا - پھول سفید چھوٹا - نہایت خوشنما - جب موسم سرما میں

یہ پھولتا ہے تو تمام درخت پر ستارے سے چمکا کرتے ہیں - قلم و دابا لگتا ہے - قیمت دو آنہ

نواڑی Jasmine Arborescens

پتا چاندنی کا سا یا بیل کا سا - شاخیں لمبی - پھول سفید چھوٹا خوشبودار -

فصل موسم گرما کے شروع میں دابا سے پیدا ہوتا ہے - قیمت ایک آنہ -

اسکے پھولوں کی مہک آس پاس دور تک جاتی ہے - شوقین لوگ اسکے ہار وغیرہ زیب گلو

کرتے ہیں - اسکا درخت بہت پھیلتا ہے اور اکثر بیلدار بھی ہوتا ہے -

رسیلیا Russelia.

درخت خوشنما - پتی لمبی شاخیں پتلی موٹے بال سی سبز رنگ کی گدار - ایسی شاخوں کا جھنڈ

گھنا جسپر اوپر سُرخ نلی کے موافق بہت چھوٹے پھول



بڑا درخت نہایت خوبصورت - دیا لگتا ہے - قیمت چار آنہ

گل عباس *Marvel of Peru.*

درخت گھنا - لکڑی سبز نازک - پتا نرم چکنا چوڑا نوکدار بجرد ہنی کا سا - پھول چھوٹا نلی دار سرخ - سفید - زرد - گلابی وغیرہ رنگوں کا - اور بعض پھول بچرنگا بھی ہوتا ہے - یا دو رنگا یا چھینٹے دار -

درخت تمام پھولوں سے بھر جاتا ہے - پھول دھوپ سے کمھلا جاتے ہیں - مگر شام صبح بڑے خوشنما معلوم ہوتے ہیں - ترائی زیادہ چاہتا ہے -

اسکی جڑ چوب چینی کہلاتی ہے جو ایک دوا ہے - اسکا پتا زخم پر باندھتے ہیں -

فصل برسات و موسم سرما - تخم اس کا مثل مرچ سیاہ کے مگر بینادی سا -

سونی *Calicarpa Macrophylla*

بنا لکڑی - درخت بہت بڑھنے والا وجنگلی - پتا لمبا موٹا شلتی کا سا بھدا سا - لکڑی نازک شاخوں پر جا بجا سفید جوار کے سے دانوں کے گچھے لگے ہوئے جو پہلے سبز ہوتے ہیں - پھول گچھ لی بنفشی کا رعاں دار خوشبو نہ -



چھوٹے پھولوں کا مجموعہ سا - درخت نہ کچھ خوبصورت نہ کام کا - چار قسم کا ہوتا ہے - قلم لگتی ہے -

گل منڈی *Globe amaranth*

گل مخمل - گمنڈی - املاتا - اسکا درخت ایک فٹ بلند پھیلنے والا - پتا نیا کا سا - ٹکی منڈی میں نہایت شوخ بیگنی رنگ کا گول بٹن کے موافق پھول لگتا ہے جو بہت دن تک نہیں بگڑتا - تخم سے خود بخود



پیدا ہوتا رہتا ہے - موسم برسات و سرما دگرما میں ہمیشہ پھولوں سے بھرا رہتا ہے - آگ کا سا معلوم ہوتا ہے - یہ سفید و زرد رنگ کا بھی ہوتا ہے - تخم جون میں بونا چاہئے -

Spilanthes Oleracea عقرقرحا

گھنڈی - بیجر دنتی - درخت ایک بالشت بلند گھنا و سبز - پتا گل عباس کا گر سیاہی مائل چمکدار - پھول گل منڈی کا سا مگر اوپر سے سرخ رنگ اور کنارے پر حلقہ زرد رنگ کا - نہایت خوبصورت درخت ہے دانت کے درد کی بڑی مجرب دوا ہے - پھول اس کا دانت پر گھسنے سے درد کو آرام ہو جاتا ہے - یہ بڑا سخت ترش اور تیز چرپرا ہوتا ہے - ٹوٹھ فلاور انگریزی نام ہے -

بارہ مہینے برابر پھولتا ہے - تخم جون مین بونا چاہئے - قیمت دو آنہ

Vinca. سدابہار

گل پھرکی - درخت چھوٹا - پتا چکنا سبز چمکدار خوبصورت - پھول چھوٹا اکہرا ملا خوشبو سفید یا بھوسلے رنگ کا - تخم کی پھلی پتلی لمبی بہت لگتی ہین -

اسپر ہمیشہ پھول رہتا ہے اسوجہ سے اچھا معلوم ہوتا ہے - اور پھول مین بلکہ بدبو سی آتی ہے -



ایک قسم اور ہے جسکا بڑا پھول ہوتا ہے - اسکی پتا پلی ٹوٹ جانے سے تو وہ مارا جاتا ہے -

Sun flower سورج مکھی

درخت ایک گز سے لیکر تین گز تک بلند سیدھا - پتا چوڑا گل فرنگ کا سا - لکڑی نازک



کھرکھری - پھول زرد رنگ کا - چھوٹا بڑا ہر قسم کا ایک فٹ تک گھیر کا بہت سخت جس مین اس کے سفید تخم بھرے ہوئے مثل چھتہ کے - کہتے ہین کہ اس کا پھول ہمیشہ سورج کی طرف کو منہ رکھتا ہے - اور صبح شام پھرتا رہتا ہے - جب سورج نکلتا ہے تب ہی اسکا پھول کھلتا ہے - اس درخت کے پاس کی ہوا نہایت مفید الصحت ہوتی ہے - یہ درخت اور بھی بہت کامون مین آتا ہے - اسلیئے ملک سیبریا مین بہت کاشت کیا جاتا ہے - یہہ ہمیشہ تخم بونے سے پیدا ہو کر بہت

جلد پھول دیتا ہے۔ مگر تین ماہ بعد درخت خراب ہو جاتا ہے۔ اس کی ایک قسم اَور ہے جو صرف ایک فٹ بلند ہوتی ہے۔ اوس کا پھول چھوٹا اور نازک ڈنڈی پتلی ہوتی ہے۔ تخم جولائی و اکتوبر مین بونا چاہئے۔

(میرے باغ میں اس کا درخت تین گز تک بلند اور پھول ایک فٹ تک قطر کا ہوتا ہے)

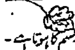
گل داؤدی *Chrysanthemum*

چینی۔ درخت چھوٹا جھاڑدار۔ پتا نہایت خوبصورت کٹا ہوا پوشا۔ پھول اوّل درجہ کا خوبصورت۔ زرد۔ سفید۔ سرخ وغیرہ رنگ کا سنگل ڈبل طرح طرح کا موگرا کی برابر بنارستی کا یا ذرا چھوٹا گول گندھا ہوا۔

جب موسم سرما میں یہ پھولتا ہے تو تمام چمن زرد ہو جاتا ہے۔ درخت پھولوں سے لد جاتے ہیں۔ یوروپ و امریکہ والون نے اسکی خوبصورتی کو اسقدر پسند کیا کہ اسکی بناتے بناتے قریب چارسو کے اقسام پیدا کرلیں ہیں۔

اسکے درخت زمین مین پھیلجاتے ہین اور جڑین پکڑ جاتے ہین۔ چاہئے کہ اون کو اکھاڑ کر جھاڑین اور ہر جڑ کو جدا جدا لگا دین۔ پھر یہ سب درخت بھی اسی طرح بہت بڑھ جاوین گے۔ ان کی جڑ ڈنڈی سے علیحدہ کرکے ماہ مئی مین اسکو قرینہ سے لگا دینا چاہئے۔ برسات میں اس کی لکڑی کالی ہوکر سوکھ جاتی ہے۔ مگر بعد برسات پھر پھوٹ کر خوب سبز پودے تیار ہو جاتے ہین اور خوب پھیلتے ہین۔ اگر جھاڑدار کرنا ہو تو اس کا سرا توڑ ڈالو۔ اسکو ہلکا اور کمزور کھاد دینا چاہئے تاکہ پھول زیادہ لگین۔ عمدہ کھاد سے پتے زیادہ دیگا۔





ہندوستانی لوگ اسکی پوری قدر نہین کرتے۔ اسواسطے یہان صرف چار قسم کا ہوتا ہے۔

گیندا *Merigold.*

درخت ایک فٹ سے چار فٹ تک بلند۔ پتا لمبا پتلا نہایت خوبصورت و خوشبودار۔ پھول زرد

رنگ کہ ڈبل ہزار پتی کا نہایت ہی خوبصورت وخوشبودار۔ بہت دن رہنے والا

ہزارہ = درخت بڑا۔ پھول بہت بڑا نہایت خوبصورت ۔ **افریکن**

جعفری = پتا سیاہ رنگ کا۔ پھول چھوٹا سُرخ وسیاہ رنگ دملا ہوا۔ **فرینچ**

گیندی = پتا خوشبودار۔ پھول چھوٹا گُھنڈی سا زرد رنگ **فرینچ**

ٹھری = درخت بڑا۔ پھول اکہرا وخراب

اِسکے پھولون کا ہار بناتے ہین۔ اِن سے کپڑا رنگتے ہین۔

تخم کے بونے سے ہرجگہ نہایت آسانی کے ساتھ پیدا ہوجاتا ہے - اور بہت جلد بڑا ہوکر سبزی دیتا ہے - جہان ایکدفعہ ہوتا ہے وہان پھر ہمیشہ خودرَو ہوتا رہتا ہے اور بہت پھیلجاتا ہے - یہانتک کہ اکھاڑکر پھینکنا پڑتا ہے - صرف یہی وجہ ہے کہ اس کی ایسی بیقدری ہے ورنہ یہ خوبصورتی مین سب سے اعلےٰ ہے - یہ ہر ہندوستانی باغون اور مکانون مین بویا جاتا ہے - اسکا تخم اسکا پھول ہی ہے - جیساکہ **گل مہندی - عقرقرحا - زینا** وغیرہ کا - اسکا درخت تمام نہایت شخ پھولون سے بھرجاتا ہے - اگر درخت کو جھاڑدار کرنا منظور ہو تو اوسکے سرے نوچڈالو - فصل موسم سرما -

اِسکا درخت بیلدار بھی ہوتا ہے اور بارہ مہینے پیدا ہوتا رہتا ہے -

Heelitrope

درخت گھنا جھاڑدار چھوٹا - پھول نہایت خوشبودار - فصل موسم سرما -

برساتی پانی اِسکے حق مین مُضر ہے - اسکا تخم بویا جاتا ہے اور موسم سرما مین اِس کا دبا لگیا تا ہے یہ درخت نہایت خوبصورت ہوتا ہے - اور اپنی خوشبو سے تمام ہَوا کو مُعطر کردیتا ہے -

اِسکی گرد کی ہوا بھی سفید الصحت ہوتی ہے -

Lotus — کنول

پدم - یہ ہندوستان مین جابجا بڑے بڑے تالابون مین اور جھیلون مین پایا جاتا ہے

اور امریکہ مین بھی بہت ہوتا ہے - پانی پر اسکے پتے تیرتے رہتے ہین - اور اُن پر پھول کھلے ہوئے



نہایت خوشنما معلوم ہوتے ہین - ڈنڈی نازک
پتا بہت چوڑا نوک اور گول خوبصورت - پھول
سفید رنگ کا ڈبل بہت بڑا خوبصورت صبح کے
وقت کھلتا ہے اور رات مین بند ہوتا ہے فصل گرما

اسکی پھلی مخروطی شکل کی لٹکی رہتی ہے جس مین اس کا تخم یعنی **کمل گٹا** بھرا رہتا ہے جس تالاب مین کنول کا پیدا کرنا منظور ہوتا ہے اس مین اسکے تخم کیچڑ کے گولے مین لپیٹ کر ڈال دیتے ہین تاکہ وہ تہ تک پہونچ جاوے - اور زمین مین جڑ پکڑے -

یہ کہتے ہین کہ اس کے پتون کی سطح ہمیشہ پانی سے ملی رہتی ہے - بر تقدیر اگر طغیانی بھی آجاوے تو اوسی قدر ڈنڈی کا طول بڑھ جاتا ہے - اور وہ کبھی نہین ڈوبتا - میری دانست مین تو شاید اسکی ڈنڈی پہلے سے ڈھیلی رہتی ہوگی اور پھر تن جاتی ہوگی -

اسکا پھول اور تخم وغیرہ ادویات مین بہت کام آتے ہین

اسکی ایک دوسری قسم **کمودنی** جو **نیلوفر** بھی کہلاتی ہے اُس کا درخت پتہ و پھول سب ذرا چھوٹا ہوتا ہے - اور اسکو تو ہر جگہ تالابون مین پایا جاتا ہے - مگر یہ بخلاف اوسکے رات مین کھلتا ہے

اسکا شربت بڑا نفیس بنتا ہے -

کمل گٹے کو بھون کر بجائے مکھانہ کے استعمال کرتے ہین -



فصل ٦

فصلی پھول

Annuals

واضح ہو کہ کچھ درخت پھول کے ایسے بھی ہوتے ہین جو سال بھر مین صرف چار پانچ مہینہ زندہ رہتے ہین - اور فصل مین صرف دو مہینے کے قریب پھول دیتے ہین پھر سوکھ و مر جاتے ہین - اور اکثر سال آیندہ مین اسی جگہ خود رو پیدا ہو جاتے ہین

اس قسم کے درخت زیادہ سے زیادہ ایک گز تک بلند ہوتے ہین چمن مین بہت پاس پاس یا اکثر گملون مین لگائے جاتے ہین - اور فصل مین تمام رنگ برنگ کے پھولون سے لدے ہوئے عجیب کیفیت دکھاتے ہین -

گلمہندیان - کلغا - گل مہندی - گل دوپہریا - عشق پیچا - ہول چاندنی - بش کانٹا - یہ سب قریباً جولائی مین بوئے جاتے ہین - اور برسات و سرما کے شروع مین پھولتے ہین اور اکثر بہت کم حفاظت چاہتے ہین - اور آیندہ خود رو ہوتے رہتے ہین -

باقی سب پھول اکتوبر مین بوئے جاتے ہین اور جنوری مین کھلتے ہین - یہ نہایت خوبصورت رنگ برنگ کے ہوتے ہین اور اکثر درخت ان کے ایک فٹ تک بلند اور گھاس کے موافق ہوتے ہین - ان کے تخم حفاظت سے رکھے جاتے ہین - اور سال آیندہ کھات مین ملا کر گملون مین بوئے جاتے ہین اور احتیاط چاہتے ہین -

نام	انگریزی	رنگت	قسم	تخم	پتا	کیفیت
جنیان	Zinnia	پچرنگا	سنگل وڈبل	پھول	بیضاوی	بہت مشہور برساتی پھول- درخت دو فٹ تک بلند
کلغا	Cocks comb	سرخ- زرد نیلا	ڈبل بڑی	پھول کراندر	نوکدار	نہایت مشہور وخوبصورت پھول چھوٹا دو فٹ بلند برساتی
گل مہندی	Balsam	پچرنگا	سنگل	ٹھینا	لمبا	ایک فٹ بلند برساتی- تمام درخت پھولوں سے بھرا ہوا مشہور
گل دوپہریا	Pentapeles phs	سرخ	سنگل	ٹھینا	لمبا کٹا ہوا	پھول لٹا لٹکتا ہوا- بارہ ماسی- اسکا پھول دوپہر کو کھلتا ہے
عشق پیچا	Ipomea Pertignidis	سرخ وسفید	سنگل چھوٹا	ٹھینا	بال کی مانند	بیلدار- بڑی نازک بیل- موسم برسات
ہول چاندنی	Moonflower	سفید	سنگل بڑا	پھلی	پان سا	بیلدار- برساتی- پھول و پتا بڑا
کشن کانتا	Convolvus	نیلا	سنگل بڑا	پھلی	پان سا	بیلدار "

نام	انگریزی	رنگت	قسم	تخم	پتا	کیفیت
گل بسمل	Love Lies Bleeding	بینگنی	سنگل	پھلی	چھوٹا	
ادھرنگا	Amranthus	نیلا	سرخ نیلگون	بال	گول نوکدار	اسکا پتا آدھا نیلا آدھا گہرا گلابی ہوجاتا ہے۔
ستارا	Aster	بچرنگا	ڈبل بڑا	پھول	گردھل کا سا	گل داؤدی کی مانند۔ ڈبل بڑا خوشنما پھول سرمائی
شیام کلا	Hearts case	سیاہ سفید زرد	سنگل چھوٹا	ٹمینا	تلسی کا سا	پینیزی۔ نہایت وضعدار پھول
شاہ پسند	Centaurea	سفید گلابی	ڈبل	پھول	لمبا	نہایت نرم خوبصورت وضعدار پھول
گل اشرفی	Carondola	سنہری	ڈبل	پھول	لمبا۔ گداز چوڑا	گیندے کے موافق۔
چندر کلا	Petunia	سرخ زرد	سنگل	ٹمینا	لمبا۔ گداز چوڑا	پھول گل مہندی کا سا داغدار

نام	انگریزی	رنگت	قسم	تخم	پتا	کیفیت
گل خیرا	Hollyhock.	گلابی	سنگل بڑا	ٹیمنا	گول بڑا	نلی دار بڑا پھول پتا گول سا بڑا۔ میری باغ میں چار گز بلند درخت ہوا
نافرمان	Larkspur.	نیلا	بال چھوکرن کے	پھلی	گاجر کا سا	لمبے بال پر نیلے پھول
لالہ	Tulip.	سُرخ	سنگل	ٹیمنا	گل داؤدی کا سا	نازک ڈنڈی کے سر پر پھول ٹیولپ
گل میمونہ	Monkey flower.	زرد	بڑا	"	چھوٹا	پھول کا منہ پھٹا ہوا تخم بہت چھوٹا۔ آبپاشی زیادہ چاہتا ہے
راون	Clianthus Dampieri.	سُرخ	رینگل لمبا	پھلی	آلو کا سا	دس پھول ایک جگہ پر چاروں طرف لٹکے ہوئے راون کے منہ و داڑھی کی مانند
نگینہ	Dianthus.	سفید چتّی دار	سنگل	ٹیمنا	آڑو کا سا	سویٹ ولیم
کرن پھول	Cacalia.	زرد	ڈبل	پھول	لمبا کٹا ہوا	

نام	انگریزی	رنگت	قسم	تخم	پتا	کیفیت
پیتمبری	Oxalis	زرد	سنگل	گانٹھ	میتھی کا سا	چھوٹا درخت چھوٹا پھول بھرا ہوا۔
ناگ کیسر	Tom Thumb.	سفید	״	پھلی	گھیرا کا سا	.
گلہریا	Snapdragon	سرخ سفید	سنگل	ٹمنا	لمبا	اینٹرہینیم۔ پھول دبانیسے مثل گلہری کی منہ چلاتا ہے۔
جھبا	Candytuft.	پچرنگا	جھبا پھولنا	״	چھوٹا لمبا	.
پھول پتا	Gloxiana.	״	سنگل	״	مالو سا	بڑا خوبصورت پھول۔ چوٹی پر نلی دار
بیگنا	Begonia.	پچرنگا	ڈبل و سنگل	״	کٹا ہوا خوشنما	پتا نہایت خوبصورت

حقیقت تو یہ ہے کہ انگریزی پھول موسم سرما کے صدہا اقسام کے ہوتے ہین رنگ برنگ کے نہایت
خوشنما اور وضعدار کہان تک اُن کا بیان لکھا جاوے اور نام دھرے جاوین - چند نہایت مشہور
پھولون کے نام سے صرف آگاہی لازمی سمجھکر اون کو لکھتا ہون یعنی

ڈہلیا - ایکمنی - اینمن - منونٹ - فلاکس ورڈ منٹڈی - اسٹاک
ٹروپولیم - سکلے من پرسیکم - وال فلاور - ڈبول ان اے بُش وغیرہ
ایک پھول بنام الیور لاسٹنگ ایسا ہوتا ہے کہ جسکا پھول مہینون تک نہین گرتا
وغیرہ -

مگر آب نا اُمید نہون اگر مجھکو فرصت رہی اور اپنے ارادون مین کامیاب ہوا تو بہت جلد
ایک کتاب جوہر چمنستان یعنی Horticulture ترتیب
دیکر آپ کی نذر کرون گا جس مین کُل پھولون کی شباہت و صورت مع تصاویر و بیانات بشرح
کے درج ہون گے

بارہ ماسی کارروائی *Calender*

جنوری = ماگھ = ہر قسم کی قلم لگانا - ترکاریاں بونا تقسیم کھاد دی - گلاب بدلنا - چھٹائی -

فروری = پھاگن = تخم مہر طاونیکم -

مارچ = چیت = شستی وحربونہ بونا - چھٹائی - بیر ولال پتا - آبپاشی -

اپریل = بیساکھ = رتالو بونا -

مئی = جیٹھ = ادرک - آراروٹ - شکرقند - گھوئیاں بونا -

جون = اساڑھ = آم بونا - ترکاریاں بونا -

جولائی = ساون = پیوند باندھنا آڑو - آلوچہ - نارنگی وغیرہ کا - تخم پھولوں کا بونا

اگست = بھادوں = امرود - انار - شریفہ - اناناس بونا چشمہ باندھنا گلاب بدلنا درختوں کا قلم لگانا - ترونم - منہدی - گورکھ دھندھا وغیرہ -

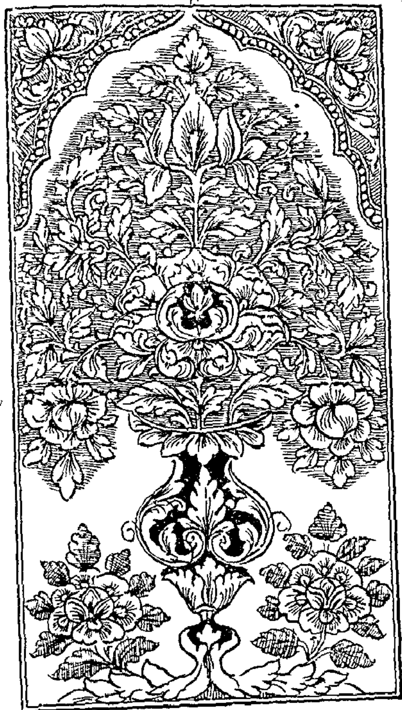
ستمبر = کنوار = گوبھی وغیرہ بونا - کیوڑہ لگانا - چھٹائی ناریل وگلاب کی پھول سارے لانا

اکتوبر = کاتک = آم بیج - اسٹابری - چکوترا - آلوچہ - آڑو - کھرنی - سفری - بادام شیر بیضیہ وغیرہ بونا - ترکاریاں وغیرہ بونا -

نومبر = اگھن = آلو کو مٹی دینا - رتالو و ہاتھی چک اکھاڑنا - پودینہ پیپرمنٹ بونا - جڑ خالی کرنا - آم - آلوچہ - آڑو - انگور - قلم گلاب - گل مینا لگانا - درختوں کو چھپانا -

دسمبر = پوس = مصالحہ وغیرہ بونا - چھانٹنا منہدی - آڑو - انگور - انجیر وغیرہ کا خالی جڑ کو دابنا - قلم لگانا - دربینا کی -





فصل ۷

خوشبودار درخت
Aromatic plants.

چندن *Saintalum Album.*

صندل سفید۔ درخت بڑا دگھنا۔ آہستہ بڑھنے والا۔ پتا چھوٹا گول کیتھ کا سا۔ چھال سیاہ۔ لکڑی سفید خوشبودار قیمتی۔ اس کا تخم ہمیشہ پکتا رہتا ہے۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔

اسکو گھسکر بدن پر لگانا نہایت مفید الصحت ہے۔ اسی واسطے ہندو لوگ اسکو متبرک سمجھتے ہیں اور ادویات میں بھی مستعمل ہے۔ اس واسطے نہایت قیمتی ہوتا ہے۔

درد سر کیواسطے صندل لگانا ہے مفید ہے اس کا گھسنا اور لگانا درد سر بھی تو ہے

یہ جزائر تیمور و ساحل ملیبار و کارومنڈل کے پہاڑون مین خودرو بکثرت پایا جاتا ہے۔ اور یہ بات مشہور ہے کہ جہان ایک درخت اصلی چندن کا ہوتا ہے وہان کے نزدیک کے سب درختون کی لکڑی مین خوشبو آنے لگتی ہے۔ اسی واسطے یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔

ایک چندن **سرخ** بھی ہوتا ہے جسکی لکڑی بڑی مضبوط عمدہ کارآمد و بالکل سرخ ہوتی ہے اسکا انگریزی نام **ایڈی نین تھیرا پیوونینا** ہے۔ قیمت فی پودہ آٹھ آنہ

کافور *Camphor tree.*

اسکے درخت تین قسم کے ہوتے ہین جن مین سے کافور حاصل ہوتا ہے۔

(۱) سال کی قسم کا ایک درخت جو جزیرہ سماٹرا میں پیدا ہوتا ہے۔ اسکے تنہ کو جب پھاڑتے ہیں تو اندر سے بلوری ذرے کی ایک لمبی پتی سی عمدہ کافور کی تیار نکلتی ہے۔ اس کام کے لئے بہت سے قافلے جنگلوں میں پھرا کرتے ہیں۔ اور صد ہا درختوں کو چیر پھاڑ کر برباد کر دیتے ہیں۔ کیونکہ کافور تیار ہر درخت سے نہیں نکلتا۔ بڑی تلاش سے بیا بعض میں سے نکلتا ہے مگر کچا کافور یعنی تیل ہر ایک میں سے نکلتا ہے جسکو جلا دیتے ہیں۔

(۲) ایک چھوٹا سدا سبز درخت جس کی جڑوں کو جوش دیکر کافور نکالتے ہیں۔ اسکا پتا مولسری کا سا ہوتا ہے۔ یہ تخم سے پیدا ہوتا ہے۔ ہندوستان میں ہوتا ہے۔

(۳) ایک قسم کا کیلا اکثر چین میں ہوتا ہے جسکے اندر سے کافور نکال کر جا لیتے ہیں۔

دارچینی *Cinnamon tree*

یہ درخت لنکا میں بہت پایا جاتا ہے۔ وہاں سے ہی اس کا تخم آتا ہے۔ اسکا داب لگاتے ہیں اور تخم بھی ماہ جولائی میں بوتے ہیں۔ قیمت فی پودہ ایک روپیہ۔ درخت اوسط بلندی کا۔ سدا سبز پتا جامن کا سا مگر چکنا خوبصورت حاشیہ دار سا۔ جنوری میں بہت سے چھوٹے سفید پھول دیتا ہے۔ لکڑی پتا وغیرہ سب خوشبودار۔ اسکی چھال بڑی قیمتی ہوتا ہے۔ بڑا کارآمد خوشنما درخت ہے اسکو ضرور لگانا چاہئے۔

الائچی *Alpinia*

اس کا درخت گھنا سدا سبز چھوٹا اور بہت پھیلنے والا۔ پتا لمبا اور سخت جس میں خوشبو آتی ہے شکل میں کچھ گل مینا یا ہلدی سے ملتا ہے۔

اسکے پودے اسکی جڑ میں سے نکالے جانے میں جو بہت پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس ملک میں الائچی کا پھل نہیں لگتا۔ صرف سفید گلابی سنگل چھوٹا پھول لگتا ہے۔ یہ درخت صرف سبزی کے لئے لگایا جاتا ہے۔ کچھ حفاظت نہیں چاہتا۔

کارڈیمم کا درخت جسپر پھل لگتا ہے وہ بھی ایسا ہی ہے۔ گر نو فٹ تک بلند۔ ملک سماٹرا میں پیدا ہوتا ہے۔ اور ہندوستان کے ساحل ملیبار کے کوہستانی جنگلوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ یہ سایہ دار اور نہایت سرد جگہ پسند کرتا ہے۔

یہ درخت چار برس کا ہوکر برسات مین پھل دیتا ہے - اور سات برس کی عمر پاکر مارا جاتا ہے - اِسکی قلم
لگتی ہے - مگر اس کی پیدایش کا ایک عجیب قصہ اور ہے یعنی برسات مین ملیباری لوگ پہاڑ پر
جاتے ہیں اور کسی بڑے جنگلی درخت کو کاٹ کر گرا دیتے ہین - اُس کی ہوا و کھڑنے سے جو زمین ڈھیلی
پڑجاتی ہے اوس مین الائچی کے درخت خودبخود پیدا ہوجاتے ہین - اِسکی بہت اقسام ہین اور کس برگ
کلیانجن بھی اس کی ایک قسم ہے جسکا انگریزی نام **گالنگا** ہے - اِسکی فصل برسات مین ہے -
جڑ البتہ دوا کے استعمال ہوتی ہے -

Myrtle communis — وِلایتی مہندی

اِس کا درخت مثل دیسی مہندی کے مگر زیادہ بڑا - پتا ویسا ہی مگر بہت سہاوا چکنا خوشبودار نہایت
عمدہ - گلدستہ مین بھی اِسکی شاخین لگاتے ہین کیونکہ اون کی سبزی اور خوشبو عرصہ تک قایم رہتی ہے -
اِسکی قلم لگتی ہے -

Sage. — سیشٹی

یہ انگریزون کے یہان بطور مسالہ کے استعمال ہوتا ہے - اِسکے پتے مین بالکل کافور کی سی
خوشبو آتی ہے - اِسکا درخت بہت چھوٹا اور بدصورت سوکھا سا معلوم ہوتا ہے - پتا خوبصورت لمبا سفید
رنگ کا مرتی کا سا - بلندی چار فٹ -
تخم بویا جاتا ہے - مگر بہت حفاظت چاہتا ہے - اگر برساتی پانی اس کی جڑون مین بھرجاوے تو
مارا جاتا ہے - اِسلئے اسکو بعد برسات اونچی جگہ پر لگانا چاہئے -

Artemisia — مروا

ذرذنا - اِس کا درخت تلسی کا سا معلوم ہوتا ہے مگر زیادہ خوبصورت گھنا سدا سبز جسپر لمبی لمبی
سفید و سیاہ رنگ کی بالین لدی ہوئی ہین - پتا لمبا و چکنا و سبز خوشبودار نہایت تیز - بال اُسی کی سی
مگر نہایت تیز خوشبودار - یہ کئی قسم کا ہوتا ہے -
اِس کی بال کے جھڑنے سے زمین مین تخم بکثرت جمعہ ہوجاتے ہین اس خوبصورت درخت کی پود جا بجا ہوجاتی ہین

ہو مگر دو سال بعد یہ جھنکڑ ہو جاتا ہے۔ اسلئے اُکھی اکھڑ کر پھینکدینا چاہئے۔ بلندی ایک گز

تلسی Ocimum.

درخت چھوٹا پتّا گول۔ بال لمبی سبز پتّا و بال نہایت عمدہ خوشبودار۔ جس گھر مین اس کا درخت ہوتا ہے وہان ملیریا کا بخار اثر نہیں کرسکتا۔ اور تپ دق مین بھی یہ بہت کام آتا ہے

اسی واسطے اسکو ہندو لوگ بڑی عزت سے مکانوں مین لگاتے ہین۔

اسکو ہمیشہ ایک پانی دینا چاہئے اور جاڑون مین اسکو چھپا دینا چاہئے۔ اس کی بال گر گرنے سے خود بخود اسکے بہت درخت پیدا ہو جاتے ہین۔ یہ اکثر قسم کا ہوتا ہے۔ بن تلسی دشتا تلسی بھی مشہور ہین۔

پتھرچور Bread-and-butter plant

اسکے پتے مین نہایت تیز عمدہ خوشبو اجواین کی سی آتی ہے۔ درخت ایک فٹ سے زیادہ بلند پتا پان کی شکل کا چھوٹا گرا زہبت موٹا اور تیز شکنے والا۔ یہ اکثر گملون مین لگایا جاتا ہے۔

اسکی قلم یا پتا زمین مین گاڑ دینے سے آسانی ہوجاتا ہے۔ مگر بہت آہستہ آہستہ بڑھتا ہے

وربینا Verbena.

اس کا درخت خوبصورت۔ پتا چھوٹا۔ اسکا تخم بویا جاتا ہے۔ مگر تخم اس کا پیدا ہستا آتا ہے یہاں نہیں لگتا۔ اسلئے اس کی قلم بھی لگاتے ہین۔

برساتی پانی سے زیادہ حفاظت چاہتا ہے اسلئے ضرور اسکو بلند جگہ پر لگا دین اور حفاظت رکھین یا برسات کے بعد اسکو لگا دین۔ اسکے پتون مین نہایت عمدہ تیز خوشبو لیمون کی سی آتی ہے درخت اس کا چھوٹا ہوتا ہے۔

اسکی ایک قسم اور ہے جسپر پھول بھی لگتا ہے۔

اگیا Lemon Grass.

درخت گھاس یا بیل کا سا جھونڈ۔ اسکے پتے مین لیمون کی سی خوشبو آتی ہے بوکی

اِس کے پودے جڑ کی تقسیم سے حاصل ہوتے ہین۔

خس جسکی گرمیون مین ٹٹیان لگاتے ہین۔ اور جو نہایت عمدہ و سرد خوشبودار ہوتا ہے۔ وہ بھی اِسی قوم کا درخت ہے۔ وہ دواؤن مین بھی کام آتا ہے۔ اور جنگلون مین بکثرت خودرو پیدا ہوتا ہی اینڈروپاجن میوریکیٹا اوسکا لاطنی نام ہے۔

پیپر مینٹ *Pepper-mint.*

یہ بالکل پودینہ سا ہوتا ہے۔ صرف فرق یہ ہے کہ اس کا تنا چکنا صاف گول یا نوکدار بھی ہوتا ہے اسکے اوپر ایک چھوٹی سی بال مثل مروڑ کے لگتی ہے۔ اِس کا تنا نہایت تیز خوشبودار اور ذائقہ مین نہایت تیز ٹھنڈا ہوتا ہے۔ یہ ہاضم ہے قے کو روکتا ہے اور درد دندان کو فائدہ بخشتا ہے۔

یہ بڑی قیمتی اور قابل قدر چیز ہے۔ اِسکا عرق اور تیل وغیرہ بڑی مشہور اور قیمتی ادویہ ہین۔ اس کا تخم سفید و باریک ہوتا ہے جو مال مین لگتا ہے اُسکے بولے سے یہ پیدا ہوتا ہے۔ اگر موسم سرا مین اس کی شاخیں ذرا چھڑوار توڑ توڑ کر لگا دین اور پانی دیا کرین تو وہ بھی سبز رہتی ہن اور خوب پھیلتی ہین۔

یہ سایہ دار جگہ اور ذرا بلندی پسند کرتا ہے۔ کیونکہ برساتی پانی اسکو بڑا مضر ہے۔ گرمی کے موسم مین زیادہ پانی دینا چاہئے۔ اور لگاتے وقت اِسکو بالو اور راکھ وپتی کا کھاد دین۔ یہ مثل پودینہ کے کاشت کیا جاتا ہے۔ اور اُتنا ہی بڑا اور پھیلنے والا ہوتا ہے۔ باغ مین ضرور اس کی چار کیاریان تیار رکھنا چاہئے۔ ایک پودے کے ایک سال کے عرصہ مین سو پودے ہو جاتے ہین۔

پودینا *Mint.*

اِسکا درخت ایک بالشت بلند گھنا و سبز۔ تنا گول سخت و ذرا خاردار سا و خوشبودار ٹھنڈا۔ یہ بہت کارآمد ہے اور ہر جگہ بہت کاشت کیا جاتا ہے۔

یہ برسات مین جل جاتا ہے مگر موسم سرا مین پھر خود بخود ہرا ہو جاتا ہے۔ جنوری مین اسکی چھوٹی چھوٹی تھاپیان تقسیم کر کے یا جڑین اُکھاڑ کر سنے عمدہ کھاد دار کھیت مین ایک ایک بالشت کے فاصلہ پر لگا دین۔ پانی خوب دیا کرین۔ یہ بہت جلد بڑھکر پھیلیگا۔ اور تمام زمین مین سبز فرش گھنا کر دیگا

اسکو جتنہ اوپر سے توڑ لینا چاہیئے - پھر وہ زیکر اتنا ہی ہوجاویگا -

اسکی صرف ایک کیاری کی پود ایک کھیت کیو سطے کافی ہوتی ہے پہلے سال کا پودیا اگر دوسرے سال بھی اسجگہ رہے تو زور نہیں پکڑتا - اور کم جگہ کو کافی ہوتا ہے اسلئے اسکو ہر سال دوسری جگہ فاصلے سے لگایا کریں -

موسم گرما میں یہ ہر شخص کے ہاتھ میں ہوتا ہے اور طبیعت کو خوش کرتا ہے -



فصل ۸

خوشنما بڑے درخت

Ornamental trees.

اوسط بلندی ۱۵ فٹ - اوسط فاصلہ ۱۰ فٹ چمن مین لگانا چاہئے

سرو — *Cypress.*



اِسکا درخت نہایت خوبصورت گھنا سبز سیدھا لمبا چلا جاتا ہے - روش پر دو طرفہ اس کی قطار یا گرون اور چکرون کے گرد یہ نہایت دلچسپ اور شاندار معلوم ہوتا ہے - بلا اسکے ہر ایک چمن نامکمل ہے - یہہ بہت آہستہ بڑھتا ہے اور تخم سے پیدا ہوتا ہے - ہر ایک ہندوستانی باغ مین یہ پایا جاتا ہے مگر سب جگہ اس کی پود تیار نہین کی جاتی - اس کی پود بڑے بڑے شہرون سے آتی ہے - تخم اس کا ہر جگہ نہین جمتا - عمدہ تخم اس کا **کانگڑہ** سے آتا ہے اور مثل **ماجو** کے ہوتا ہے - یہ شروع مین بہت حفاظت چاہتا ہے -

اِسکا پتا باریک کچھ عجیب قسم کا گھٹا ہوا بڑا ہا سیدھا - سبز اور مشکل سے ٹوٹنے والا - بہت دن تک سبز رہنے والا - اور تاثیر ٹھنڈی رکھنے والا -

یہ چار قسم کا ہوتا ہے **دیسی سرو - پہاڑی سرو - لوٹن سرو - ولایتی سرو**

یس درخت کو عمارت سے دور لگاوین ورنہ یہہ مرجاویگا اور وہ پھل نہ دیگا - اِسکی بلندی ۲۰ فٹ قیمت ایک آنہ

Thuja Orientalis. مورپنکھی

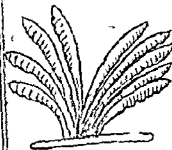
ماجو - اسکا پتا و پھل بالکل سرو کا سا مگر اس میں اور سرو میں صرف یہ فرق ہے کہ وہ تو سیدھا جاتا ہے اور یہ بہت گھنا گھنی دار نیچے اوپر سے یکساں گول اور بہت پھیلکر بڑھتا ہے - یہ بھی اپنی وضع میں بہت خوشنما ہے کیاریوں کے اندر لگایا جاتا ہے - اور بہت جگہ گھیرتا ہے - مگر آہستہ بڑھتا ہے - سدا سبز - اس کی پتی گلدستون کے واسطے نہایت کارآمد و ضروری ہے -

تخم سے پیدا ہوتا ہے - اسکا تخم جو شل ماجو کے ہوتا ہے اسپر بہت لگتا ہے - یہ سات قسم کا ہوتا ہے -

قیمت فی پودہ ۴ر -

Traveller's tree. کلپ برچھ

اس کا درخت کیلے کا سا اور ویسا ہی پتا - مگر فرق یہ ہے کہ اسکے پتے زیادہ لمبے اور چوڑے ہوتے ہیں - اوپر جاکر نہیں بلکہ بلاتنہ کے یعنی زمین سے ہی اسکے پتے پھوٹتے ہین - چاروں طرف کو نہیں بلکہ دو طرف کو مثل **چوپنڈری** کے درخت یا پنکھے کی مانند نکلتے ہین - اور اسی طرح بڑھ بڑھ آتے ہیں اوپر کو بڑھتے چلے جاتے ہین - نہایت خوبصورت



نمادار و عجیب درخت ہے - بلندی ۳۰ فٹ -
طول پتے کا ۱۰ فٹ - تعداد پتون کی ۲۰ یا ۲۵
اسکے پودے تقسیم سے حاصل ہوتے ہین - یہ جڑ
میں بہت پھیلتا ہے -

ملک **جاپان و مڈگاسکر** کا درخت ہے - جاڑے میں زیادہ حفاظت چاہتا ہے - اسے اسکو چھپا دینا چاہئے - اسکو باغ مین ضرور لگانا چاہئے -

اسکی اور بھی تین اقسام ہین جن میں سے ایک تو نہایت خوبصورت اور صرف ایک گز کے قریب بلند ہوتا ہے اور گملون مین لگایا جاتا ہے -

اس میں ایک اور بڑی خوبی یہ ہے کہ کیسا ہی گرم مقام اور موسم ہو ہر وقت اس کی شاخوں کے

اندر سے نہایت میٹھا و تازہ پانی نکلتا ہے - جسکے پینے سے مسافر کا ریگستان مین بڑا کام نکلتا ہے -

قیمت ایک روپیہ -

اشوک — *Jonesa Asoca*

درخت بڑا سبز گھنا و خوشنما گھنی دار - پتا مولسری کا سا - بلندی ۲۵ فٹ - پھول زرد و سرخ رنگ کے نہایت خوبصورت و خوشبودار - یہ باغ مین ضرور لگانا چاہیے -

فروری مین پھولتا ہے تب تمام درخت پھولون کے گچھون سے بھر جاتا ہے - یہ سایہ کیواسطے مکان اور مندرون کے پاس یا روشون پر لگایا جاتا ہے اسکے سایہ مین سونا عقل کو بڑھاتا ہے اور غم غلط کرتا ہے - اسی واسطے **راون** شاہ لنکا نے **مہارانی سیتاجی** کو اشوک کے کنج مین قید کیا تھا کہ ان کا شوک دور ہو جاتا -

اسکا تخم ماہ جولائی مین بونے سے پودے تیار ہو جاوین گے - وہ تخم پھر نہ جمے گا خراب ہو جاویگا - تین قسم کا ہوتا ہے - ایک کا پتا لمبا گل سبز و مڑا ہوا کنارون پر - دوسرے کا زرد رنگ کا پتہ ذرا کم لمبا اور کم خوشنما - تیسرے کا پتا بہت کم چوڑا اور مڑا ہوا - یہہ ملک برھما - سیلون و ہندوستان مین پایا جاتا ہے - قیمت فی پودہ آٹھ آنہ -

رنگیلا — *Excaecaria. Bicolor.*

اسکا پتا سرلمبا یا آم چیچ کا سا مگر باریک - اوپر کی طرف سبز اور نیچے کی طرف سرخ - دو رنگ کا ہوتا ہے یہی ایک عجیب خوبی ہے جسکی وجہ سے یہ ہر دلعزیز درخت ہر انگریزی چمن مین پایا جاتا ہے - درخت بھی نہایت گھنا گھنی دار اور سدا سبز جو جڑ سے چوٹی تک ایک سا بھرا ہوا - ڈنڈیان نازک - پھول بہت چھوٹا - اسکی پتیان گلدستہ مین سب سے زیادہ رونق دار ہوتی ہین - یہ برساتی پانی سے حفاظت چاہتا ہے اسکا دبا لگاتے ہین - اور قلم بھی لگ جاتی ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

چلتا — *Dillenia Speciosa.*

درخت گھنا گھنی دار سدا سبز خوشنما - پتا لوکاٹ کا سا مگر سبز چمکدار گہرا نہایت خوشنما - سیکس دار

پھول سفید خوشبودار عمدہ - پھل چھالدار بڑا - بعد ازاں جو بکثرت لگتا ہے -
موسم برسات - تخم سے پیدا ہوتا ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

آبنوس Black-wood tree

اسی کی قسم کے درخت جس کے اندر کی لکڑی بڑی مضبوط و سیاہ نکلتی ہے وہ تین طرح کے ہیں -
(۱) شیشم کا ہم قوم - جسکا درخت پتا وغیرہ سب شیشم کا سا صرف لکڑی اندر سے سیاہ - یہ لکڑی بڑی قیمتی کام آتی ہے کیونکہ اسپر باریک سے باریک نقش دلگار ہو سکتے ہیں - اسکے قلمدان کنگھے کرسی - الماری وغیرہ بنائے جاتے ہیں -
یہ زرد ہیلکھنڈ و مالابار کے جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے - اور بنگال میں بھی پایا جاتا ہے - برسات میں پھولتا ہے - اور موسم سرما میں تخم پکتا ہے - تخم بونے سے پیدا ہوتا ہے - اور حفاظت پانی دیا جانی چاہتا ہے - برسات کے بعد اسکو لگا دیں اور سرما میں چھا دیں -
(۲) **گاب** پتا لمبا خوبصورت - چھال سیاہ - درخت گھنا و سبز - شاخیں لمبی پھل کھانے کے قابل - ملک کوہستان سرکار - فصل موسم گرما - تخم سے پیدا ہوتا ہے -
(۳) **تیندو** - پتا بیضاوی خوبصورت - چھال سیاہ ریشہ دار - درخت بڑا گھنا سبز - شاخیں لمبی پھل بدذائقہ - لکڑی نہایت قیمتی - درخت نر و مادہ قسم کے - فصل موسم گرما - ملک اوڈیسہ ساحل مالابار و کارومنڈل و لنکا -
تخم سے پیدا ہوتا ہے - پچھلے دونوں درخت Diospyros قوم کے ہیں -

شمشاد Bucas Nipalinsis.

اسکا درخت سیدھا لمبا چلا جاتا ہے خوبصورت پتلا ایک یا دو تین تنا رکھنے والا - پتا لمبا شکل اور لکڑی نازک - پھول سفید چھوٹا - گوندی سیاہ - بلندی ۲۰ فٹ - موسم برسات کے بعد پیدا ہوتا ہے تب تمام درخت کی چوٹی پر پھول لدے ہوئے - اور جھکے ہوئے بڑے خوشنما معلوم ہوتے ہیں - ایک قسم کا ولایتی ہوتا ہے جسکا پتا کم چوڑا اور سیاہی مائل ہوتا ہے - اسکا تخم گرنے سے آسانی

پودے ہو جاتے ہین۔

بنت کیوڑہ *Rivinia Humilis.*

درخت گھنا سبز گیتی دار- پتا گول چھوٹا اور بکثرت- تمام درخت پر جا بجا سُرخ گوندیاں لگی ہوئیں نہایت خوشنما - اس درخت کو چھانٹ کر بڑا خوبصورت بنا سکتے ہین- اسکا داب قلم دونوں لگتے ہین اور تخم سے بھی پیدا ہوتا ہے- بلندی ۱۵ فٹ- قیمت فی پودہ چار آنہ

مونگا- *Rawalfia*

درخت خوبصورت دس فٹ بلند- پتا لمبا آم کا سا مگر سعدی مائل- لکڑی نازک- تمام شاخین سُرخ گوندیون سے بھری ہوئین خوبصورت اسکی لکڑی اگر اوس سے بالکل خشک ہوجاوے لوہے کی طرح پھر پھوٹتی ہے- تخم بویا جاتا ہے داب قلم لگتی ہے-

گل تحفہ *Jatropha Multifida*

یہ بھی انڈ کی قسم ہے- **انگریزی نام فزک نٹ-**

عجیب خوشنما درخت گھنا قد اوسط- پتا انڈ کا سا مگر باریک اور کٹا ہوا عجیب طور کا- پھول سُرخ رنگ کا بتل موگرے کے جتھے کے- پھل زرد کنیر کا سا- لکڑی نازک وگداز سدا سبز- پھل ہی اسکا تخم ہے- قلم بھی لگ جاتی ہے-

اندستارہ *Jatropha Gossipifolia*

درخت گھنا- خوشنما- پتا انڈ کا سا مگر سُرخ وبھوسلا رنگ وسیاہی کا سایہ چمکدار- پھول جو موسم گرما میں لگتا ہے سُرخ وزرد رنگ کا تیپٹ ستارہ کے موافق- پتون کی شاخوں میں ذرا ذرا سی بال جابجا چمک وسایہ ترا ہوا- پھول گل تحفہ کا سا- مگر ذرا چھوٹا جسکے بونے سے یہ پیدا ہوتا ہے- اور بہت جلد بڑھتا ہے اور پھیلتا ہے- بڑا خوبصورت پھالدار-

لال پتا- *Poensettia.*

درخت خوشنما پتا مہوہ کا سا بیضاوی- بلندی ۱۰ فٹ-

یہ وہی درخت ہے جسکو باغ میں گھستے ہی دیکھکر خوش ہوجاتے ہیں۔ موسم سرما میں اس کی شاخون کی چوٹی پر بہت لمبے پتے سرخ رنگ کے نکلتے ہیں۔ اور سبز پتون کے اوپر بڑی شاندار جھلک دکھاتی ہیں
اسکی ایک قسم اور ہے جسکو طوطیا کہتے ہیں۔ اس میں گہرا سبز رنگ کا پتا نکلتا ہے
اسکی قلم لگتی ہے۔ برساتی پانی سے صاف چاہتا ہے۔ اسکو پسند کرتے ہیں۔ قیمت فی پودہ چار آنہ

جگنو *Mussaenda Corymbosa*

یہ بھی اسی کا بھائی ہے۔ مگر درخت بہت بڑا جھاڑدار پھیلنے والا گھنا سدا سبز۔ پتا گہن دلباکو سا سبز چمکدار۔ پھول چھوٹا سرخ و زرد رنگ کا گچھون میں لگتا ہے۔
اسپر بھی صفحہ سفید چمکدار پتے نکلتے ہیں جو عجب کیفیت موسم برسات میں دکھلاتے ہیں۔ اور چاندنی رات تو ان کے گھر کی ہے کیا کہنا۔ اسکا دابا لگتا ہے۔ قیمت فی پودہ آٹھ آنہ۔
جگنو اور لال پتا ہر چمن میں لگانے چاہئیں۔ یہہ اپنے اپنے وقت میں اپنی بہار آپ ہی ہوتے ہیں

تھوہر *Euphorbia Tirucalli*

اسکا درخت کچھ خوبصورت تو نہیں ہوتا مگر عجیب ہونے میں کچھ شبہہ نہیں۔ جسپر نہ پتا نہ پھول پھل



صرف پتلی پتلی گداز انگلیون کے موافق شاخین ایک پر ایک۔ پتا نامعلوم سا۔ بلندی ١٢ فٹ تھہ پتا۔ اسکی لکڑی کے اندر سے دودھ نکلتا ہے جو نہایت مشہور ہے۔ اور بہت کامون میں آتا ہے۔ اسکو ڈولہ پر بھی لگاتے ہیں۔ لکڑی کا رنگ بھد سلا۔ قلم لگ جاتی ہے۔

سینہڑ *Euphorbia Antiquorum*

درخت گھنا سدا سبز۔ لکڑی گداز تمام یکسان موٹی دھاردار جسکے اندر دودھ بھرا ہوا۔ پتا بیضاوی دگداز ہرا دخوبصورت سب یکجا صرف چوٹی پر تنہ خالی۔ لکڑی



کلائی کی برابر موٹی جسپر باقاعدہ قطارون میں تیز خارون کی ٹیڑھی دھاریان

لاٹھی ہوتی ہیں۔ رنگ سفید۔ درخت بڑا خوشنما عجیب۔ اسکی قلم لگتی ہے۔

منہدی
Lawsonia Inermis.

پتا۔ درخت ۱۰ فٹ بلند گھنا سبز جھاڑدار۔ ڈنڈی نازک دخاردار۔ پتا بہت چھوٹا گول پھول سامنے تخم کی گودیان شاخوں پر لگی ہوئین۔ تخم او قلم دونوں سے پیدا ہوتا ہے۔ اسکو مثل ریلیا کے روش کے دو طرفہ قطاروں میں لگاتے ہین اور چھانٹتے رہتے ہین۔

اسکے پتون سے بڑا عمدہ کارآمد رنگ نکلتا ہے جسکو مستورات ہاتھ پاؤن مین لگاتی ہین اور اسکے پتے ادویات مین بھی کام آتی ہین اسواسطے یہ درخت اکثر باغون مین پایا جاتا ہے۔

دیکھا بولی
Araucaria Cunninghamii

درخت بہت بڑا اور نہایت خوبصورت۔ پتا سرو کا سا سبز سیاہی مائل بڑا خوبصورت۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ اور ملک نیو ہالینڈ مین اسکا وطن ہے۔

منکیس نیل بھی اسی کی ایک قسم ہے۔ اسکا دبا لگایا جاتا ہے۔

ریلیا۔
Cream-fruit tree.

درخت گھنا جھاڑدار۔ پتا لمبا نوکدار۔ چکنا سبز و موٹا۔ پھول بڑا نلی دار سفید جس مین کچھ دانت سے بنے ہوئے۔ دور سے خوشنما مگر نزدیک سے بدصورت۔

اسکے پھل کو گودنے سے دودھ کی ملائی کے موافق رس نکلتا ہے۔ یہ ملک **سیرالیون** کا درخت ہے۔ فصل موسم سرما۔ اسکی قلم برسات مین لگتی ہے۔

ریلیا
Dodonaea Dioica

درخت منہدی کی برابر گھنا و سبز خوبصورت۔ پتا لمبا سبز چکدار ہلا نوک۔

موسم گرما مین اسپر تخم بکثرت لگتا ہے۔ اسکے بونے سے بآسانی پیدا ہو جاتا ہے اور بہت جلد بڑھتا ہے۔ مگر برساتی پانی اسکی جڑ مین جمع نہونے پاوے ورنہ یہ مارا جاویگا۔

اسکو روشون پر دو طرفہ دو دو فٹ کے فاصلہ پر لگاتے ہین۔ جب یہ بڑھکر پھیلتا ہے تب

کمرنش ہوجاتا ہے - اور سبزی کی دیوارسی بن جاتی ہے - پھر اسکو برابر چھانٹنے سے باغ کا حسن دوبالا ہوجاتا ہے - بلا اسکے ہر ایک باغ ادھورا ہے - جہاں اس کی قطارین نہون وہان کیا رونق ہوسکتی ہے مگر اسکی جگہ معمولی شاہ پسند ل روز بروز ترقی پر ہے - کیونکہ وہ زیادہ سبز اور پھولدار رہتا ہے -
اسکو ہمیشہ چھانٹتے رہنا چاہیئے ورنہ یہ بڑھکر بدنما ہوجاتا ہے - اور جھنکر سا بن جاتا ہے - بعض ہنرمند مالی اسکو اس طرح پر چھانٹتے ہین کہ اس سے مختلف شکلین مثلاً برج - چوکیدار - شیر - مور وغیرہ بنجاتی ہیں - محرابی دروازہ بھی اسکا بن جاتا ہے -
یہہ درخت ریل کے سٹیشنون پر بہت مستعمل ہے - اور پہلی پہل وہین دیکھا گیا - اسلئے اس کا یہ نام پڑا ہوگا -

گلمہر طرّا *Poinciana Regia*

گلمہر طرّا گرمشن چمن - درخت اوّل درجہ کا خوبصورت گھنا سبز پتّا املی کا سا مگر چمکدار پھول سُرخ رنگ کا خوبصورت - بلندی ۳۰ فٹ -
اوّل تو اسکی پتّی کی جھک دمک ہی غضب کی ہوتی ہے - پھر موسم سرما مین تمام درخت کا سُرخ پھولون سے بھرجانا گویا سونا اور سُگندھ کا مسئلہ ٹھیک کردکھاتا ہے -
اسکی شاخون کو آندھی مین بڑا خوف رہتا ہے اسلئے اسکو چارون طرف سے گول چھانٹ دینا چاہئے یہ دور سے نہایت خوشنما اور پاس سے نہایت بُرا معلوم ہوتا ہے - یہ گل مہر طرّہ کی قسم کا درخت ہے مگر اس کا موسم دوسرا ہے -
اسپر تخم کی پھلیان لگتی ہین - برسات مین فوراً اسکا تخم بودینا چاہئے ورنہ پھر نہ جمیگا - یہ درخت بہت جلد بڑھتا ہے - ایک سال مین قد آدم بلند سایہ دار ہوجاتا ہے -
نینی تال کے راستہ مین اسکو مین نے خود روز بکثرت دیکھا - اسکی ایک قسم زرد پھول دار ہے - اسکو موسم سرما مین چھا دینا چاہئے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

فصل ۹

خوشنما چھوٹے درخت

Ornamental Shrubs.

درشنا - Dracaena

درخت نہایت خوبصورت دوگز بلند - پتا ایک فٹ لمبا و بہت چوڑا سبز چمکدار موٹا - ڈنڈی مارک
مثل کھجور کے جسکی چوٹی پر پتے نکلتے ہین -
پھر اسکی جڑ مین سے اور درخت نکلتے ہین - اور
جھاڑ ہوجاتا ہے -



یہ سدا بہار قسم کا ہوتا ہے اسکی قلم بآسانی لگ جاتی ہے - قیمت فی پودہ دو آنہ -

گل مینا - Canna

عقیق البحر - گل تسبیح - تو شا - اسکا درخت بھی نہایت خوبصورت - گھنا برجھاڑ درختا
دو فٹ لمبا و چوڑا سخت درگدار چمکدار خوبصورت - پھول گول دانہ دار سبز خوشنما - پھول مسا
اسکے پود سے اسکی جڑ سے جُدا کئے جاتے ہین - جو خود بخود اسقدر بڑھتے جاتے ہین کہ آخر کھود کھود کر
پھینکنے پڑتے ہین - اور وبال معلوم ہوتے ہین - کچھ حفاظت
نہیں چاہتا بلکہ روک چاہتا ہے - یہ چھ قسم کا ہوتا ہے -
نیلا - پتا نیلا پھول سُرخ نہایت سُرخ جیجہا -



سیاہ = پتا سرخ - سبزی مائل - سیاہ دھاری دار - پھول سرخ -

زرد = پتا سبز زردی مائل - پھول سرخ زرد - بلندی تین گز تک ہو سکتی ہے -

کروٹن Caroton.

اس قسم کے درخت نہایت خوبصورت رنگ برنگ کے لمبے چوڑے چھوٹے بڑے پتے کچھ ٹیڑھے دیکھنے میں بڑے عمدہ معلوم ہوتے ہیں پتوں کا رنگ نہایت گہرا اور دھاری دار و دھبہ دار ہوتا ہے اکثر بڑے گملوں میں لگائے جاتے ہیں - سایہ دار جگہ پسند کرتے ہیں اسکی قلم برسات میں لگائی جاتی ہے مگر اسکے درخت بڑی حفاظت چاہتے ہیں -

اسکی قریب ستر کے اقسام ہیں - قیمت آٹھ آنہ -

سوہا پٹھی Juniperus Prostata.

اسکا پتا تو بالکل سرو کا سا ذرا نیلگون ہوتا ہے مگر یہ بجائے اونچا بڑھنے کے زمین تک پھیلتا ہے - اور بڑا خوبصورت فرش سا بچھا دیتا ہے جسپر جابجا سبز گولے سے شاخوں کے لٹکے ہوئے پتے سخت و ذرا سوٹا خاردار - اسکو دبا دبا کر چھانٹتے بھی ہیں -

اسکا داب لگتا ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

سونا بیندا Acalypha Musaica

درخت ۱۰ فٹ تک بلند بہت جگہ گھیرنے والا و جھاڑدار - پتا گول سرخ کا سا مگر بڑا ہوتا سرخ رنگ کا جسکے گرد سفید دھاری و سبزی مائل -



اس میں بڑی خوبی یہ ہے کہ ہمیشہ اسکے پتے کچھ کیڑوں کے لگے رہتے ہیں اور مرجھائے ہوئے یا سوکھے ہوئے معلوم ہوتے ہیں - یہ نو قسم کا ہوتا ہے - اسکا پھول نارنگی رنگ کا موسم برسات میں لگتا ہے ایک بال ہی لگتی ہے اسکا داب لگتا ہے - قیمت فی پودہ چار آنہ -

گورکھ دھندا Xylophylla oblongata

اسکا درخت عجیب قسم کا ایک گز تک بلند جھاڑدار سبز جسکا ... جس میں نہ شاخ نہ پتے اور

اور پتے بھی لمبے لمبے پتے کے موافق سبز ایک دوسرے سے جابجا ملے ہوئے بیقاعدہ اور الجھے ہوئے - ٹیڑھے سیدھے

پھول نہایت چھوٹا سرخ -

یہ تین قسم کا ہوتا ہے - ایک کا پھول خوشبودار ہوتا ہے - دوسرے کا تخم نومبر مین پکتا ہے اسکی

قلم برسات مین لگتی ہے - قیمت چار آنہ -

ناگ پھنی *Prickly Pear.*

اِنڈین کیکٹس - اسکا درخت اکثر سات فٹ تک بلند - شاخ کہیئے یا پتہ مانند ناگ کے



پھن کے چوڑا اور بیضاوی موٹا گدراز - ایک کے اوپر ایک جڑا ہوا یہی اس کی جڑ یہی شاخ یہی پتا یہی تنا - گر پھول سرخ رنگ کا اور ایک پھل بھی لگتا ہے - یہہ درخت بہت جلد بڑھتا ہے اور اکثر واسطے حفاظت کے ڈ ولون پر لگایا جاتا ہے - ملک مصر اور جنوبی امریکہ مین بہت ہوتا ہے - اسکی قلم لگتی ہے - پانی کم چاہتا ہے -

چکنا = صاف بلا خار خوبصورت - سنڈ مسنڈا درخت جمن کے قابل -

خاردار = قصورہ کے قابل پھل پھول دیتا ہے -

فرکیشلا = گملے کے قابل نہایت خوبصورت خاردار -

ندھاریا *Euphorbia Trigona*

کرکمکی مانند تین پھانک والا سبز خاردار نہایت خوشنما - ایک ایک بالشت کی برابر لمبی قلم ایک کے



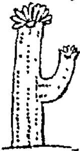
پر ایک جڑی ہوئی - خوبصورت کے علاوہ بیباہونے مین بھی شک نہین اس کی قلم لگتی ، یہ بہت پھیلتا ہے اور بڑی عمر رکھتا ہے نہایت گھنا اور گدراز ہوتا ہے - دو قسم کا

بیلدار - جو زمین مین پھیلتا ہے - ستون پر لگانے کے قابل

ترسولا - جو بڑا درخت ہوتا ہے اور سیدھا جاتا ہے گٹھی دار - دونون قسم کی گانٹھون کی کنایان دندانہ دار و خار دار ہوتی ہین کچھ گٹھی سی -

Cereus Hexagonus. پچھدھارہ

درخت اسکا بھی بڑا خوبصورت اور عجیب ہوتا ہے - رنگ موٹا سا اکڑا رہتا ہے - بلندی دو گز -



ڈنڈی گداز سبز دودھ دار کلائی سے ذرا زیادہ موٹی - تنہ نیچے اوپر برابر - تمام تنہ پر کھوپا - ڈنڈی پر ابھری ہوئی لین چھ یا سات جنپر دندانے - بلا خار - چوٹی پر تون کا جگہٹ نہایت خوشنما بیضاوی گداز دودھ دار رہتے سبز مثل سینہڑ کے بالکل - اسکی قلم لگتی ہے - یہ اکثر زمین مین لگایا جاتا ہے -

اس قسم کے گمز دار رکھنے والے اور بہہ درخت ہین جو **میلیر** یا قوم کے ہین - **خنجر** دو دھار کا خار دار بیلدار - **موسلا** چار دھار یا پانچ دھار کا خار دار سیدھا - **لونگا** تو دھاری کا خار دار بیلدار - **پنجم** پانچ یا سات دھاری کا سیدھا خار دار - ۱

Bryophyllum Calycinum سوپات

نام متر - پتھر چٹا - درخت ایک گز تک بلند - خوبصورت - ڈنڈی نازک پتلی - پتا گدا بیضاوی



چکنا سبز کٹا سا - پھول قندیل کے موافق سرخ چھوٹا اندر سے خالی الٹا لٹکا کرتا ہے -

موسم سرما مین درخت پر ڈنڈے نکلتے ہین جنپر پھول لگے رہتے ہین - فائدہ گھٹا چٹنی کے قابل - سول کے درد کی دوا - اسکا تخم جھڑکر خود بخود پودے بہت پیدا ہو جاتے ہین - اسکا پتا بھی جڑ پکڑ جاتا ہے - گملین مین لگا ہوا ہر انگریزی بنگلون مین پایا جاتا ہے -

Pedilanthus Tithimaloides نیر لبی

ناگ دون درخت ایک گز بلند سیدھا بڑھنے والا - رنگ سبز سیاہی مائل پتا جو تنہ پر لگتا ہے



گھنا گداز اور پان کی شکل کا مگر چھوٹا - لکڑی مانند پتلی گانٹھ دار دودھ دار -
اسکی قلم لگتی ہے - یہہ بہت جلد بڑھتا ہے اور ہمیشہ اوپر کی طرف تنون
سے نیچے تنہ خالی - پھول چھوٹا سرخ رنگ کا نامعلوم سا - موسم برسات مین
لگتا ہے - اسکو گملون پر بھی لگا دیتے ہین -

Tradescantia zebrine کامنا

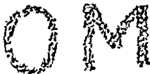
درخت اسکا مثل پودینہ کے پھیلنے والا ایک فٹ تک بلند - ڈنڈی نازک بیابان - باریک پتا



گرگٹ کا سا مگر نیلا و سفید دھاری دار خوبصورت - موسم برسات
مین دس کی دو چار جڑ اگھاڑ کر کسی بلند جگہ یا **پہاڑ مصنوعی**
پر لگا دو تھوڑے عرصہ مین سب کو گھیر لیگا - اور بڑا خوبصورت رنگ برنگا فرش یا سبزی کا پہاڑ سا
معلوم ہوگا -

Alternanthera Spathulata چوریا

اسکو کنارہ بندی کے واسطے لگاتے ہین - اس کے ٹکڑے کر کر گاڑھ دینے سے ایک ہفتہ مین
نہایت گھنا سبز چھا۔ پودینہ کے موافق غت ہو جاتے ہین - اور ان کی لین بڑی خوبصورت معلوم ہوتی ہین
اسکو چھانٹتے ہین تاکہ بدنما نہو جاوے - یا حد سے آگے



نہ پھیل جاوے - و نیز دوسری جگہ لگانے کے کام مین آوے
درخت پودینہ کا سا - پتا کاسنی یا جوہی کا سا سبز و سرخ
رنگ کا - اگر ہوشیار مالی کو لند وانیٹ وغیرہ کے فرش مین
اسکو اس طرح بوتے ہین کہ اس کی سبزی سے کچھ عبارت پڑھی جاوے پھر یہہ بوجہ امیٹ وغیرہ کے ادھر
ادھر پھیل نہین سکتا - پانی کی ترائی زیادہ چاہتا ہے - اسکے پتے اکثر رنگ بدلا کرتے ہین - اسکو

روشون کی پٹری پر بھی لگاتے ہین یہ بھی چمن کے واسطے ایک بڑی ضروری شے ہے۔

چھوئی موئی - Sensitive-plant.

لاجونتی - یہ عجیب درخت ہے - اگر اسکو انسان یا حیوان چھو لے تو فوراً اسکے پتے بوجھ کر کے جھکے ہوئے مین مُرجھا جاتے ہین اور پھر تھوڑی دیر مین خود بخود کھڑے ہو جاتے ہین - واہ رے تیری نزاکت کہ ذرا چھونے ہی سے مرگیا -

جہان یہ ہوتا ہے وہان لڑکے سکو دن بھر چھوتے اور دیکھتے رہتے ہین اور تعجب کرتے ہین - درخت گھنا بہت پھیلنے والا سلسلہ دار جابجا جڑ پکڑتا جاتا ہے - پتا املی کا سا - لکڑی نازک خاردار پھول گول مالوں کا گلابی رنگ کا یہ اسقدر بڑھتا ہے کہ آخر کار کھود کر پھینکنا پڑتا ہے - اسلئے اسکو ہمیشہ گملے مین لگانا چاہئے -

تخم بویا جاتا ہے اور جڑ و ندے بھی علیحدہ کئے جاتے ہین



فصل ۱۰

گملے کے درخت

Pot-plants.

مانو — Alocacia Nutans.

درخت نہایت خوشنما سدا سبز - پتا گھوئیان کا سا مگر بہت بڑا سخت چکدار دھاری دار دھاریان



موٹی باقاعدہ - اسکی پانچ قسم ہین - اس کے پودے اسکی جڑ سے جدا کیے جاتے ہین - اسکا تخم بھی ہوتا ہے - موسم سرما مین یہ اکثر گل جاتا ہے - بلندی دو فٹ - قیمت ۱؍ پودہ دو آنہ

چینٹ پتا - Caladium

یہ بھی اپنے پتے کی خوبصورتی نزاکت اور گوناگون رنگون کے واسطے مشہور ہے - بلندی ایک فٹ - پتا گھوئیان کا سا سفید و سرخ و سیاہ رنگ کا - زرد و سرخ وغیرہ چھینٹون سے بھرا ہوا - اسکی بہتیری قسم ہین - اس کی گانٹھ جڑ سے نکالکر لگاتے ہین - فروری مین بوتے ہین اور ستمبر تک رہتا ہے -

چھبیلا — Coleus.

یہ نہایت خوبصورت ۲ فٹ بلند طرح طرح کا جسکے پتے رنگ برنگ کے دھاری دار و سایہ دار خوبصورت نقش و نگار دار زرد و سرخ رنگ ملا ہوا - پتا دندانہ دار - گول نوکدار گلخا وغیرہ کا سا گدرا

بعض کا گملا اونچی یا گروعل وغیرہ کاسا جو چمن اور ہر برآمدہ مین دیکھا جاتا ہے - جب یہ ذرا پرانا معلوم ہو تب ہی اس کی قلم سعہ پتون کے لگا دو خواہ کوئی موسم ہو - قیمت چار آنہ -

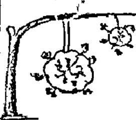
Fern. فرنا -

اس قسم کے درخت چھوٹے نہایت خوبصورت پتون والے سبز طرح طرح کے - کسی کا پتا ایک فٹ لمبا اور ایک اُنگل چوڑا - کسی کا بالکل گول اور بہت چھوٹا وغیرہ وغیرہ -



پچاس سے زیادہ اقسام ہین - یہ سبزی کی غرض سے لگایا جاتا ہے یہ تخم سے پیدا ہوتا ہے - اور اسکا دباو قلم بھی لگتا ہے - اس کے گملے برآمدون مین رونق افروز رہتے ہین -

بلنسراج بھی اسی کی ایک قسم ہے جو مٹی کی گول کے اندر بویا جاتا ہے - اس کپّی مین جابجا سوراخ ہوتے ہین - ان مین سے اسکی سبز سبز خوبصورت شاخین باہر کو نکلی ہوئین بڑی خوشنما معلوم ہوتی ہین - یہ کپّیان صحنون یا درداروں مین ٹانگ دیجاتی ہین - اور ہمیشہ تر رکھی جاتی ہین



اسکا بھی رواج بنگلوں ورمنون مین بہت ہے - یہ ادویہ کے کام مین بھی آتا ہے اور ترائی زیادہ چاہتا ہے - ہر قسم کا فرنا اینٹ کے ٹکڑون پتے اور ناریل کی چھال کی کھات مین پیدا کیا جاتا ہے - یہ اکثر خودرو بھی چند اقسام کا پایا جاتا ہے -

Saxifraga Sarmentosa سنبل پتا

بین مین بہشت والا بہت چھوٹا مگر خوبصورت وسبز درخت بیلدار طرح طرح کی بناوٹ چوڑے یا چھوٹے گول ازپتے - اسکی قلم لگتی ہے - اور دباو تخم سے بھی پیدا کیا جاتا ہے - اس کی اور اقسام سیلم - کالا شیر وغیرہ ہین -

Portulaca. لونیا

درخت بہت چھوٹا باریک لمبا پتا گھاس کی مانند پتلا نہایت خوبصورت رنگ برنگ کے شوخ خوشنما

طرح طرح کے پھول دینے والا - پھول اس کا گل دوپہریا کا سا زرد و نیلا سفید و سرخ وغیرہ رنگ کا درخت کو بھر دیتا ہے - موسم گرما مین دن کے دس بجے سے چار بجے تک بڑی کیفیت دکھاتا ہے یہ موسم سرما مین بھی دوسری مرتبہ لگایا جاتا ہے اور پھول دیتا ہے -

اسکے لگانے مین یہہ خیال رہے کہ بدلنے سے اکثر مر جاتا ہے - اسلئے اسکو جہان لگانا ہو وہان ہی بونا چاہئے - تخم بونے کی سب سے عمدہ ترکیب یہہ ہے کہ کھاد و دانیون مین اس کا تخم ریت مین ملا کر ڈالدیا جاوے تاکہ یکسان سب جگہہ ملجاوے - یہ پانی زیادہ چاہتا ہے - اس کا تخم جھڑ جاتا ہے اسلئے اُسکے جمع کرنے مین جلدی درکار ہے - جہان ایک دفعہ لگتا ہے وہان پھر ہمیشہ ہوتا رہتا ہے -

اسکو گملون مین اکثر لگاتے ہین اور زمین مین بھی اسکے چکر بنا کر لگا سکتے ہین -

پہاڑ Hedge-hog Thistle

نہایت ہی عجیب درخت جس مین نہ شاخ نہ پتے - پھل پھول کا کیا ذکر جرت گول گول



گنبدون کا ڈھیر پہاڑ کے موافق - سدا ایک حالت - گنبد کے اوپر گنبد بڑھتی جاتی ہین چارون طرف اور اوپر کو گنبد چھوٹی بڑی بھاری داسد خاردار - ایک گنبد کو توڑ کر گاڑ دو تو پودا ہو جاویگا - کچھہ حفاظت نہیں چاہتا اگر آہستہ بڑھتا ہے اسکی پانچ قسمین ہین - قیمت چار آنہ - گملون مین اگر اس کا درخت نہین تو کچھہ نہین -

گھیکوار Aloe-Serrulata.

درخت کیتکی کی شکل کا ۳ فٹ تک بلند - شاخین کھویا پتے گداز نازک لمبے نوک دار



باخار اندر گودا کیرا ہوا سبز - جڑ مین بہت پھیلنے والا اسکے بیچ میں ایک ڈنڈا نکلتا ہے اُسپر سرخ چھوٹے پھول سے لگتے ہین - یہ ادویات مین بہت کام آتا ہے اسلئے

ہر جگہ کثرت سے لگایا جاتا ہے چند قسم کا ہوتا ہے۔

موسم برسات کا پانی جڑ مین جمع ہو جانے سے مارا جاتا ہے - پودے جڑ سے جدا کئے جاتے ہین

کیتکی - *Agave*

نام کیوڑہ - دندار - امریکن ایلو - درخت خوبصورت ایک فٹ سے لیکر ایک گز تک بلند اور اسی قدر موٹا گول سادہ شکل کا - پتا سخت لمبا نوکدار حاشیہ دار ذرا گداز مخروطی - بیچ مین ایک ڈنڈا دس فٹ بلند نکلتا ہے جسپر سبز پھول بالکل اس درخت کی شکل کے ڈال کی صورت میں لگتے ہین وہی اس کا تخم ہین جسے گاڑ دینے سے بآسانی ہو جاتا ہے اور بہت پھیلتا ہے - اسکی دو قسم صرف باغ کی ڈولون پر لگانے کے کام مین آتی



ہین جو ایسا اچھا شُوار گھنا بنا دیتی ہین کہ کیا انسان یا جانور کیا مکڑا کوڑا بھی اُن کے پار نہین جا سکتا - اور بڑی خوبصورت معلوم ہوتی ہین حفاظت و آبپاشی کی ضرورت نہین - ریلوے لائن کے دو طرفہ بھی - اکثر پایا جاتا ہے - اور مکانون و بنگلون کے گرد لگایا جاتا ہے ہندوستان مین اور امریکہ مین ہر جگہ پیدا ہوتا ہے اور چند اقسام کا ہوتا ہے -

باڑہ کیتکی = سب سے خراب ڈول پر لگانیکے قابل -

پہاڑ کیتکی = چوڑا پتا درخت بڑا - خوشنما - ڈول و نیز چمن کے قابل -

بال کیتکی = پتا سخت ذرا پتلا - درخت بلند ستون پر کھڑا ہوا - خوشبودار بال - خوشنما -

چنول کیتکی = مثل اوپر کے مگر پتا زیادہ باریک و خوشنما -

تھار کیتکی = پتا چوڑا گداز نیلا و سفید کناری دار نہایت خوشنما گھیکوار کی قوم -

چھینٹ کیتکی = مثل گھیکوار مگر پتا ذرا چھوٹا خوبصورت و سیاہ چھینٹ دار سبز

ناگ کسکی = پتا اوپر سبز نیچے بینگنی رنگ کا - درخت خوبصورت - ایک جدا قوم -

ان مین سے جن کو گھیکوار کی قوم نہلایا ہے اُن کے پودے جڑ مین خود بخود پھیل جاتے ہین =

لال کیتکی *Tradescantia Discodor*

اسپائیڈر ورٹ - اسکو انگریزی عالمون نے کیتکی سے جداگانہ قوم مانا ہے کیونکہ اسکا پھول نہ کیتکی کے موافق لگتا ہے نہ گھیکوار کے بلکہ عجیب طرز پر یعنی اس کے تنہ مین جابجا پتون کے درمیان منگنی رنگ کی سیپیان سی نکلتی ہین اون کے بیچ مین سے چھوٹے سفید پھول ذرا ذرا چکتے ہین خیر یہ درست ہی مگر نہ معلوم اسکو کیا دیکھکر کاستا کی قوم سے ملایا اوسکی بناوٹ و شباہت وغیرہ کا طرز ہی کچھہ اور ہے - وہان ذرا سے فرق پر اسقدر زور دیا اور یہان بالکل غیر جنس سی ملا دیا

سارنش *Crinum*

یہ درخت ہندوستان کے سب باغون مین ہوتا ہے کیونکہ اس کا عرق کان کے درد کیواسطے عُمدہ دوا ہے - یہ قریب ستر قسم کا ہوتا ہے -

درخت ایک فٹ سے لیکر آٹھ فٹ تک بلند سبز گھنا جھاڑدار - پتا ایک فٹ سے لیکر ایک گز تک لمبا اور چار انچ تک چوڑا سبز سخت لمبا نالی دار جڑ مین پھیلتا ہے - اسکے درخت کی جڑ مین سے ایک طرف کو ایک ڈنڈا سا نکلتا ہے جسپر پھول لگتے ہین - ڈنڈے کا طول ایک فٹ سے لیکر ایک گز تک اور تعداد پھول چھہ یا سات - اسی ڈنڈی پر تخم بھی لگتا ہے -



پھول جو اکثر موسم برسات مین لگتا ہے نہایت خوبصورت سُفید رنگ بڑا سا گل کشادہ گداز و خوشبودار ہوتا ہے - اسکو کیڑون سے نقصان پہونچتا ہے - اکثر سڑ جاتا ہے - اسلئے حفاظت برسات مین چاہتا ہے - اسکا جب ایک پھول کھل چکا ہو اور باقی بند ہون تب ڈنڈا کاٹ کر پانی بھرے گلاس مین رکھدین تو باقی کے تمام پھول اپنے اپنے وقت پر کھلینگے اور تمام کمرہ کو اپنی دلاویز خوشبو سے معطر کردین گے - یہ ترکیب گلدستہ بنانے مین بڑی مفید ثابت ہوگی - کیونکہ خوبصورتی اور خوشبو دونون یکجا ہون گی -

مشکبد رشن = معمولی جو برسات مین ہوتا ہے چھوٹا۔

مہتاب = بہت بڑا۔ پتا چوڑا۔ تنہ موٹا۔

نرگس *Narcissus*

یہ چالیس قسم کا ہوتا ہے۔ پتا سدرشن کا سا مگر بہت کم لمبا و چوڑا۔ پھول گل شبو کا سا مگر بہت بڑا سنگل و ڈبل خوشبودار طرح طرح کا۔ یہ ادویات مین بہت کارآمد ہے۔

اسکی گانٹھ تین انچ گہری عمدہ کھاد کی زمین مین گاڑدین۔ جب پودے نکلین اور بڑھنے کی حالت مین ہون تب اسکو آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے پھر بالکل نہین۔



اگر زیادہ پانی دیا جاوے تو سڑ جاتا ہے۔ موسم برسات مین یہہ سفید۔ سرخ۔ زرد رنگ کے پھولون سے بھرا ہوا بڑا خوشنما معلوم ہوتا ہے۔ پودے اسکی جڑ سے علیحدہ کیے جاتے ہین

سوسن *Iris.*

یہ چھبیس قسم کا ہوتا ہے۔ پتا ایک فٹ سے کم لمبا بالوک چوڑا چوندری کا دو طرف آمنے سامنے کو نکلنے والا۔ پھول زرد و نیلے رنگ کے سنگل و ڈبل خوبصورت۔ اسکو زیادہ تری نقصان پہنچاتی ہے۔ پودے اسکی جڑ سے بنالے جاتے ہین۔

جیبی = جو موسم گرما مین زرد و نیلا پھول دیتا ہے۔

نیپالی = نیلا پھول

بحری = جسکے پھول کا رنگ مثل صبح کے بادلون کے۔

فارسی = خوشبودار پھولون والا۔

اندلسی = عمدہ قسم کا پھول۔

انگریزی = گھاس کے موافق پتے

سُنبل — Hyacinth.

یہ پچاس قسم کا ہوتا ہے - سینگل و ڈبل رنگ برنگ کا - اسکی بناوٹ مثل کیتکی کے پتا چکیلا گدازو چارے
ایک ڈنڈا نکلتا ہے جسپر پھولون سے بھری کسی پر ایک کسی پر دو بالی لگتی ہین -
پھول - سُرخ - زرد - گُلابی - نیلا - وغیرہ رنگتون کے ہوتے ہین -
اِسکی گانٹھ جڑ سے علیحدہ کرکے لگائی جاتی ہے - اسکے لگانے کے واسطے نہایت عُمدہ کھاد
ریگ دِیتی کا اور کوئلہ چاہیے -

اِس قسم کے درختون کا کہان تک ذکر کیا جاوے اور ہندوستانی نام دھرے جاوین - جو
ضروری تھے اور سب جگہ پائے جاتے ہین اُن کا مُفصّل بیان لکھدیا - چند مشہور پھولون کے
صرف نام ہین :—

امریلیس بلی ڈونا - کروکس - آڈمس نیڈل - آرچڈ - ٹیولپ وغیرہ

یہ سب ہر بات مین مثل نرگس و سُنبل وغیرہ کے ہی ہوتے ہین - بہت کم فرق قابل تمیز ہوتا ہے -

چھِندری — Leopard flower.

یہ خوبصورت درخت ہندوستانی باغون مین ہر جگہ پایا جاتا ہے - اور کسی بات مین کسی کم نہین
درخت و پتا سوسن کا سا ذرا بڑا نازک ڈنڈی پر پانچ چھہ سینگل پھول
لگتے ہین - زرد رنگ کی خوش قطع پتیون پر سُرخ چھینٹے باقاعدہ -
اسی واسطے یہ نام رکھا گیا - یہ بڑی آسانی سے لگ جاتا ہے اور
پھیلتا ہے - پودے جڑ سے علیحدہ کئے جاتے ہین - فصل موسم برسات - گر درخت ہمیشہ سبز رہتا ہے



گُلشبّو — Tube-rose.

یہ پھول بھی نباتاتی دُنیا مین ایک عجیب اور قابل پسند شے ہے -
خوبی یہ ہے کہ آپ دِن مین سونگھیئے کچھہ خوشبو نہین رات کو سونگھیئے
نہایت تیز میٹھی - دلپسند خوشبو سے دماغ مُعطّر کر دیگا -



پتا گھاس کے موافق - پھول سفید چھوٹا گداز خوبصورت سنگل اور بہت دن تک رہنے والا اسکے جھنڈ
مین جا بجا ڈنڈیان نکلی ہوئین جن پر سفید خوبصورت پھول لدے ہوئے -
ایک ڈنڈی پر چالیس تک پھول میرے باغ مین لگتے ہین - ایک قسم کا ڈبل پھول والا بھی ہوتا
ہے - یہ اکثر بارہ مہینے برابر پھولتا رہتا ہے - پودون کی گانٹھ جڑ سے علیحدہ کی جاتی ہین - جاڑون
مین اس کا پھول جلد خشک ہو جاتا ہے - اسکے پھول اگر سرسون کے تیل کی شیشی مین بھر دئے جائین
تو نہایت خوشبودار پھلیل بن جاتا ہے -

گل چہاپ — *Zyphranthus.*

نہایت خوبصورت گھنا جھونڈ کے موافق چھوٹا درخت جسکو گول دیگیا دی حلقون مین لگاتے
ہین - گھنی سبزی کے اوپر رنگ برنگ کے خوبصورت پھول کھلے ہوئے تمام درخت کو بھر دیتے ہین اور عجیب
چمکدار کیفیت دکھاتے ہین - پتا باریک لمبا گھاس کی مانند - پھول سنگل بڑا



سفید رنگ کا پھول مثل لونیا کے - گلابی رنگ کا پھول مثل سوسن کے - اسکے
پودون کی گانٹھ جڑ سے علیحدہ کی جاتی ہین - انگریزی مین اسکو **لوامپ لِلی** کہتے ہین
(نوٹ) تمام گانٹھ دار درختون کا یہ قاعدہ یاد رہے کہ ان کو اکھاڑ کر جڑ کی مٹی جھاڑ دو - اور
کچھ مختلف گانٹھین علیحدہ کر کر جا بجا گاڑ دو - پودے لگ جاوین گے -

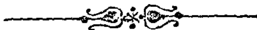
کبلی - *Pandanus sp.*

کیوڑہ کی ایک قسم ہے - مگر بہت چھوٹا جھونڈ دار درخت مثل نرگس کے - پتا بالکل کیوڑہ
کا سا صرف بلا خار دو راکم چوڑا سبز سیاہی مایل - اسکے پودے تقسیم سے حاصل ہوتے ہین -

ہزار خار — *Euphorbia Splendens*

کنڈیلا - اسکا درخت چھوٹا شاخین لمبی لمبی چارون
طرف کو پھیلی ہوئین تمام خاردار سخت - پتا چھوٹا - مگر جا بجا
ڈنڈی پر سرخ رنگ کا چھوٹا سا پھول خوشنما - گملون مین تو

بکثرت مستعمل ہوتا ہے مگر زمین میں بھی اسکو لگا کر کنارہ بندی کر سکتے ہیں - اس کی قلم لگجاتی ہے اور آسانی سے ہوجاتا اور پھیلتا ہے - بڑا خوشنما -





فصل ۱۱

بیلدار درخت
Climbers.

گھونگھچی — *Abrus Precatorius.*

جونٹلی ۔ یہ سُرخ و سفید و سیاہ تین قسم کی ہوتی ہے اور بہت مشہور ہے ۔

پتّا املی کا سا ۔ ڈنڈی نہایت باریک ۔ درخت گھنا سدا سبز بہت پھیلنے والا ۔ سواری سرچڑھکر اوّل درجہ کا خوشنما برج بناتا ہے ۔ پھول گلابی سم کا سا تخم کی پھلیوں کے گچھے موسم برسات مین لگتے ہین ۔ تخم سے پیدا ہوتا ہے اور دو سال کے بعد درخت خراب ہوجاتا ہے ۔ اکثر خودرو پایا جاتا ہے ۔ مگر اسکو باغ مین ضرور لگانا چاہیے کیونکہ اس کا ہر ایک جُز و بڑا کارآمد ہے



درخت = گھنا سبز و خوشنما ۔

پتّا = نہایت شیرین پان مین رکھکر کھاتے ہین

لکڑی = جسکو مُلیٹھی کہتے ہین کھانسی کی دوا ہے ۔

تُخم = جسکو رتّی کہتے ہین سُناروں کا ایک وزن ہے ۔ اور نہایت خوبصورت ہوتا ہے ۔ جونٹلی کو پیسکر ٹکڑی بناتے ہین ۔ اور بد معاش اس کو بطور زہر کے موتی کیواسطے استعمال کرتے ہین ۔

گلو — *Tinospora Cardifolia*

اسکی ڈنڈی سوئی سفید و سبز - پتا پان کا سا - اسکو درختون پر چڑھاتے ہین تو بہت پھیلتی
یہ بڑی عُمدہ دوا ہے اسوجہ سے ہرجگہ بویا جاتا ہے -
اسکی قلم بہت آسانی سے ہوجاتی ہے یہانتک کہ رکھی ہوئی پھوٹ نکلتی ہے - مگر زیادہ پانی
دینے سے یہ سڑجاتی ہے - نیم پر کی گلو عُمدہ ہوتی ہے -

پان Piper betel

اس کا پتا ہندوستان مین بہت کھایا جاتا ہے - وقت مُلاقات کے ایک تکلف و قدردی
تواضع مین شُمار کیا جاتا ہے - ادویات مین بھی بہت کام آتا ہے



کہتے ہین کہ اس کی جڑ کلنجن ہوتی ہے -
یہ ہندوستان کے مشرقی حصّہ و جزایر ملایا مین بہت ہوتا ہے - اسکے لگانے کے واسطے
کوئی موسم نہین - جب چاہو اسکی قلم یا پتا توڑ کر لگا دو - جہان اسکو لگاتے ہین وہان بیشتر ایک سال
جوار بوتے ہین - پھر اسکو بلند و مرطوب و عُمدہ چکنی مٹی کی کھاد دار زمین مین ہوشیاری سے لگاتے ہین
اسکے درخت کے چارون طرف ٹٹی باندھکر اوپر سے چھا دیتے ہین کیونکہ یہ ہوا اور دھوپ کی تیزی
کو برداشت نہین کرسکتا -

مرچ سیاہ Piper Nigrum

فلفل - گول مرچ - یہ ہندوستان کے جنوبی پہاڑون اور لنکا وغیرہ جزیرون مین بکثرت
ہوتا ہے - یہ تین قسم کا ہوتا ہے - اسکے درخت نر و مادہ ہوتے ہین - اسلئے اسکے کاشت کرنے
مین یہ خیال رکھنا چاہئے کہ ہمیشہ نر و مادہ دونون قسم کے درخت ایک جا لگاوین - اور نر درخت کو
اس طرف لگاوین جدھر کی ہوا اکثر چلا کرتی ہو تاکہ نر کا تخم اُڑکر مادہ پر جا پڑے - اور درخت زیادہ پھلین
یہ ایک ایسی قسم کی بھی ہوتی ہے جس مین نر و مادہ ایک ہی درخت مین ہوتے ہین - اسکو اگر ہوشیاری
سے کاشت کیا جاوے تو بڑی آمدنی ہوتی ہے -
اسکا پتا بالکل پان کا سا ہوتا ہے - اس کی بیل



ذخشون پرچڑھکر پھیل جاتی ہے اور جابجا جڑون کے ذریعہ سے خوب چپک جاتی ہے۔ یہ سایہ دار مرطوب جگہ پسند کرتا ہے اور برسات کے بعد پھیلتا ہے۔

اسکا دیا جو خودبخود لگتا جاتا ہے اُسکو جُدا کرنے سے پودے حاصل ہوتے ہین۔ اور ان کا تخم بھی بویا جاتا ہے۔ آبپاشی زیادہ اور عُمدہ کھاد چاہتا ہے۔

Piper Longum. پیپل

فلفل۔ اس کی بیل کم پھیلنے والی زمین مین جابجا جڑون کے ذریعہ سے چپکتی جاتی ہے۔ اور پتا پان کا سا ہوتا ہے۔ یہ ممالک **بنگالہ** و **سرکار** مین بہت ہوتا ہے۔ اِس کی کاشت کی طرف توجہ ضروری ہے۔ کیونکہ اس کا پھل ایک بڑا قیمتی مصالحہ ہے اور دوا ہے جو **چھوٹی پیپلی** کے نام سے مشہور ہے۔ اور اس کی لکڑی بھی ایک بڑی قیمتی دوا ہے۔ اور **پیپلا مور** کہلاتی ہے۔ ایک ایکڑ زمین مین پہلے سال چھ من۔ دوسرے سال بارہ من اور تیسرے سال اٹھارہ من پھل پیدا ہوتا ہے۔ مگر چوتھے سال سے درخت خراب ہونے لگتا ہے۔ اور پانچوین سال اُسکی جگہ نیا درخت لگا دینا چاہئے۔

یہ برسات اور موسم سرما مین پھلتا ہے۔ اِسکا پھل جنوری مین جمع کر کے سکھایا جاتا ہے موسم گرما مین اس کا درخت بالکل سوکھ جاتا ہے مگر جڑ ہری رہتی ہے۔ برسات کے شروع مین پھر جڑ مین سے سبز پتے نکلنے شروع ہو جاتے ہین۔ اور بیل آگے کو پھیلتی جاتی ہے۔ اِس کے پودون کو جولائی مین جُدا جُدا کر کے عُمدہ کھاد دار زمین مین لگانا چاہئے۔ یہ آبپاشی بالکل نہین چاہتا۔

پیپل کی بیل ہیرے باغ مین خوب پھیلتی ہے۔

Lepiomium Commune ہڑجوڑی

درخت عجیب۔ پتا ندارد۔ ڈنڈی اس طرح سے کہ ایک بالشت لبی کمر کھ کی سکل کی قتلین ایک کے بعد دوسری سبز انگلی کے موافق موٹی و گراز

بڑھتی چلی جاتی ہین - اِس کی قلم لگتی ہے - یہ بخار کی دوا ہے -

چپکنت — Ficus Pumela.

تنا اسنت کیوڑہ یا کامنی کا سا - درخت عجیب - اِس کی بیل آگے کو چلتی ہے تو سبت گھنا جھاڑ نہین ہوتا - بلکہ اکہرے پتون کا فرش زمین یا دیوار پہ ہوتا جاتا ہے - اسکے پتے چپک جاتے ہین اور تمام جگہ ہلکی پتلی سبزی سے ڈھک جاتی ہے - یہ کئی برس تک رہتا ہے - دبا لگتا ہے

مدن مالتی — Bignonia

پھاگ لتا - یہ وہی درخت ہے جسکو موسم گرما مین گھنا سبز اور تمام پھولون سے لدا ہوا دیکھکر طبیعت از حد خوش ہوتی ہے - پھول سُرخ زردی مائل رنگت کے چھوٹے گچھون مین بھرے ہوئے جیسے - درخت سہارا چاہتا ہے - قلم لگائی جاتی ہے -

دہنتر — Clitoria.



کویل - پتا گول - ڈنڈی تاریک - پھول مٹر کا سا پھلی مٹر کی سی - سہارا چاہتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

فصل موسم برسات - عمر دو سال - ایکا پھول جو بینگنی سیاہ و سفید رنگ کا ہوتا ہے - اول درجہ کا خوبصورت ہوتا ہے -

جوہی — Jasminum auriculatum

تنا کامنی کا سا - درخت بہت بڑھنے والا ہمیشہ سبز جلد اور کئی برس تک رہنے والا - ڈنڈی سبز موسم گرما مین تمام درخت پھولون سے بھر جاتا ہے - پھول چھوٹا ستارہ کی شکل کا - سفید رنگ خوشبودار - اسکا داب لگتا ہے -

مالتی — Clove - scented Echite

درخت بہت پھیلنے والا - درخت بڑا اونچا چڑھتا اور جب دیکھو تا جاتا ہے - اور موسم برسات مین پھولون کے گچھون کا بردہ سا ڈال دیتا ہے - پھول لونگ کے موافق خوشبودار چھوٹا اور سفید رنگ کا -

پتیاں مڑی ہوئیں - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

بگن بیلیا — *Bugenvellia.*

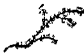
تیپتیا - درخت بہت بڑا سیدھا و بیلدار نہایت معتبر طبہت پھیلنے والا اور بڑی عمر والا خاردار گھنا سبز و خوشنما - پتا سبز کچھ شریفہ کا سا -

پھول کیا ہے تین پتون کا مجموعہ جنکے بیچ مین ذراسا زرد طرہ - رنگ گلابی نہایت شوخ و گہرا - اسکا دبا لگایا جاتا ہے - یہ بہت جلد بڑھتا ہے اور اوپر نیچے چاروں طرف پھیلتا ہے اور تمام درخت شوخ پھولون سے اسقدر بھر جاتا ہے کہ پتے نظر نہین آتے - اس کی بیل دروازون اور مکانون پر چڑھائی جاتی ہے - اور دس بارہ برس تک بڑی کیفیت دکھاتی ہے - اسکو چھانٹ کر مرتبا سایہ دار بھی بنا لیتے ہین -

یہ عمدہ ریگ و کھاد کی زمین اور زیادہ آبپاشی چاہتا ہے - اور بارہ مہینے برابر پھولتا رہتا ہے - صرف تین دہینون مین نہین پھولتا - قیمت آٹھ آنہ -

سوہنی — *Asparagus Racemosa*

ستاور - چڑیا گھاس - اسکا درخت چھوٹا سوہنی پر نہایت خوشنما اور عجیب معلوم ہوتا ہے پتا اس کا بال کے موافق باریک اشق پیچے کا سا مگر بقاعدہ الجھا ہوا - ڈنڈی باریک و خاردار یہ ہمیشہ سبزی رکھتا ہے - اور موسم سرما مین چھوٹے سفید و نہایت خوشبودار پھول دیتا ہے اسکا دبا لگایا جاتا ہے -



ڈاکٹر روکس برگ صاحب نے بھی اسکو سوہنے والا درخت لکھا ہے اسی واسطے مین نے اس کا یہ نام موزون کیا -

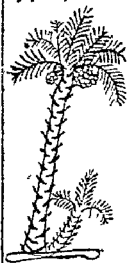
یہ ملک بنگال - نیپال و ہندوستان مین بہت پایا جاتا ہے -

ست مولی و ناگدون بھی اسی قسم کے درخت ہین -

مخملا — *Ipomea. Learii.*

اور وہ احتیاط کے ساتھ نر و مادہ درختوں سے حاصل کر کے علیحدہ رکھے گئے ہوں۔

نر و مادہ کا تخم باہم ملانا اسکی پھلت کے واسطے ضروری ہے۔ مگر یہ اکثر ہوا اور مکھیون کے ذریعہ سے بھی ہو جاتا ہے۔ ایک نر درخت سو مادہ درختوں کے واسطے کافی ہوتا ہے۔ اسکے پودے تخم بونے سے اور پیڑ کے جڑ سے جدا کرنے سے بھی حاصل ہوتے ہیں۔ مگر جڑ و مٹی کے ساتھ کاٹ کر لینی چاہئے۔ صرف اسقدر کہ درخت کو کچھ نقصان نہ پہنچے۔ اس کا خشک پھل جو کہ بازاروں میں بکتا ہے بڑی عمدہ چیز ہے۔ درخت اسکا سو فیٹ تک بلند مثل کھجور کے ہوتا ہے سات برس کی عمر پاکر ہر موسم برسات میں پھل دیتا ہے اور دو سو برس تک عمدہ پھل دیتا ہے ایک درخت پر آٹھ دس خوشے لگتے ہیں۔ مگر ان میں سے دو تین چھوڑ کر باقی سب کو توڑ ڈالنا چاہئے



تاکہ وہ پھل اچھی طرح سے پکیں۔ یہ کئی قسم کا ہوتا ہے۔ ایک قسم کا پھل بیدانہ ہوتا ہے۔ اسکا تخم دسمبر میں بویا جاتا ہے کسی خاص قسم کی زمین کی ضرورت نہیں صرف ذرا ہلکی اور کھاد والی مٹی ہو۔ دریا کی ریگ ریتی کا کھاد مٹی ملا کر ناندون یا گڑھون میں بھر دینا چاہئے اور تین تین تخم فی گڑھا کے بو دیں۔ تھوڑے عرصہ کے بعد ایک سوئی سی نکلیگی اور پھر تین پتے نکلیں گے اب اگر دو یا زیادہ پودے نکلیں تو ان میں سے ایک اچھا سا چھوڑ کر باقی کو اکھاڑ کر دوسری جگہ کہیں لگا دو۔ گملوں اور ناندوں میں پانی روزمرہ دیا جاوے۔ مگر زمین کے گڑھوں میں ہفتہ وار پانی کافی ہے ایک سال کے بعد درختوں کو بدل کر قرینہ سے پانچ پانچ گز کے فاصلہ پر لگا دیں اور ہفتہ وار پانی دیا کریں۔ قدرے نمکین پانی اسکو بہت مفید ہے۔ موسم گرما میں اسکو زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مگر دو برس بعد جب پودا خوب مضبوط ہو جاتا ہے تب کسی قسم کی حفاظت نہیں چاہتا لگانے کے کئی ماہ بعد تک اس کے پودے میں بڑھنے کے بالکل آثار نمایاں نہیں ہوتے۔

اسکو دھوپ کی گرمی سے بچانے اور تری قایم رکھنے کو اکثر گھاس سے لپیٹ دیتے ہین (زمیندار باغبان)
اس درخت مین آدمی کی سی اتنی خاصیتین پائی جاتی ہین (۱) نرومادہ اور تخم سے پھل دینا (۲) نرومادہ کی محبت (۳) جسم پر مسامات وبال ہونا (۴) لکڑی کا کوئلہ نہ ہونا (۵) اگر سر کاٹ ڈالا جائے تو مرجانا۔

نرومادہ اگر پاس پاس لگے ہون پھر اُن مین سے ایک درخت اُٹھالیا جاوے یا مارا جاوے تو دوسرا بھی سوکھ جاتا ہے۔ اسی واسطے اگر چھوہارہ کا پودا کوئی مارا جاوے تو فوراً اسکو بالکل اُکھاڑ کر پھینک دین ورنہ اَور درخت بھی یکے بعد دیگرے سوکھتے جاوین گے۔ اگر چھوہارہ کے پاس سرو کا درخت لگا ہو تو چھوہارہ پھل نہ دیگا۔

(**نوٹ**) ہر ایک درخت کا یہ قاعدہ ہے کہ اگر اسکو کہین سے کاٹ ڈالین تو اُسی جگہ سے بہت سی نئی شاخین پھر پھوٹ نکلتی ہین۔ مگر چھوہارہ مین یہ بات نہین۔ قیمت چارآنہ۔

ناریل Cocoa-tree.

یہ درخت ملک بنگال ولنکا وغیرہ مین بہت ہوتا ہے مگر ہندوستان کے درمیانی حصون مین جہان لگایا گیا ناکامیابی ہوئی۔ وجہ اس کی یہ ہے کہ جسقدر سمندر سے دور فاصلہ پر جاتا ہے اُسیقدر اسکا بڑھنا اور پھل دینا کم ہوتا جاتا ہے۔

اِسکی ایک سو سے زیادہ اقسام ہین۔ بہت مشہور یہ ہین۔
راسے ناریل = سنہری رنگ۔ بلندی ۳۰ فٹ۔ لنکا کے رئیسون کا باغ نہین ہوتا ہے۔
برہمہ ناریل = سنہری رنگ کا پھل۔ اندر سے عمدہ دودھ نکلتا ہے۔
بونا ناریل = جو عموماً کاشت کیا جاتا ہے۔ ۱۵ فٹ بلند۔
اِسکا پھل سخت چھالدار آدمی کے سر کی برابر جسکے اندر کچا دودھ یا جما ہوا دودھ کا گودا ہے نہایت خوش ذائقہ و مُفید اوپر سے سیاہ۔ اندر بالکل خالی و سفید۔
موسم گرما مین پھل دیتا ہے۔ اس کی گری کا تیل بڑا کارآمد ہوتا ہے۔ اس کی چھال کی رسیان

بناتے ہین - اس مین ایک عجیب خوبی پرمیشور نے پیدا کی ہے یعنی اگر ناریل کے درخت کے تلے آدمی کھڑا ہو - درخت سے اسکا پھل کبھی نہین گرتا جب آدمی ہٹ جاتا ہے تب گرتا ہے -

پانچ برس کی عمر پاکر پھلتا ہے - اور پھل اس کا ایک سال مین پکتا ہے - اپریل مین اس کا پھل پکا ہوا لیکر ایک انچہ گہرا کیچڑ اور مٹی مین گاڑ دو اور دریائی بیل و ریت کا کھاد دو - ستمبر مین پودون کو ایک گز گہرا اور دس گز کے فاصلہ پر گڑہون مین لگا دو اور دو سال تک پانی کافی دیے جاوین - پھر مین ہر سال کھاد اور نمک دینا چاہیے اور جڑ ونڈے ہمیشہ چھانٹتے رہین - پودے کو ناریل یا تاڑ کے پتون سے چھا دین - تین سال بعد کچھ حفاظت نہین چاہتا -

شپاری Areca Catechu

اسکا پھل جو انگریزی مین بیٹل نٹ کہلاتا ہے - گول اور بہت سخت ہوتا ہے - دوسری قسم کا پھل سیاہ رنگ کا چپٹا گول جو چکنی شپاری کے نام سے مشہور ہے - اسی طرح یہ چھہ قسم کا ہوتا ہے - یہ درخت **ایشیا** کے تمام گرم ملکون مین ہوتا ہے -

درخت اس کا تمام کھجورون مین سب سے زیادہ خوبصورت چالیس فیٹ تک لمبا سیدھا تنہ اوپر نیچے ایک سا موٹا - پتہ چوڑا - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

یہ موسم برسات مین پھل دیتا ہے اور ہر موسم مین پھولتا ہے -

یہ درخت اکثر چھوٹا ہی رہتا ہے - اور آہستہ بڑھتا ہے - پھل نہایت کارآمد قیمت آٹھ آنہ

ساگودانہ Sago Palm

اس کا درخت نہایت خوبصورت ہوتا ہے جسکے پتے چکدار سبز سیاہی مائل رنگ کے بہت گھنے اور تنے سے سیدھے آپسے نکلتے ہین - اور پھر چوٹی کی طرف کو ذرا مڑ جاتے ہین - اسکو باغ کے دروازہ کے دو طرفہ لگانا چاہیے -

یہ مرطوب جگہ پسند کرتا ہے - اور جزائر **سماٹرا** و **بورنیو** مین خودرو پایا جاتا ہے - ساگودانہ اسکی لکڑی کے اندر بطور مغز کے ہوتا ہے - جسکو بخار وغیرہ امراض کی حالت

مین نہایت زود ہضم غذا سمجھکر کھایا جاتا ہے - جزیرون کے رہنے والے اکثر اسی پر زندگی بسر کرتے ہین -

یہ دو قسم کا ہوتا ہے - اور اسکے پودے مثل کیلے کے اِسکی جڑ مین سے نکال جاتے ہین قیمت آٹھ آنہ -

بیت Calamus

یہ جزائر ملکا و بنگال و کارومنڈل مین بہت ہوتا ہے - اور مرطوب جگہ کو پسند کرتا ہے - اس کی سواری کے واسطے ایک مضبوط درخت یا بڑا استون چاہیئے جسپر چڑھکر یہ اپنے نیفر خوبصورت پتون کی کیفیت اور شاخون کی لہر دکھائے - بہت زیادہ اور جلد پھیلتا ہو - چارون طرف کو اوپر نیچے اور آگے کو - اسی واسطے یہ درخت اکثر چھوٹے پن مین تو ہر دلعزیز مگر بڑا ہو کر وبال ہو جاتا ہے -

اسکی بیل آگے کو جڑ پکڑتی چلتی ہو - اور اسقدر جگہ گھیرتی ہے کہ آخر کھود کر پھینکنی پڑتی ہے - اسلیئے اسکو ایک کنارہ سے لگانا چاہیئے -

پتا اسکا کھجور کا سا مگر نہایت چکنا و چکدار - ڈنڈی سخت و خاردار اسکی ڈنڈی جو بہت اور انگریزی مین کین کہلاتی ہے - طول مین تین سو فیٹ تک دیکھی گئی ہے - اور اُسکی مُٹائی اُنگلی سے لیکر کلائی کے موافق تک -

اسکا دبا علیحدہ کرتے ہین اور تخم سے بھی پیدا ہوتا ہے -

یہ بارہ قسم کا ہوتا ہے - چرائتا اور بید مُشک بھی اسی کی اقسام مین -

تاڑ Palmyra

درخت خوشنما ۔ ۳۰ گز بلند - پتا بہت چوڑا پنکھے کی شکل کا چکنا اور سخت و پتلا - ڈنڈی مثل کیلے کے مگر خشک سخت - اسکو انگریزی مین پام بھی کہتے ہین - اسپر پھل جو موسم سرما مین لگتا ہے سیاہ رنگ کا چکنا مثل ناریل کے ہوتا ہے - اسکو بعض لوگ کچا کھاتے ہین - اور اُس کی ایک

شوب ننست بین جسکو تاشی کہتے ہین - یہ ہندوستان مین ہر جگہ پایا جاتا ہے - اور کئی قسم کا ہوتا ہے تخم سے پیدا ہوتا ہے -

کیوڑہ - Screw Pine.

کیتکی - اسکا درخت بناوٹ مین کھجور کے موافق مگر لمبا ایک تنہ والا نہین بلکہ بہت پھیلنے والا ہر ایک شاخ مین سے جڑ نکلکر زمین کو پکڑتی جاتی ہے - اور اسی طرح درخت مضبوطی کے ساتھ آگے کو بڑھتا ہے - ان جڑون مین ہر سال مٹی دی جاتی ہے اسلئے اس درخت کی جڑ مین بڑا بلند ٹیلا مٹی کا بن جاتا ہے - درخت قریب پانچ گز کے بلند مگر بہت جگہ گھیرتا ہے - اسلئے اکثر چمن سے باہر ایک گوشہ مین لگایا جاتا ہے - پتا اسکا لمبا **سدرشن** کا سا یا انناس کا سا مگر سخت دھاردار - نہ دشاخین ذرا کم موٹی دیکسان -

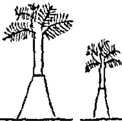


اسکا پھول جو **بال** کہلاتا ہے لمبا پتون مین چھپا ہوا جسکے اندر پتون سے گندھے ہوئے سفید رنگ کے باریک ٹکڑے اسفنج کے موافق نہایت خوشبودار - اسکی خوشبو دور تک دماغ کو معطر کرتی ہے - راستہ گیرون کو خوش کرتی ہے - اور بہت عرصہ تک قایم رہتی ہے - اسی واسطے اس کو اکثر کپڑون مین بساتے ہین بس کا عرق و عطر وغیرہ بناتے ہین - یہ سہسوان مین بکثرت ہوتا ہے پھول اس کا بعد موسم برسات کے صبح کے وقت روز مرہ اُتارا جاتا ہے - اسکا آگنہ کو بڑا پھول ترو تحفہ ہوتا ہے -

اسکی قلم یا ایک پوری شاخ مع تمام پتون کے ایک گز گہرے گڑھے مین کھاد دیکر ہوشیاری سے گاڑ دین اُس کی جڑون اندر کو کر دین اور پتون کو ذرا چھانٹ دین - اس طرح سے اس کا پودا موسم برسات مین لگانا چاہئے -

چکنا کھجور Cobbage Palm

درخت بتیس فٹ بلند بڑا خوبصورت جسکی جڑ سے دس فٹ کی بلندی تک سبز مخروطی چکنا چکنا



تنہ اُسکے اوپر سیاہ رنگ کا تنہ چوٹی پر بہت سی شاخین اور گھنے پتے - پتا اُس کا کھجور کا سا مگر خوبصورت اور گھونگرا جو اس کی چوٹی پر ہونے کے قابل نہین ہوتا - آہستہ آہستہ بڑھتا ہے - تُخم سے پیدا ہوتا ہے -

قیمت فی پودہ ———— ایک روپیہ

ناگ لہریا Grass Palm.

نہایت خوبصورت سبز سیاہی مائل گھنا - گول اور چھوٹا درخت بڑے گملے کے قابل - ایک گز



بلند اور اسی قدر چوڑا تنہ موٹا مگر جڑ تک گُل چاروں طرف شاخون سے بھرا ہوا باقاعدہ - اس کی شاخین مثل کیتکی کے نکلکر پھر ذرا سا تنہ خالی رہتا ہے - پھر شاخین نکلتی ہین -

یہ تُخم سے پیدا ہوتا ہے - اور بہت آہستہ بڑھتا ہے - ہر جگہ مستعمل ہے -

کھجور Phoenix Sylvastris

یون تو اب تک اس فصل مین جتنے درختون کا بیان ہوا وہ سب کھجور ہی کی مختلف اقسام ہین کیونکہ کھجور تقریباً ایک ہزار اقسام کی ابتک دریافت ہوئی ہین - مگر یہان جنگلی کھجور سے مطلب ہے جو ہندوستان مین جابجا مرطوب مقامات مین خودرو پیدا ہوتا ہے -

یہ بہت آہستہ بڑھتا ہے تُخم سے پیدا ہوتا ہے - بلندی چالیس فٹ - اسکا پھل بھی مثل چھوہارا کے مگر بہت خراب لگتا ہے - اسکی لکڑی بہت کم کارآمد ہے -





فصل ۱۳

درختان نادر

Nuts, Spices & extraordinary plants

بادام — Almond.

یہ دو طرح کا ہوتا ہے **کابلی و دیسی** - ایران و کابل کا بادام عُمدہ ہوتا ہے - مگر کوہ ہمالیہ کا بادام خراب ہوتا ہے -

اسکے پھل جوشل آڑو کے ڈنڈی پر جا بجا لگے رہتے ہین - اُن کا تخم بادام کہلاتا ہے جسکا مغز کھاتے ہین - اِس کا درخت تین سال کی عُمر پاکر پھلتا ہے - اور موسم برسات مین پھل لگتا ہے - تُخم بونے سے پیدا ہوتا ہے - کاغذی کا تُخم بہ نسبت کٹھیا کے جلد اور بآسانی اُگتا ہے - ماہ اکتوبر یا نومبر مین کھاد لیکر گملے مین بھرین اور ایک تازہ بادام لیکر اسکو ذرا گھرچ ڈالین یا تھوڑے دودھ مین بھگوکر بودین -

کابلی کا درخت چھوٹا - پتا خوبانی کا سا - پھول خوبصورت - یہ ہندوستان مین پوری حفاظت ہوتے پر بھی صرف تھوڑے عرصہ تک سرسبز رہکر آخر مارا جاتا ہے اور بہت کم پھلتا ہے - اسکو جہان پر لگانا منظور ہو وہان ہی اِس کا تُخم بودین کیونکہ اِس کی جڑ بہت گہری جاتی ہے - جسکے کٹ جانیکا بدلتے وقت خوف رہتا ہے -

دیسی - درخت بڑا شاخین لمبی و آڑی - پتا سبز سیاہی مائل چمکدار و گھنے پھول سُفید

رنگ کا سال مین دو دفعہ مئی و اکتوبر مین پھلتا ہے -

Walnut. اخروٹ

یہ میوہ عام بازارون میں بکتا ہے - بالکل گول و سخت جسکے اندر مغز نکلتا ہے - یہ دو قسم کا ہوتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے - فصل موسم گرما و برسات -

شاہی اخروٹ = جیوگلنس ریجیا - یہ شمالی ہند مین بہت ہوتا ہے اور خوب پھلتا ہے - درخت گھنا چھوٹا - پتہ خوبصورت گلاب کا سا - لکڑی اندر سے خالی - یہ بنگالہ و دوآبہ مین صرف ایک گز کی بلندی تک بڑھتا ہے پھر عرصہ تک ویسا ہی رہتا ہے اور آخر کار سُنک ہو کر مر جاتا ہے پھلتا نہین -

جنگلی اخروٹ = کینڈل نٹ = درخت چھوٹا آہستہ بڑھنے والا - پتا گل درنگ کا سا مگر گُداز و سخت - یہ سب جگہ لگ جاتا ہے اور پھلتا ہے - جزائر بحر ہند کے جنگلی لوگ اس کا تیل جلاتے ہین

Pistacio-nut. پستہ

اسکا درخت ملک شام میں ہوتا ہے ہندوستان مین نہین ہو سکتا - **کلکتہ کے نباتاتی باغ** مین ایک درخت اس کا ایک مرتبہ منگایا گیا مگر وہ پھلا پھولا نہین -

درخت بہت بلند - پتا چکدار خوبصورت چپٹا - تخم سے پیدا ہوتا ہے - موسم گرما مین پھل دیتا ہے اسکا پھل بہت چھوٹا مثل نبولی کے ہوتا ہے جس کا تخم بازارون مین بکتا ہے - اور اس کا مغز کھایا جاتا ہے -

Bucanania Latifolea چرونجی

یہ مالابار اور کارومنڈل کے پہاڑون مین بکثرت ہوتا ہے - درخت بہت بڑا - پتا چکنا گول چوڑا - پھول سفید سبزی مائل چھوٹا - پھل بہت چھوٹا - ذائقہ مین پستہ کی مانند - جنوری مین پھولتا اور اپریل مین پھلتا ہے -

اسکی لکڑی و پھل دونون کارآمد چیزین ہین - تخم سے پیدا ہوتا ہے - اس کی ایک قسم سپیڈرا چرونجیا ہے -

مکھانہ — *Anneslea Spinosa.*

یہ بنگالہ مین ہر جگہ میٹھے پانی کے تالابون مین پیدا ہوتا ہے اور ہمیشہ پھلتا پھولتا رہتا ہے - اسکا تخم ریت مین ملاکر بھونا جاتا ہے تب وہ پھول جاتا ہے - اُسکا سیاہ چھلکا ٹوٹ کر جدا ہو جاتا ہے - اور اندر سے روئی سا سفید مغز نکلتا ہے جسکو کھاتے ہین -

بعض لوگ یہ سمجھتے ہین کہ کمل گٹا ہی بھون کر مکھانہ بناتے ہین -

تخم سے پیدا ہوتا ہے -

کشمش — *Raisin.*

ایک قسم کے انگور کو دو تر کیبون سے خشک کر کے بیچتے ہین اُسی کا نام کشمش ہے ورنہ اس کا کوئی علیحدہ درخت نہین ہوتا - یہ یورپ کے بہت سے ملکون سے آتی ہے مگر ہندوستان مین خاصکر روم سے آتی ہے اسی واسطے سلطانی کا نام اسکو دیا گیا -

منقی — *Currant.*

یہ درخت کیپ کا ہے اس ملک مین بارہا آزمایا گیا مگر ناکامیابی ہوئی - یہ یہان کی گرمی اور برسات کو برداشت نہین کر سکتا -

یہہ یورپ و امریکہ مین بھی بہت ہوتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے اور قلم بھی لگ جاتی ہے -

چند اقسام کا ہوتا ہے -

درخت بیلدار پتا انگور کا سا ذرا چھوٹا - پھل مثل انگور کے سیاہ یا سُرخ رنگ کا جو خشک بازارون مین بکتا ہے - موسم برسات مین پھلتا ہے -

لونگ — *Clove tree.*

یہہ جزائر ملکا مین بہت پیدا ہوتا ہے مگر ہندوستان مین ہر جگہ نہین ہو سکتا کیونکہ یہ

یہ ہمیشہ نمک اور سمندر کا کنارا ریت کی چٹان پسند کرتا ہے-
اسکو جہان تک ہو ویران ہی بوئین کیونکہ بیلے سے اکثر الجھتا ہے - نو برس کا ہوکر موسم
برسات کے شروع سے پھل دیتا ہے-
درخت بہت بڑا - پتا جامن کا سا پھول بہت چھوٹا چھوٹا - پھل بہت چپٹا - اس کی پیالی
ہوئے پھل کہلاتی ہے-
پھول پتا لکڑی سب نہایت خوشبودار-

نان میوہ Bread-fruit.

اسکا درخت ہندوستان کے دکن اور جزائر بحر ہند مین بکثرت ہوتا ہے - درخت بہت
بڑا - پتا بڑا سبز چکنا - خوبصورت - پھل شکل کے گول گول متوازی خربوزہ کے جسکے اندر تخم نہین
ہوتا - اگر کچا توڑ کر کھایا جاوے تو ڈبل روٹی کا سا ذائقہ - اور جو پکا ہو تو شیرین اور اس کے اندر
آٹا سا خشک تیار ملتا ہے جسکی روٹی پکا کر کھاتے ہین - وہان کے جنگلی لوگون کا گذارہ اسی کی
روٹی پر ہے - اور جس شخص کے قبضہ مین پانچ درخت ہون اُسکو عمر بھر کھانے کی کچھ فکر نہین -
کہا گیا ہے اُس دیالو پرمیشور کی کرپا سے کہ جہان کے لوگ بالکل وحشی ہین وہان اُن کیواسطے کھانا
کھانا بھی تیار ملتا ہے - کچھ محنت نہین اُٹھانی پڑتی-
ایک قسم کا ایسا بھی ہوتا ہے جسکے اندر تخم نکلتے ہین-
اسکی قلم لگ جاتی ہے - اور تخم بھی بویا جاتا ہے -

دودھیا Cow-tree

ایک نشہ دار شے - پرمیشور نے جنگلیون کے واسطے صرف روٹیان ہی تیار نہین کین بلکہ
دودھ کے بھی دینے والے درخت بنائے ہین - دودھ اور پالنے کی کچھ دقت ہی نہین کوئی شخص
صبح اُٹھے اور درخت مین جا کر ایک گڈھا مارا اور نیچے برتن رکھ کر پینے لگے جب پیٹ بھر گیا تب
تھوڑا سا باقی اپنے گھر لے گئے جو جمکر ملائی بن گیا - اور اسی کا دو چار گھنٹہ بعد جمکر دہی

کا پنیر سا بن جاتا ہے

صبح کے وقت اس کے گرد جنگلی لوگ جمع ہوجاتے ہین - کیونکہ اس مین سے عمدہ دودھ صبح کیوقت ہی نکلتا ہے - یہ افریقہ اور آمریکہ کے گرم ملکون مین پیدا ہوتا ہے - درخت بڑا - پتا ایک فٹ لمبا - پھل گول - لکڑی نازک ہاکثر برہنہ ہوتی ہے

China Grass. پچیبنی

اسکا درخت چھوٹا سدا سبز گھنا سفید رنگ کا سا - پتا گول دندانہ دار سوتا بیندا کا سا نوکدار موٹا - اسکا تنہ سیدھا نہین ہوتا - بہت سی شاخین جھاڑدار ہوتی ہین -

اسکی چھال جو سفید نہایت پتلی اور چمکدار ہوتی ہے - اسکے بنڈل بازارون مین بڑی قیمت پر چینی گھاس کے نام سے بکتے ہین - اسکو دودھ مین جوش دیتے ہے دودھ جب ٹھنڈا کیا جاتا ہے توجمکر گاڑھا مثل دہی کے ہوجاتا ہے - لذیذ و مقوی - موسم سرما مین اسکی ڈنڈی پر دانے سبز مثل موتی کے نکلتے ہین -

بچھو کا درخت - جسکے صرف چھونے سے آبلہ پڑجاتا ہے اسی قوم کا درخت ہے تخم سے پیدا ہوتا ہے - اور جڑ و ندا بھی لگتا ہے

Cinchona. سنکونا

کونین جو مُچھا کی مشہور دوا ہے اسی کا جوہر ہے - یہ ملک برازیل - لنکا و دکن مین پیدا ہوتا ہے - درخت لمبا - پتا موٹا خوبصورت - لکڑی زرد رنگ کی چھالدار - موسم برسات میں پھولتا ہے - اور سرما مین تخم پکتا ہے - یہ کئی قسم کا ہوتا ہے - تخم اسکا باریک اور نہایت قیمتی ہوتا ہے تخم سے پیدا ہوتا ہے -

پھول اس کا بڑا خوشبودار اور درخت بہت بڑا ہوتا ہے - اور چند اقسام کا ہوتا ہے جنگلی لوگ اس کی چھال لینے کے واسطے درخت کو جڑ سے کاٹ کر گرا دیتے ہین اور تمام چھال کو لیکر پھر سکھا کر بیچ دیتے ہین اس کا جوہر نکالا جاتا ہے -

اراروٹ — Arrowroot

یہ برمیوڈا و مدراس مین بہت ہوتا ہے - اور ہر جگہ آسانی ہو سکتا ہے - اب بنگال مین بھی ہونے لگا ہے - مگر عموماً ہندوستان کا ذرا عمدہ نہیں ہوتا -

اسکے کاشت کرنیکی ترکیب یہ ہے کہ ماہ مئی مین دو دو فٹ کے فاصلہ پر تین انچ گہری نالیان بنا دو اور اُس کی جڑیں لگا دو - پھر جلتا جون پودے بڑھتے آوین - آلو کی طرح اُن پر مٹی چڑھاتے جاؤ - کھاد اور زمین اور آبپاشی اِسکو زیادہ مفید ہے - برسات مین چھوٹا سفید پھول نکلیگا اور جاڑون مین فصل تیار ہو جاویگی - نومبر مین پانی دینا بند کردو - اِس کی جڑ نہایت سفید رنگ کی مولی کے موافق ہوتی ہے - چھوٹی جڑین تخم کے واسطے بچا کر بڑی جڑون کو کام مین لاؤ - جو جڑ بہت بڑی ہو اُسکا نیچے کا حصہ آنکھ دار کاٹ کر تخم کے واسطے رکھ لو -

اب اراروٹ اِس طرح تیار کیا جاتا ہے کہ ان جڑون کو خوب کچلو - اور گندا جو نکلے اُسکو پانی بھری دیگ مین ڈالدو - جڑون کو پھر کچلو اور پانی مین ڈال دو - غرضکہ جب جڑون مین بالکل گودا نہ ہے تب پھینک دو - اب دیگ کا پانی گدلا دودھ سا ہو جاویگا - اسکو موٹے کپڑے مین چھانو اور جب اسکی گاد بیٹھ جاوے تب پانی پانی نتھار لو - پھر اُس مین تازہ پانی ڈالو اور چھانو اور گاد کو بٹھا لکر پانی نتار لو - پھر اسکو خوب ہلاؤ اور پانی نتار لو - اب گاد جو بیٹھ گئی ہے اُس کو سکھا لو - یہی اراروٹ تیار ہو گیا - جو بکسون مین بھرا ہوا یورپ و امریکہ مین بکتا پھرتا ہے

عجیب الخلقت درخت — Extra ordinary plants

تھوڑے عرصے سے بڑے مُستنفیدین سے معلوم ہونے لگا ہے کہ دُنیا مین نہایت ہی عجیب عجیب خاصیت رکھنے والے جاندار درخت وغیرہ ہین - گو کہ ایسے ایسے عجائب غرائب قصے - پہلے آریہ اور عرب کو ستاحون کی کتابون مین بھی پائے جاتے ہین - مگر اس نئی روشنی اور عقلی تہذیب کی چکاچوند کے زمانہ مین ہر شخص اُن کو بے سوچے سمجھے لغو بتلاتا تھا - مگر اب اُسی طرح کی بہت سی باتین جب بڑے بڑے بعد مین سیاحون کے قلم سے مشتہر ہوئین تب کان کھلے - اور یہ کہنے کی جرات کی

کہ وہ بھی سب بیان ممکن اور صحیح ہین۔

مثال کے واسطے آجکل کی معتبر تحقیقاتون کا کچھہ حال لکھتا ہون جو کچھہ کم عجیب نہین ہین۔

کمند = ایک درخت ملک امریکہ کے جنگلون میں پیدا ہوتا ہے۔ اگر کوئی جانور اُسکے پاس جاوے تو اُس کی لمبی لمبی شاخین اُس کی کمر مین لپٹ جاتی ہین پھر کاٹنے سے جُدا کیجاتی ہین تو بھی گوشت اُڑ جاتا ہے۔

بلابل۔ ایک درخت ایسا ہے جسکے گرد بہت دور دور تک کوئی درخت زندہ نہین رہ سکتا جل جاتا ہے۔ یہ ملک آفریقہ کے جنگلون مین ہوتا ہے۔

بچھو = نیش زن = اس کا درخت مدراس۔ فرانس و آمریکہ کے چند باغون مین سُناگیا ہے جو نزدیک جانے سے مثل بچھو کے ڈنک مارتا ہے جس سے سخت تکلیف ہوتی ہے اور جاندار مرجاتا ہے

امر مور = و **سنجیون مور** = ان بوٹیون کی یہ خاصیت ہے کہ کیسا ہی زخم ہوا اسکو فوراً بھردین۔ کٹے اعضا کو جوڑدین اور بیہوشی کو رفع کردیں۔ ان کا عرق کام مین آتا ہے۔ یہہ ہمالیہ پہاڑ پر ہوتی ہین۔

چراغی = یہ بوٹی رات کو مانند چراغ کے چمکتی ہے۔ کوہ ہمالیہ میں پائی جاتی ہے۔

برہمی = اسکے استعمال سے عقل بہت تیز ہوتی ہے۔

سنت مور = اِسے معجون کرکھانے سے مدت تک بھوک نہین لگتی۔

کرم خور = یعنی گوشت کھانے والے درخت۔ جن کی اقسام یہہ ہین :—

(۱) **پیچر پلانٹ** = ملک ملایا و سماٹرا مین ہوتا ہے۔ یہ بلا گوشت کے لقمہ نہین توڑتا کیڑے مکوڑے اور چھوٹے پرندون کو کھاتا ہے۔ پتا گل مینا کا سا مگر بہت لمبا اور زمین پر پھیلا ہوا پھول اس کا کٹورے کی شکل کا جسکے اندر پانی بھرا ہوا۔ دور سے جانور خوشبو پاکر آیا اور پانی پینے کو کٹورے کے اندر گھسا اور کٹورے کا منہہ فوراً بند۔ بس جانور کا گھلکر پانی ہوگیا۔ مرطوب جگہ پسند کرتا ہے۔ اسکی قلم دوبارہ لگتا ہے۔

(۲) **سایڈ سیڈل** وغیرہ تین درے ملک آمریکہ مین ایسے ہوتے ہین کہ ان کے تنہ پر شہد سا
جمع رہتا ہے - مکھیان اسکو کھا کر بیہوش ہوجاتی ہین اور جڑون مین گرکر کھاد کا کام دیتی ہین
(۳) **سن ڈیو** = جو تین طرح کا انگلستان مین ہوتا ہے - اپنی خوشبو سے مکھیون کو اپنی
طرف کھینچتا ہے - جب وہ پھول کے اندر کا خوشبودار عرق پیتی ہین سب مرجاتی ہین اور ہضم ہوجاتی
ہین - (زمیندار باغبان) -

اسی طرح کے چالیس قسم کے درخت آسٹریلیا مین ہوتے ہین جو مچھلیان کھاتے ہین - بناوٹ
کیلے کی سی - وہ جاندار چیز کو تھوڑے فاصلہ پر سے کھینچ کر نگل جاتے ہین - اگر کوئی پتھر کا ٹکڑا اس
طرف کو پھینکا جاوے تو وہ بھولا درخت اسکو بھی منہہ پھاڑ کر نگل جاتا ہے - مگر ذرا دیر بعد باہر
اگل دیتا ہے - (سچ ہے تو ان بحلق فرو بردن استخوان درشت ÷ ولے شکم بدرد چون بگیرد اندر ناف)
ایک درخت ملک مکسیکو مین ایسا ہوتا ہے کہ اسکی شاخین مردہ کی مانند جھکی رہتی ہین - مگر
جب جانور ان پر بیٹھتا ہے تو وہ سیدھی کھڑی ہوجاتی ہین - اور اسکو نگل جاتی ہین -



فصل ۱۴

جنگلی درخت
Timber Trees.

نیم — Melia Indica.

درخت بڑا گھنا و خوشنما - پتا لمبا آرے کی شکل کا دندانہ دار سبز چھوٹا پتا سُرخ بڑا خوبصورت - پھول چھوٹا سفید خوشبودار - پھل زرد چھوٹا بشکل کھرنی کے - اندر گُٹھلی - فصل موسم گرما - تخم سے پیدا ہوتا ہے - دو سو برس تک اس کی عُمر ہوتی ہے - یہہ ہندوستان مین جابجا خودرو پایا جاتا ہے - اور برسات مین اس کا تخم بویا جاتا ہے - یہہ بہت جلد بڑھتا ہے اور گھنا سایہ دیتا ہے - اس لئے سڑکون پر - مکان - کنوؤن وغیرہ پر بہت لگایا جاتا ہے -

اس کی لکڑی عمارتی کامون مین آتی ہے - اور بڑی قیمتی و عُمدہ ہوتی ہے - نیا نیم کا درخت عُمدہ لکڑی دیتا ہے مگر پُرانا اکثر اندر سے کھوکھلا ہو جاتا ہے - لکڑی کا رنگ زرد ہوتا ہے - اور اس مین گھن نہین لگتا -

اسکے پتے ادویات اور چارہ کے کام مین آتے ہین - پھل یعنی **نبولی** ادویات مین کام آتا ہی اُسکا تیل نکالا جاتا ہے جو زخمون کے واسطے اکسیر ہے - چھال اسکی بہت ٹھنڈی ہے اور ادویات مین کام آتی ہے - اسکا سایہ مُفید الصحت ہوتا ہے - اور ہوا بھی ٹھنڈی و مُفید

کبھی کبھی یہہ درخت روتا ہے - یعنی اسکے تنہ کی چوٹی پر سے بہت سا بدبودار پانی بہتا ہے

اسکو لوگ لوگون مین بھر لیتے ہیں کیونکہ یہ بڑا کارآمد ہوتا ہے اور وقت پر تلاش کرنے سے نہین ملتا

نیم کو باغ کے ڈول پر بھر دینا چاہیے تاکہ آمدنی عمدہ ہو

بکاین — Melia Azedarch.

یہ درخت ملک ایران کا ہے۔ ہندوستان مین بھی بہت ہوتا ہے۔ یہہ نیم کی قوم کا ہی درخت ہے۔ اسکا پتا پھل پھول سب اُسی کے مُطابق ہے مگر اس کا درخت اکثر چھوٹا رہتا ہے۔ اور بیس برس کی عُمر پاتا ہے۔ لکڑی بھی اس کی اُس سے خراب ہوتی ہے۔

پھل اس کا فروری مین پکتا ہے۔ یہ تُخم بونے سے پیدا ہوتا ہے اور بہت جلد بڑھتا ہے۔

اس کی لکڑی۔ چھال۔ پھول پتا سب بڑی کارآمد چیزین ہین۔ درخت بھی اس کا خوبصورت ہوتا ہے۔ اسکی جڑ زمین مین بہت گہری نہین جاتی۔ اسلئے اسکو آندھی مین ہمیشہ خوف رہتا ہے

یہ بہت آبپاشی کی ضرورت نہیں رکھتا۔

تن — Cedrela Toona.

یہ درخت بھی نیم کے موافق ہی ہوتا ہے مگر بہت زیادہ گھنا جھالدار سبز سیاہی مائل ونہایت خوبصورت گُٹھی دار پتا نیم کا سا مگر بہت بڑا۔ پھول سُرخ زرد رنگ کے گچھون مین۔ لکڑی کا رنگ گہرا سُرخ یا سیاہ۔ موسم گرما مین پھولتا ہے۔ عُمر اس کی نیم کی برابر ہے۔

اس کا تُخم حوض مین بووین۔ تن کے نیچے کی مٹی کا کھاد تُخم کو دین آبپاشی زیادہ کرین۔ یہ بہت جلد بڑھتا ہے۔ اور ہر قسم کی زمین مین ہوجاتا ہے۔ گو اس کی کاشت شروع مین زیادہ وقت طلب ہے مگر آخر اُس سے بڑے فائدہ کی اُمید ہے۔ ہمالیہ پہاڑ پر یہ خود رو بہت ہوتا ہے۔ اس کی لکڑی کا خرچ دن بدن بڑھتا جاتا ہے کیونکہ اسکو گھن نہین لگتا۔ اور وہ بہت مضبوط ہلکی اور کارآمد قیمتی ہوتی ہے۔ میز کرسی وغیرہ بنانے مین کام آتی ہے۔

سیمل — Silk cotton tree.

درخت بڑا لمبا چوڑا کم گھنا۔ اکثر موسم سرما مین بالکل برہنہ۔ پتا لمبا خوبصورت سفری کا سا

لکڑی خراب۔ رنگ سفید دھاردار گھر گھری - پھول بڑا سنگل سرخ رنگ کا ۔ پھل کے اندر سے بڑی عمدہ قسم کی روئی نکلتی ہے -

موسم سرما کے اخیر مین اس درخت پر صرف پھول ہی پھول سرخ رنگ کے نظر آتے ہین سو بھی جھڑتے رہتے ہین - یہ ہمیشہ سیدھا بڑھتا ہے - اور اسکی شاخین چارون طرف کو اکثر ایک گانٹھ سے پیدا کرتی ہین - اس سے یہ خوشنما معلوم ہوتا ہے -

اس کی چار قسم ہین - تخم اس کا جون مین بونا چاہئے -

یہ ہندوستان مین ہر جگہ اور پہاڑ پر ضرور بہت پایا جاتا ہے -

املتاس *Cassia Fistula.*

اس کا درخت معمولی قد کا گھنا و خوبصورت - پتا جامن کا سا مگر بڑا اور چوڑا - جب یہ گرمیون مین پھولتا ہے تو نہایت ہی خوشنما معلوم ہوتا ہے - تمام درخت زرد رنگ کے پھولون کے گچھون سے بھر کر زرد ہو جاتا ہے - پھول بہت چھوٹا لمبا ایک خوشہ مین سو سو پھول لگے ہوئے - اسکی پھلی لمبی ایک فٹ - ایک انچ موٹی سیاہ رنگ کی جسکے اندر سیاہ گودا و تخم - یہ ادویات مین کام آتی ہے - اسکو باغ مین ضرور لگانا چاہئے - تخم سے پیدا ہوتا ہے۔



ہارسنگار *Nyctanthes Arbortristis.*

درخت گھنا گٹھی دار سیدھا بڑھنے والا - پتا سیتا نیند کا سا با سرخ گل حل کا سا دندانہ دار و نوکدار ذرا لمبا سا بہت جلد بڑھنے والا - تخم سے پیدا ہوتا ہے - دو قسم کا ہوتا ہے - برسات کے بعد پھولتا ہے - ہر صبح کو درخت کے نیچے سفید پھولون کا فرش بچھ جاتا ہے پھول چھوٹا سفید جس مین شہد کی سی خوشبو آتی ہے - اسکے پھول سے کپڑے رنگتے ہین -

Bauhinia Variegata. کچنار

درخت اسکا گھنا - لکڑی سیاہ بدصورت - پتا دو بغیادی پتون کا مجموعہ سا جو شاخ



سے لگا رہتا ہے جابجا گھنا - موسم سرما کے اخیر مین اس کے پتے توجھڑ جاتے
ہین مگر تمام درخت گلابی رنگ کے پھولون سے بھر جاتا ہے - پھول بڑا
بسنگل تخم سے پیدا ہوتا ہے -
یہ کئی قسم کا ہوتا ہے - ایک ایسا بھی ہوتا ہے جس کی بیل چلتی ہے -

Erythrina Indica نوسٹھ

پیتا مندر - بنگال مین بہت ہوتا ہے - درخت بدصورت بہت لمبا - پتا چوڑا - لکڑی سفید -
پھول سرخ - قلم اور تخم سے پیدا ہوتا ہے -
موسم سرما کے اخیر مین اور گرما مین جب یہ پھولون کے گچھون سے بھر جاتا ہے تو تمام نہایت سرخ
رنگ کا بڑا خوشنما معلوم ہوتا ہے -
یہ کئی قسم کا ہوتا ہے - ایک قسم کا گھر کے قابل ہوتا ہے -
اسکو انگریزی میں کوریل ٹری اور ہندوستانی مین ڈھول ڈھاک بھی کہتے ہین

Ficus Religiosa. پیپل

درخت بہت بڑا گھنا - بڑا سایہ دار - لکڑی سفید دودھ دار اندر سے زرد - پتا گول لمبا



جوڑا چکنا - پھل بہت چھوٹا خراب - سایہ ٹھنڈا اور مفید الصحت -
تخم سے پیدا ہوتا ہے - جابجا خودرو پایا جاتا ہے - اور اکثر کنوؤن یا دیوار کے پکے کام مین
پیدا ہو جاتا ہے - اس کی عمر بہت ہوتی ہے -
اسکا گوند یعنی لاکھ نہایت کارآمد ہے - اس کی لکڑی بھی کارآمد ہوتی ہے - مگر خشک لکڑی
بہت کم مضبوط - ہندو لوگ اسکو پوجتے ہین - اور اسکی لکڑی کو جلاتے نہین -
کوئی ہندو ہرگز پیپل کو نہ کاٹیگا خواہ اسکا کتنا ہی نقصان کیون نہ ہو - میرے باغ مین ایک

پیپل کا درخت ٹھیک چکر کی روش کے اوپر آگیا جو بالکل بقاعدہ معلوم ہونے لگا - مین نے اُسکو کاٹنا چاہا - مگر سب نے ناراضی ظاہر کی آخر اُسکو اوپر سے مین نے بالکل چھانٹ کر قلم کردیا - اور اُسپر طرح طرح کے بیلدار درخت چڑھادئے جس سے وہ ایک بڑا خوشنما سبز سُتون بن گیا -

Banyan. برگد

ہندوستان کے تمام درختون سے بڑا - گھنا - اونچا اور زیادہ جگہ گھیرنے والا جس کی عُمر دو ہزار برس تک بیان کی گئی ہے - اسکے سایہ مین پانسو آدمی تک ٹھہر سکتے ہین -

پتا کٹھل یا مہوہ کا سا - تنہ بہت موٹا - شاخین بہت دور تک سیدھی پھیلنی والی جن مین سے ڈاڑھی کی مانند جڑین چھوٹ کر جا بجا زمین مین لگتی جاتی ہین - اِن سے درخت مضبوط ہوتا جاتا ہے - اور اُسکا تنہ کھوکھلا سا آگے کو بڑھتا ہے اور کوٹھریان سی بن جاتی ہین - تُخم اور قلم سے پیدا ہوتا ہے -

Baobab. ولایتی اِملی

اِسکا درخت بھی بہت بڑا دور تک پھیلنے والا - بڑی عُمر والا ہوتا ہے ہزار آدمی اِس کے نیچے ٹھہر سکتے ہین - اِس کا پھل بہت بڑا ہوتا ہے جسکا شربت بناتی ہین - تُخم سے پیدا ہوتا ہے یہ مُلک افریقہ کا درخت ہے - اور دکن مین بھی ہوتا ہے -

Bassia Latifolia. مہوہ

درخت بڑا برگد کا سا - پتا کٹھل کا سا - لکڑی کی چھال سیاہ - پھول چھوٹا گورسا - پھل چھوٹا سخت - تُخم سے پیدا ہوتا ہے - یہ درخت بڑا کارآمد ہے کیونکہ اس کی لکڑی بڑی مضبوط اور عمارتی کامون کی ہوتی ہے - اس کی چھال و پھول وغیرہ ادویات مین کام آتے ہین - اِس کے پھل و پھول سے ایک قسم کی شراب و تیل نکالتے ہین جو ادویات مین مُستعمل ہین - یہ درخت ہر جگہ پایا جاتا ہے

Butea Frondosa. ڈھاک

درخت ۳۰ فٹ بلند - پتا فالسہ کا سا - لکڑی بدصورت - تُخم سے پیدا ہوتا ہے - اور سرخ

میں پھولتا ہے - ہندوستان میں جابجا اس کے جنگل پائے جاتے ہیں - اس کا درخت چالیس فٹ پر بہت بلند ہوتا ہے -

موسم گرما میں اس کی لکڑی کو جابجا گود دیتے ہیں - اس میں سے سرخ رنگ کا دودھ نکلتا ہے جو خود جم جاتا ہے - مگر رنگ سرخ نہیں رہتا - اسکو چھڑا کر بازار میں بیچتے ہیں - یہ لاکھ کہلاتا ہے اور بڑا کارآمد ہے - اسکے خشک پھولوں سے کپڑے رنگتے ہیں - اس کی لکڑی بھی بہت کام میں آتی ہے - اور جلانے سے خوشبو دیتی ہے -

Calosanthus Indica. ارلو

سائز ساونا - درخت ۲۰ فٹ بلند سیدھا - پتا املی کا سا بدصورت - پھول موسم برسات میں پھولتا ہے - اس درخت میں جابجا شاخیں نہیں نکلتیں - صرف چوٹی پر چند شاخیں پتوں سے لدی ہوتی ہیں یہ ادویات میں کام آتا ہے - اس کی قلم لگتی ہے -

Albizzia Lebbee سرس

درخت بڑا گھنا اور معروف - پتا املی کا سا - ذرا چوڑا اور بدصورت - لکڑی سیاہ و خراب بڑا مگر سخت - پھلی مٹر کی چوڑی - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

جہاں سایہ کی ضرورت ہو وہاں اس کو لگاتے ہیں - کیونکہ یہ بہت جلدی بڑھتا اور پھیلتا ہے - اور کچھ حفاظت نہیں چاہتا - اسی لئے ہندوؤں کے یہاں یہ رسم ہے کہ اگر کوئی شخص باغ لگاوے تو سب سے پہلے ایک درخت سرس کا ضرور ایک کنارہ پر لگا دے - اسکی لکڑی کا کوئلہ ہوتا ہے سوائے اس کے یہ اور کسی کام کے واسطے مفید نہیں ہے - یہ درخت ہندوستان میں جنات کا سمجھا جاتا ہے اسلئے ہندو لوگ اسکے پتے ڈھیر تیوہاروں پر اپنے پاس رکھتے ہیں تاکہ آفات ناگہانی سے بچیں اسکے پھول سبز گول خوشبودار ہوتا ہے -

Nauclea Cadamba. کدم

درخت بڑا گھنا سایہ دار - پتا بیہڑو کا سا - پھول سبز گول بٹن سا - موسم گرما میں پھولتا ہے

اسمرا مین تخم پکتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

اسکی لکڑی کے کنگھے عمدہ بنتے ہین - کیونکہ اسکو حسب دلخواہ باریک چیر سکتے ہین -

ہلدو — *Nauclia Cardifolia*

اسکا درخت کوہ شوالک پر بہت ہوتا ہے - درخت بڑا اور موٹا - لکڑی زرد ہلکی اور مضبوط عمدہ اور قیمتی - عمارتی کامون مین آتی ہے -

شیشم — *Dalbergia Sissoo.*

درخت بڑا کم سایہ دار بدصورت - پتا گول موٹا سخت - لکڑی اندر سے سرخ رنگ کی سیاہی مائل نہایت قیمتی عمارتی کامون مین آتی ہے - چھال سخت و سفید - تخم سے پیدا ہوتا ہے - اس کی عمر دو سو برس کی ہے -

اسکو باغ کے ڈولہ پر ضرور لگانا چاہئے - اس مین یہ بڑا فائدہ ہے کہ اس کی لکڑی بہت پرانی زیادہ عمدہ ہوتی ہے - اس وجہ سے جس باغ مین اس کو درخت ہون گے اُس باغ کی قیمت بہت عرصہ بعد بہت زیادہ حاصل ہوگی - دادے کی کوشش سے پوتا فیضیاب ہوگا - کوئی شخص خواہ شیشم کو لگا کر فوراً فروخت نہین کرسکتا - خواہ ... کتنا ہی غافل و عیاش کیون نہو جاوے -

سال — *Shorea Robusta.*

ستاکھو - اس کا درخت بہت بڑا سیدھا لمبا چلا جاتا ہے - اور ہمالیہ پہاڑ پر خود رو بکثرت ہوتا ہے - اس کی لکڑی نہایت مضبوط کارآمد و قیمتی ہوتی ہے - لکڑی کا رنگ سرخ ہوتا ہے اسکے شہتیر ستر ستر فٹ لمبے اور بہت موٹے یکسان ہوتے ہین - بہرام گھاٹ مین اس کا بڑا ذخیرہ ہے تخم سے پیدا ہوتا ہے بفصل موسم گرما -

ساگون — *Teak tree.*

درخت بہت بڑا - پتا گول - بہت چوڑا - تخم سے پیدا ہوتا ہے - یہ پہاڑون پر بکثرت ہوتا ہے اور لمبا سیدھا چلا جاتا ہے -

اس کی لکڑی - ایک مشہور کاٹھ قیمتی ہوتی ہے - لگتی ہے - چمکتی ہے اسی کے

عمدہ چیزیں بناتے ہیں -

Cedrus Deodara دیودار

یہ درخت بہت اونچا ہوتا ہے سایہ پھیلتا ہے اسکے پہاڑ کی چوٹی پہ پیدا ہوتا ہے
کم ترین ہوتا ہے - یہ میدان میں بھی ہوتا ہے - کوہ شوالک پر بکثرت پایا جاتا ہے - اس کی
لکڑی بہت قیمتی ہوتی ہے کیونکہ وہ خوشبودار ہوتی ہے ادویات میں بہت کام آتی ہے - بیج
پتہ ایک سا ہوتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے - فصل موسم گرما - درخت نہایت ہی خوشنما لگتی ہے

Pinus Longifolia چیڑ

اسکے درخت پہاڑوں پر ہوتے ہیں - بہت لمبا ہوتا ہے - پتے لمبے اور چپکا تار کی مانند - پھول
سخت لکڑی کا گول کچھ شہتوت کی شکل کا -
تخم سے پیدا ہوتا ہے - فصل موسم گرما -
اسکی لکڑی سفید سرخی مائل چکدار اور عمدہ ہوتی ہے - اسکو باریک سے باریک چیر سکتے ہیں
اور ورق بنا سکتے ہیں - پہاڑی لوگ اسکی بتی کے چراغ کے جلاتے ہیں - اس کی لکڑی سے ایک
تیل نکالا جاتا ہے جو خوب جلتا ہے -

Acacia Arabica ببول

یہ درخت ملک عرب کا ہے اور ہندوستان میں بھی جابجا خودرو پایا جاتا ہے -
درخت خاردار - پتا املی کا سا - پھول زرد - گول - چھوٹا - لکڑی سیاہ - فصل سرما - تخم کی پھلی
سفید رنگ کی لمبی مثل کٹار دیکھے موسم گرما میں لگتی ہیں جن کو مویشی کھاتے ہیں - اس کے
پتے بھی چوپائے کے کام کے ہیں - اور لکڑی سیاہ اینٹوں کے لئے کام میں بھی آتی ہے - اس کا گوند
سفید شربت ہوتا ہے - مدتوں رکھنے کا رہتا ہے
چھونکرہ ولایتی ببول بھی اسی کی قسم کے درخت ہیں - تخم سے پیدا ہوتے ہیں -

بانس
Bambo:

سکا درخت بہت بلند و لمبا چوڑا - جھاڑدار اوپر کو بڑھتا ہے - اور آگے کو بھی پھیلتا ہے چاروں طرف بہت جسکا گھیرا ہے - ایسا گھنا پھنس جاتا ہے کہ جس میں چھوٹا جانور بھی مشکل سے گھس سکتا ہے - یہ مرطوب جگہ کو پسند کرتا ہے - اور پہاڑوں پر اور جھیلوں کے کنارے پر بہت ہوتا ہے ہندوستان میں ہر جگہ پایا جاتا ہے - تخم سے پیدا ہوتا ہے -

لکڑی اس کی سفید رنگ ہری مائل لمبی دبلی دار خاردار - سخت و مضبوط - پتا لمبا - سبز و چکنا - یہ موسم گرما میں پھوٹتا ہے گرتی عمر بارکر -

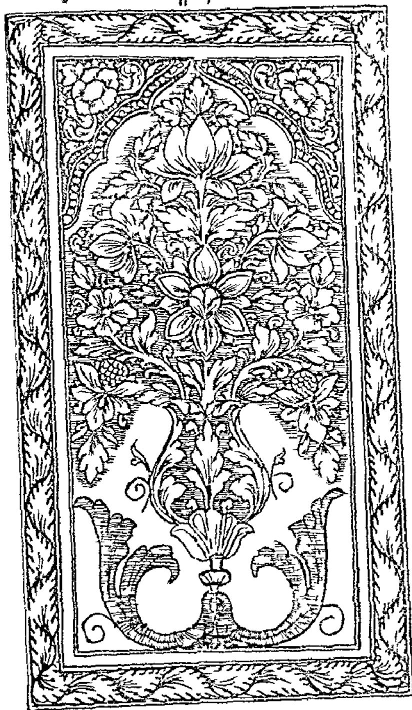
اسکی عمر بہت ہوتی ہے اور جہاں یہ لگایا جاتا ہے وہاں ہمیشہ رہتا ہے اور تمام جگہ میں ایک مضبوط جھاڑی بنا دیتا ہے - پھر اسکو ہمیشہ اوپر سے چھانٹتے رہتے ہیں - اور یہ بڑھتا جاتا ہے - اسکی لکڑی یا شاخوں کا طول پانچ فٹ سے لیکر سو فٹ تک ہوتا ہے - شاخیں جڑ سے سیدھی اوپر کو بہت سی نکلتی ہیں -

یہ عمارتی کاموں میں بہت آتا ہے - اسکے چھپر و ٹٹی بناتے ہیں - اور لاٹھی وغیرہ میں اکثر کا استعمال کرتے ہیں - **بنس لوچن** جو ایک بڑی مشہور کارآمد اور قیمتی دوا ہے اسی کے اندر سے نکلتی ہے -

بانس قریب ایک سو قسم کے ہوتا ہے - زیادہ مشہور اقسام یہ ہیں :-

تلی - چڑھاؤ - سرانچہ - تہر - تبینہ - رقمی - چھپر - لاٹھی - باہی وغیرہ - اسکے درخت نر و مادہ ہوتے ہیں -





فصل ۱۵

متفرقات

Miscellanious.

نام	انگریزی	بلندی	پیدایش	کارآمد حصّہ	کیفیت
لوبان	Boswelia	بڑا	تخم	گوند	موسم گرما تخم ماہ دسمبر بندیلکھنڈ و کاردمنڈل
گوگل	Balsamodendrum Roxburghii	اوسط	قلم دابا	گوند	ہوا دار مواق ڈھاک بنگال [illegible]
ہڑ	Terminalia Chebula	بڑا	تخم	پھل	سترہ کے مواضع - ہند کے شمالی حصے میں
ریٹھا	Sapindus Emerginatus	اوسط	تخم	پھل	موسم گرما رحصا گھما خوبصورت - بنگال
[illegible]	Pterospermum Acerifolium	بڑا	تخم	پھول	کنک چمپا - دوا - موسم گرما زرد خوشبودار پھول
اسگند	Physallis flexuosa	بڑا	تخم	پھول	اسکی جڑ بھی دوا دہر کی ہے - مادہ مالسی پھول

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
تیج پات	Laurus cassia	بڑا	تخم	پتا	دارچینی کی قوم کا درخت۔
جائےپھل	Nutmeg.	بڑا	تخم	پھل پھول	اسکا پھول جاوتری کہلاتا ہے۔ بڑا کارآمد درخت ہے۔
ربڑ	Ficus Elastica	بڑا	تخم	دودھ	ملک کوہستان۔ دودھ کی فصل گرمی پھل کی فصل جاڑا۔
جمال گوٹہ	Croton oil tree	بڑا	تخم	تخم	دکن ہند۔ دوا
عشبہ	Sarsaparilla	بیلدار	دابا	لکڑی	جمیکا و کاروسٹل۔ خوشبودار دوا
کاغذ	Paper mulberry.	بڑا	تخم قلم	چھال	ملک جاپان موسم گرما۔
پتنگ	Logwood.	بڑا	تخم	لکڑی	درخت خوشنما۔ زرد خوشبودار پھول۔
آل	Morinda	اوسط	تخم	لکڑی	فصل بارہ ماسی۔ کپڑا رنگتے ہیں
پچولی	Pogostemon Patchouli	چھوٹا	تخم و قلم	خوشبو	لکڑی و پتے خوشبودار۔ پچپٹ۔

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
ارجن	Terminalia Arjuna	بڑا	تخم	لکڑی	عمارتی کام کا - پتا گلنی دار - چپٹا پتیرا ارجن
بھوج پتر	Betula Bhojputrica	بڑا	تخم	چھال	ملک کوہستان - بطور کاغذ مستعمل
کجوپتی	Cajuput oil tree.	بڑا	تخم قلم	تیل	فصل باربار - جزائر ملکا و بنگال
عود ہندی	Aloe wood.	بڑا	تخم	لکڑی	موسم گرما - ملک آسام
مکوہ	Solanum Nigrum.	چھوٹا	تخم	پتا وغیرہ	جنگلی دوا - موسم برسات و سرما -
کریل	Capparis aphylla	اوسط	تخم	پھل	جھاڑدار خاردار - پتا ندارد - لکڑی باریک
اکاش بیل	Cuscuta Reflexa	بیلدار	قلم	لکڑی	درختوں پر زرد رنگ کا کوڑا سا - جڑ ندارد - امربیل

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
آک	Calotropis	چھوٹا	تخم	دودھ	مدار - موسم گرما - دوا جنگلی -
پیابانسہ	Barleria	چھوٹا	تخم - دبا	پتا	اونٹ لیسہ خاردار زرد و سفید پھول
بید مجنون	Weeping willow	بڑا	تخم	شاخ	شاخین پتلی و جھکی ہوئین -
لونڈر	Lavendulai	چھوٹا	تخم	خوشبو	موسم برسات و سرما -
کچلا	Nux Vomica	اوسط	تخم	پھل	ملک کارومنڈل - موسم سرما - زہریلی دوا -
سنبھالو	Vitex Negunda	اوسط	تخم	پتہ	بڑی کارآمد دوا - نرگنڈی
کونچ	Cowitch	بیلدار	تخم	پھلی	سیم کی قسم - خارش پیدا کرنے والی پھلنک - تازہ دوا - جون مین بونا چاہیے
گوکھرو	Tribulus.	چھوٹا	تخم	دانہ	خاردار جنگلی گھاس - موسم بارہ ماسی -
ناگ کیسر	Mesua	بڑا	تخم	چھال	ملک بنگال - موسم سرما - خوشنما - دوا -
دودنہ	Honey locust tree	بڑا	تخم	خار	خراب خاردار
کاہو	Lactuca sativa	چھوٹا	تخم	تخم	موسم گرما - دوا -
جھاؤ	Tamarix Indica	چھوٹا	جڑ و ڈنڈا	لکڑی	پتا سرو کا سا - فصل بعد برسات - دریاؤن کے کنارے مین پیدا ہوتا ہے -

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
فراشن	Tamarix dioeca	بڑا	تخم	لکڑی	سرد ہوا - سایہ دار۔
بیل نما	Thumbergia	بیلدار	تخم	خوشبو	بارہ ماسی خوبصورت پھول۔
مہاگنی	Swietenia. Mahogany	بڑا	تخم قلم	لکڑی	خوبصورت وکارآمد۔
پٹھیر	Elephant Grass	اوسط	تخم	پتہ بال	تالابوں میں ہوتی ہے - ہاتھی کا چارہ۔
ارنڈ	Palma Christi	اوسط	تخم	تخم	کیسٹر آئل اسی کا بنتا ہے - موسم برسات - مشہور اور عام درخت۔
دھتورا	Datura	چھوٹا	تخم	تخم	جنگلی دوا - شگفتہ پھول - موسم برسات۔
اندراین	Colacynth	بیلدار	تخم	پھل	جنگلی دوا - مثل خربوزہ - مگر کڑوا۔
بھنگ	Cannabis	چھوٹا	تخم	پتا	نشہ دار - کوہستان۔
سرتیا	Reed	اوسط	جڑ وندا	لکڑی	سفید لمبا پھول - موسم سرما۔
رسل	Arundo.	اوسط	جڑوندا	لکڑی	مرطوب مقام - اندر خالی
اونٹ کٹارا	Thistle.	چھوٹا	تخم	پھل	زرد پھول - خاردار - کٹا خاردار پتا - پھل مثل خربوزہ مگر ذرا سا

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
جواسا	Hedysarum Alhag	چھوٹا	جڑوندا	درخت	موسم گرما - خاردار - سرد ہوا - شتنک
صنوبر	Fir	بڑا	تخم	لکڑی	درخت سبز رہتا - خوشنما - کوہستان -
پیلو	Glycosmis Pentaphylla	بڑا	تخم	پھل	دوا - بن لیموں
رسوت	Berberry.	اوسط	تخم	لکڑی	زرد رنگت - کوہ شوالک - خوبصورت
کاکڑا سینگی	Rhus kakda-Singi	اوسط	تخم	چھال	دوا - چین و نیپال -
اسپغول	Plantago.	چھوٹا	تخم	تخم	دوا - موسم سرما -
چیتا	Plumbago zeyt	چھوٹا	تخم	چھال	رنگ سفید سیاہی مائل -
بابے برنگ	Ribes.	بیلدار	تخم	پھل	دوا مثل پیپل کے - ملک بنگال -
ہینگ	Ferrula Statica	اوسط	تخم	دودھ	ملک ایران و خراسان -
بھلاوہ	Marking nut	بڑا	تخم	دودھ	کوہستان - برسات - نر و مادہ - دوا - لکڑی و چھال کارآمد
شاہ بلوط	Chestnut.	اوسط	تخم	پھل	چند اقسام کا -

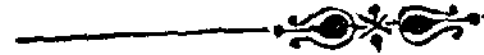
نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
کاجو	Cashew nut.	اوسط	تخم	پھل	موسم برسات - برہما، دکن - جنگلی بادام
چاء	Tea.	چھوٹا	تخم	پتا	کوہستان چین و آسام - موسم سرما-
قہوہ	Coffee.	اوسط	تخم	پھل	موسم برسات - ملک عرب - دکن و بنگال - خوشنما
بنفشہ	Violet.	چھوٹا	تخم	پھول	موسم سرما - کابل - کشمیر - یورپ - دوا
زعفران	Crocus saffron	چھوٹا	گانٹھ	پھول	موسم سرما - کشمیر
کمیلا	Mallotus. Phillipaninsis	بڑا	تخم	چورن	دوا - موسم گرما - تخم و لکڑی کا چورن-
کوکرمتا	Mushroom	چھوٹا	برسات	درخت	سفید انگریزی ٹوپی کے موافق - خودرو - کھایا جاتا ہے
وارنش	Aleurites cordata	اوسط	تخم قلم	دودھ	پھول خوبصورت
سمندپھل	Barringtonia	بڑا	تخم	پھول	سایہ دار خوبصورت
کالادانہ	Pharbitis Nil	بیلدار	تخم	تخم	نیلا پھول-
کالازیرہ	Nigellia Indica	چھوٹا	تخم	تخم	موسم گرما - فصلی درخت - دوا-

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
کنجا	West coast creeper.	بیلدار	تخم	تخم	پتا گول - موسم برسات - ملک ہند و سماٹرا
ہاتھی کان	Elephant ear.	اوسط	تخم	پھول	پتا چوڑا - موسم گرما - سلہٹ و بنگال
پنڈالو	Randia Uliginosa	بڑا	تخم	پھل	زرد رنگ کا - موسم برسات -
کتھا	Acacia Catechu	بڑا	تخم	عرق	موسم برسات - ملک بنگال -
رودراکش	Elaeocarpus Tuberculatus.	بڑا	تخم	تخم	ملک ٹراونکور - موسم سرما -
میدہ لکڑی	Tetranthera Laurifolia.	بڑا	تخم	لکڑی	موسم گرما - ملک بنگال و کاروسنڈل -
برہمی	Ruta Grav.	بیلدار	جڑ و بندا	عرق	سوم لتا - اروڑا - موسم سرما -
تلھاری	Cocculus Laurifolius	چھوٹا	تخم قلم	خود دیسی	سدا سبز -

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
دوب	Cynodon Dactylon	چھوٹا	جڑ دندا	سبزی	یہ نہایت مشہور گھاس سب جگہ خودرو ہوتی ہے۔
کھینٹا	Wrightia Tinctoria	بیلدار	تخم	مضبوطی	درخت پر چڑھ کر خود کھڑا رہتا ہے اور درخت مارا جاتا ہے۔
ہوائی	Air plant	چھوٹا	تخم	خوبصورتی	پتا خوبصورت لبا۔
مہلوا	Bassia Longifolia	بڑا	تخم	ہر چیز	اسکا تیل پتا۔ لکڑی وغیرہ سب ادویات ہیں۔ کوہستان المورہ۔ موسم گرما۔
جیا پوتا	Putranjiva Roxburghii.	بڑا	قلم۔ تخم	سایہ	خوبصورت گھنا۔
پاپڑی	Pongamia Glabra	اوسط	تخم	سایہ	گھنا سدا سبز۔
جھینگن	Odina Wodier.	بہت بڑا	تخم	لکڑی	کوہستان بنگال۔ موسم گرما۔
برسانی	Rain tree.	بڑا	تخم	سایہ	خوبصورت
اکاس نیم	Millingtonia Hortensis.	بڑا	تخم	خوبصورتی	بگوتیا۔ موسم سرما۔ درخت سیدھا۔ سفید پھول۔

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
جرول	Lagerstromia Regia	بڑا	تخم	خوبصورتی	سرخ پھول۔ نہایت خوبصورت درخت
گزبل	Ficus Roxburghii	اوسط	تخم	سایہ	بڑا پتا خوبصورت
کمبھ	Careya arborea	بہت بڑا	تخم	لکڑی	موسم گرما۔ کوہستان کارومنڈل۔ نہایت عمدہ پھول
بجلی مارا	Albizzia Lucida	بڑا	تخم	سایہ	خوبصورت۔ گھنا سدابہار
شہاگہ	Amoora Rohituka	اوسط	تخم	سایہ	خوبصورت۔ سدابہار
چووا	Vateria Lane	بڑا	تخم	گوند	موسم گرما۔ ملک بنگال و کوہستان آسام۔ خوشبودار۔
مونج	Sacch Munja	اوسط	تخم		
کانس	Saccharum Spo.	اوسط	تخم	پتا	مرطوب جگہ۔ نام مشہور گھاس۔
سرکنڈا	Sacch Shunb	اوسط	لکڑی	لکڑی	موسم گرما۔ سفید پھول
سلک	Sacch Fuscum	اوسط	جڑونڈا	قلم	موسم برسات۔ مرطوب جگہ

نام	انگریزی	بلندی	پیدائش	کارآمد حصہ	کیفیت
کشا	Rush.	اوسط	تخم	پتا	نرم بستر۔ مویشی کا چارہ ۔ مشہور گھاس
جلغوزہ	Pinus Gerardiana	بہت بڑا	تخم	تخم	ملک نیپال





فصل ۱۶

انتظام باغ ہر قسم

Garden Management

اوزاروں کا بیان جنکی باغ میں ضرورت ہوتی ہے Implements

(۱) پھاوڑہ = مٹی کے بڑے کاموں کے واسطے Mattock

(۲) بیلچہ = درختوں کو بدلنے کے واسطے Trowel

(۳) کھرپا = نلائی کے واسطے Hoe

(۴) بیل = جگہ کو چورس اور چکنا کرنے کے لئے Rake

(۵) پتی = گھاس چھانٹنے کے لئے تاڑ کے موافق

(۶) قینچی = پیلیا مہندی وغیرہ چھانٹنے کے لئے

(۷) ترنگڑ = گلاب چھانٹنے کی قینچی

(۸) ہزارہ = گملوں میں پانی دینے کے لئے۔

(۹) چھبڑا = مٹی وغیرہ اٹھانے کے لئے

(۱۰) مُنّی = [illegible] وغیرہ کے واسطے۔

(۱۱) چاقو = قلم وچشمہ وغیرہ باندھنے کے واسطے۔

(۱۲) درانتی = گھاس وغیرہ کاٹنے کے لئے۔

(۱۳) کمان وجال وغیرہ جانورون کے دفعیہ کیواسطے

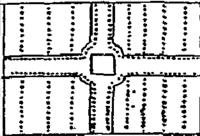
(۱۴) پمپ یا پروہہ وغیرہ آبپاشی کے لئے

(۱۵) ٹکٹ درختون کی شناخت کیواسطے Label

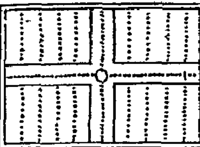


(۱۶) صندوق = تخم جمع کرنے کے واسطے۔

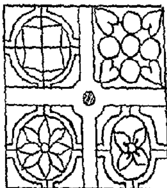
باغون کے نقشے



(۱) ہندوستانی فیشن روش چوڑی جسپر پھول اور روش کے باہر دوطرفہ کیلا نالی مین چوک پر ہرطرف اور روشون پر سرو ویلیا وغیرہ وسیدہ پر درخت یا مونج یا کیتکی تمام درخت پھل کے۔ بیچ مین کاشت

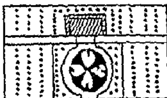


(۲) بالکل مطابق اوّل کے۔ فرق صرف اسقدر کہ روش کے بیچ مین ایک لین درختون کی اور پھولون کی بجائے دوطرفہ کے چارون طرف کیلا نالی مین اندر کی طرف



مؤلف کا باغ واقع بروبھا

ہر کیاری میں ایک درخت بڑا اتی چھوٹے
پھول و میوہ جات - کیاریوں کے کناروں
پر جابجا گھاس لگی ہوئی - جابجا گملا سیلے
لگے ہوئے - روشوں کے دو طرفہ ریلیں
لگی ہوئے پر گول مکان دو گملے -



(۲) دروازہ سے گول راستہ مکان کو
بیچ میں تھمن پھول و سرو - کل باغ میں پھل
کے درخت سامنے کی طرف خوشنما وغیرہ

موقع پسند کرنا باغ کیواسطے Site

غریب آدمی کو تو جہاں مل جاوے وہاں ہی سہی - مگر امیر کو ذیل کی رعایتوں کے ساتھ
(۱) شاہراہ کے کنارے ہو (۲) زمین تمام عمدہ ہو (۳) وسائل آبپاشی بہتر ہو سکیں
(۴) برساتی پانی کا نکاس ممکن ہو (۵) سایہ دار - گنجان یا سیلابی جگہ نہ ہو -
(۶) آبادی سے نزدیک ہو (۷) جھاڑی جنگل سے بالکل ملحق نہ ہو -

موسم باغ لگانیکا

سب سے عمدہ اور موزوں وقت برسات ہے جبکہ پانی خوب ملتا ہے - ہوا میں زیادہ گو نہیں
چلتی اور زیادہ سرد ہوا ہوتی ہے - زمین کی طاقت بھی عمدہ ہوتی ہے اور ہر قسم کی آسانی -

روپیہ اور زمین کی ضرورت

بہرحال بلا لعقدہ شراکت کے کوئی کام انجام نہین پاسکتا - لیکن اگر باغ لگانیوالا شوقین اور جفاکش ہو تو تھوڑے خرچ سے نہایت عمدہ باغ لگا سکتا ہے -

باغ کو لگانا

Gardening.

اوّل جس زمین مین باغ لگانا ہو اُس کی چارون طرف سے ڈھبورہ بندی کرنا لازمی ہے تاکہ باہر کے جانورون سے پھر کسی قسم کا نقصان نہو پہنچے - ڈھبورہ کی تین صورتین عمدہ مین (۱) چاردیواری پختہ ہو (۲) تارکانٹے دار لگایا جاوے (۳) مٹی کی دیوار بناکر اُسپر کیکٹس لگادی جاوے یا ناگ پھنی وغیرہ -

ڈھبورہ پر یا اُسکے باہر یا اندر چارون طرف دو دو گز کے فاصلہ پر جامن شیشم وغیرہ عمارتی لکڑی کے درخت بھر دئے جاوین اور اُن کی چھنٹائی ہر سال ہوتی رہے تاکہ وے سیدھے اوپر کو بڑھین بہت جگہ نہ گھیرین -

باغ کے چارون طرف بانس بھی اکثر لگا دیتے ہین جس سے بڑی آمدنی ہوتی ہے - مونج وغیرہ بھی لگاتے ہین - اور باہر کی طرف کھائی ضرور رکھنا چاہیے -

اندر کی کل زمین کو ہموار کرانا چاہیے - اور اُس کے برساتی پانی کا نکاس دیکھ لینا چاہیے - زمین اگر خراب ہو تو اُس مین عمدہ مٹی و کھاد وغیرہ ڈلوا کر اچھی بنا لینا چاہیے - اگر اُس مین بڑے بڑے درخت بیموقع ہون تو سب کو کٹوا کر صاف کر لینا چاہیے - آبپاشی کا انتظام اگر نہر یا ندی سے نہو تو کنوان بنا لینا چاہیے - قلابون کو جابجا لگا دینا چاہیے -

جسقدر زمین مین چمن لگانا ہو اُس مین مٹی کے چکر گول روش و نالی وغیرہ بنوانا اور اُن کو

کنارون پر سب جگہ گھاس لگوانا تاکہ (۱) وہ خوبصورت معلوم ہون (۲) اور برسات مین خراب نہونے پاوین - اور جہان جمن - لگانا ہو پھل کے درخت بھرنے ہون اُسکو خوب ہل سے جتوائے اور پھر چھ۶ یا سات یا زیادہ گز کے فاصلہ پر جا بجا گڑھے کھدوا وے اور درخت نصب کرا دے مگر خیال رکھے کہ آم کے درخت ہر تیسرے خانہ مین لگا دے اور باقی جو خانے بیچ بیچ مین رہین اُن مین اور قسم کے درخت بھر دے -

درختون کے قرینے
Arrangement.

پھل کے بڑے درخت کم از کم ۱۲ گز اور میانہ درخت کم از کم ۶ گز اور چھوٹے درخت ایک گز کے فاصلہ پر لگا دے - کیوڑہ - اِملی - انجیر - کروندا - شہتوت لِھسوڑہ وغیرہ درختون کو علیحدہ کنارے کی طرف لگا دے - بیچ میں عُمدہ عُمدہ درخت - بڑے باغون مین ایسے درختون کے تختے پاس پاس رکھے جاوین جو ایک فصل مین پھلتے ہون تاکہ حفاظت مین آسانی ہو - تمام درختون کی قطارین ایک سیدھ مین ہون خواہ کسی طرف سے دیکھی جاوین - سامنے دروازہ کی طرف خوبصورت درخت لگا دین -

چمن مین بڑے درخت چھ گز - میانہ دو گز - اور چھوٹے درخت گز کے فاصلہ پر لگا دین - اس مین قطار کی سیدھ کا خیال نکرین بلکہ ہر کیاری مین جواب رکھین - تمام چمن کو درختون سے بھر دین - پانی کے راستہ کی نالیان حتی الامکان صاف رکھین -

سرو - ریلیا - مہندی - درنٹا وغیرہ روشون پر دو طرفہ لگا دین - چوریا کو کیاریون کے چارون طرف کنارے کنارے لگا دین - کامنا وغیرہ کو مصنوعی پہاڑ پر لگا دین - بیل کے درختون کو ستون یا مکان یا درخت وغیرہ کی سواری مہیا کرین یعنی ایسے موقع سے لگا دین

گملون کو روشون کے دو طرفہ یا گول برابر ہر طرف چن دین - جنسراج کو درخت کی شاخون مین ٹانگ دین - پانی کے درختون کے واسطے ایک حوض پانی کا بھرا تیار کرین -

کارروائی باغ کی

(۱) آبپاشی = Irregation موسم گرما مین ہفتہ وار - موسم سرما مین پندرہ دن بعد - گملون مین روز مرہ دتیسرے روز - جب زمین خشک معلوم ہو تب پانی استقدر دینا چاہیے کہ جذب ہو سکے - زیادہ پانی دینا بھی مُضر اور خصوصاً موسم گرما مین پانی بھرا ہوا زہر ہوتا ہے موسم برسات مین پانی دینا بند کردین -

(۲) ترائی = Digging. یعنی کُھرپے سے درخت کے گرد زمین ذرا کھود کر پیٹ دینا - یہبی بڑی ضروری غذا نباتات کی ہے جو پانی خُشک ہونے کے بعد فوراً دیجاتی ہے - اِس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ زمین ہوا کو خوب قبول کر سکتی ہے - اپنی نمی کو جلد نکال سکتی ہے اور نرم ہو کر پھٹتی نہین -

(۳) کھاد = Manure یہ اسواسطے دیا جاتا ہے کہ پودے کی نشو ونما مین جو اجزا زمین کے صرف ہو گئے ہون وہ اُس مین پھر مل جاوین - اسمین طاقت زمین مین اُبھر پیدا ہو جاوے - کوئی درخت کسی عنصر کو اور کوئی کسی کو زیادہ نشو ونما پاتا ہے - اسی واسطے سالانہ کاشتکاری مین ایک ہی چیز کو بار بار نہ لونا چاہیے - کیونکہ ادل بدل کر بونے سے ہر قسم کے اجزا کا خرچ برابر ہو جاتا ہے

کھاد کی اقسام یہ ہین - گوبر - لید - بیٹ - مینگن - چیچڑا - خون بالو - سڑے پتے - کائی - چکنی مٹی - راکھ - پیلوٹا -

کھاد برسات کے بعد سب درختون مین دینا چاہیے - پھول کے گملون کو کھاد ہی سی کیارین مگر بڑے درختون کی جڑ مین زیادہ کھاد نقصان کرتا ہے -

چھٹائی

Pruning.

(۱) بہت سے درخت اسواسطے چھانٹے جاتے ہین کہ وہ بڑھکر بدنما نہون اور خوب گھنے گُٹھی دار بن جاوین جیسے گل فانوس - گگا چین - مُہر طلا - بسنت کیوڑہ وغیرہ -

(۲) بہت سے اس غرض سے چھانٹے جاتے ہین کہ خوب پھلین اور پھولین اور ثمردار ہوجاوین - جیسے انگور - فالسہ - انجیر - گل فرنگ - کاسنی وغیرہ -

(۳) بہت سے مختلف شکلین بنانے کی غرض سے چھانٹے جاتے ہین جیسے ریلیا - مہندی - بھرنٹا وغیرہ -

(۴) درختون کے پتے نوچڈالنے سے پھول زیادہ لگتے ہین -

(۵) درخت کو بیلدار بنانے کے لئے اوپر سے چھانٹتے ہین - اور نیچے کی شاخونکو رسّی وغیرہ سے پھیلاتے ہین

(۶) درخت کو سیدھا چلانے کے لئے چاروں طرف سے اُسکی شاخون کو چھانٹتے ہین -

(۷) بعض پھل کے درختون کی جڑون کی کھدائی وچھٹائی ہوتی ہے تاکہ وہ بہت عرصہ تک عمدہ اور زیادہ پھل دین جیسے آڑو - آم - انگور وغیرہ -

اسکے دو طریقے ہین ایک تو یہ کہ صرف جڑ کے گرد کی مٹی خالی کردینا اور اُسکو عرصہ تک کھلا رکھکر پھر کھاد سے داب دینا - دوسرا یہ کہ ساتھ ہی اُس کی باریک باریک جڑون کو جو آدین کاٹ جانا

(۸) گھاس کی چھٹائی = جو گھاس روشون کی مُہرون پر لگائی جاتی ہے وہ اکثر بوجہ ترائی کے بہت جلد بڑھ جاتی ہے - اور بدنما معلوم ہونے لگتی ہے - اسلئے اُسکو ہموار کھرپے کیطرح کے ٹنا یا پتی سے (جو مثل تلوار کے چلائی جاتی ہے) چھانٹنا چاہئے - اسی طرح رمنہ وغیرہ کی گھاس کو

باغ کی بیماریون کے نسخے

Vermin.

باغ مین صدہا اقسام کے جانور کیڑے مکوڑے تتلیان وغیرہ رہتے ہین مگر ان مین سے بعض تو کسی قسم کا نقصان نہین کرتے بلکہ کسیقدر فائدہ ہی کرتے ہین اور بہت سے بڑا نقصان کرتے ہین اُن کا علاج بھی درج ہے -

(۱) **دیمک** - درخت کی جڑ مین لگتی ہے - علاج ہینگ کا پانی -

(۲) **کیڑے** = کنتریا - سلودا - ماون - گربھا - گبریلا وغیرہ جو پھول و پھل کے برتن کو صفاچٹ کرجاتے ہین - اور ڈنڈ کردیتے ہین - علاج یہ ہین :- (۱) چُن چُن کر مار ڈالنا (۲) اسونیا ڈالنا (۳) تارپین کا تیل ڈالنا (۴) درخت پر جابجا لہسن ٹانگ دینا - (۵) صبح کے وقت راکھ ڈالنا (۶) تیز دھوان دینا -

(۳) **جانور** = خرگوش - گیدڑ - سیہہ وغیرہ بھی درختون کو کاٹ یا کھا جاتے ہین علاج - ایک گڑھا کھود کر پھونس سے پاٹ دین - اوپر گوشت کا ٹکڑا رکھدین اور صبح کو بھالا دیکھین -

(۴) **پرند** = طوطا وغیرہ پھلون کا نقصان کرتے ہین - گلہری بھی نقصان پہنچاتی ہے علاج - جال ڈالنا غلیل سے مارنا - یا رسی کا کھٹکھٹا ہلا دینا -

(۵) سیہی کی آمدرفت کا راستہ بند کردینا چاہئے -

(۶) **بندر** = بڑا خورہ کثرت نقصان دینے والا اور جو جانور جو سب سے زیادہ نقصان کرتا ہے - علاج - سنکھیا کی گولی آٹے مین ملا کر بکھیرنا - بتاشون مین چینیا گوکھرو بھر کر پھینکنا غلیل یا بندوق سے ڈرانا یا لنگور پالنا -

(۷) گیدڑ و گیدڑ = جب ترکاریون کا نقصان کرین تو ایک لکڑی کھڑی کرکے اُسپر ایک

ہنڈیا ٹانگ دین یا کتا مار کر ٹانگ دین۔

ایک پریکٹیکل بندوبست ۔ مستیہ وٹیولا وغیرہ سے عمدہ پودون کو بچانے کے واسطے یہ کرین کہ سرحد پر ایک کیاری مین ایسی چیز بودین جسکو جانور کھانے مین مشغول ہو جایا کرین اور آگے نہ بڑھے۔

بیدانہ کرنا

Bedána

یعنی انگور و انار وغیرہ کے اندر سے تخم دور کرنا۔ اسکی ترکیب یہ ہے کہ درخت کی شاخون کو دو ہاتھ تک دو ٹکڑون مین چیر لو اور اُسکے اندر کا مغز بالکل نکال کر پھینکدو۔ پھر دونون کو ملا کر مضبوط باندھ دو۔ جب عرصے کے بعد دونون ٹکڑے مل جاوینگے اور درخت بڑھیگا تو اُسکا پھل بیدانہ ہوگا

باغ مین کاشت کرانا

کاشت کرنے سے زمین کی قوت نشو و نما دینے کی بہت زایل ہو جاتی ہے۔ کیونکہ جو طور اک کھیت کی فصل زمین سے حاصل کرتی ہے اُس کی عدم موجودگی مین وہی خوراک درختون کے حصہ مین آتی ہے مگر ہمارے غریب ہندوستانی اتنا صبر کہان کر سکتے ہین کہ جو فصل کی پیداوار کا خون کر کے باغ کی بحالی کی اُمید پر بیٹھے رہین۔ بہر حال ہل سے ہمیشہ جوت دینا چاہئے۔

سواری درختان بیلدار ۔ بیل چلنے والے درخت جو نازک ہوتے ہین وہ سواری چاہتے ہین بلا سواری رکھے اُن کی قوت نشو و نما بہت زائل ہوتی ہے۔

اسلئے ہمیشہ چاہئے کہ جب پودا ایک فٹ لمبا ہو جاوے تب ہی اُسکو ٹٹی یا ٹاٹر یا ستون وغیرہ کی سواری پر حفاظت کے ساتھ چڑھا دین

پودے پیدا کرنیکے طریقے
Propagation.

(۱) قلم لگانا۔ Cutting یعنی درخت کی شاخ کو کاٹ کر گاڑ دینا۔ اور اُس کا جڑ پکڑنا۔ جیسے جنوری مین گل قانوس۔ درنتا۔ چاندنی۔ گل فرنگ۔ گڑھل لال درشنا۔ گلاچین۔ سنہدی۔ گلاب۔ کنیر۔ شہتوت۔ ناشپاتی۔ سیب۔ آلوچہ وغیرہ کی قلم لگاتے ہین۔ اسی طرح چند درختون کی برسات مین اور چند کی ہمیشہ۔ کسی درخت کی قلم کچی ہو کسی کی پکی۔ سرے کی قلم جلد پھول لانیوالی مگر پھول چھوٹا۔ اور جڑ والی قلم اسکے خلاف نیچے کی قلم زیادہ جگہ گھیرنے والی۔ اور بیچ قلم سے زیادہ پھوٹنے والا۔ قلم بجاے زمین کے بوتل بھر پانی مین بھی لگتی ہے

(۲) پیوند باندھنا ۔Inarching = قلم باندھنا۔

یعنی ایک خاص درخت کے پودے کو کسی بڑے درخت کے تلے رکھکر اُسکی ایک شاخ کو جھکا کر اور ذرا چھیل کر اُس پودے کے بیچ مین ذرا خراش دیکر دونوکو ملا کر باندھ دینا۔ پھر جب چہار دن بعد دونون لکڑیان خوب مل جاوین تب اُس پودے کا سر کاٹ دینا اور اُس شاخ کو کاٹ کر درخت سے جدا کر دینا جیسے آم۔ آڑو۔ لوکاٹ وغیرہ



مگر یہ خیال رہے کہ ہر ایک درخت کا پیوند اکثر اُسی قوم کے درخت کے ساتھ لگا سکتے ہین تب وہ پھلتا ہے۔ غیر جنس کے ساتھ پیوند ہونا تو ممکن ہے مگر پھلنا معلوم۔

یہی قاعدہ حیواناتی دُنیا مین ہے جس کی مثال خچر وغیرہ موجود ہین۔ قلم کیواسطے لکڑی پکی ہو

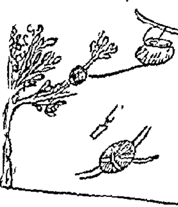
(۳) چشمہ باندھنا Budding کسی درخت کی شاخ مین سے آنکھ نکالکر اُسکو کسی پودے کی شاخ مین (ذرا اُسکا چھلکا چیرکر) داخل کردینا اور اوپر سے باندھ دینا پھر تین چار ماہ بعد اُس مین سے پتے پھوٹنا جیسے نارنگی - گلاب وغیرہ - اسکی فصل موسم سرما و برسات ہے -

آنکھ اُتارنے مین یہ خیال رہے کہ اُس کی پُشت کی لکڑی جب ناخن سے جُدا کیجا دے تب آنکھ کو ضرر نہ پہونچے - اور آنکھ کے ساتھ ایک انچ چھال کبھی نیچے کی طرف آوے - یہ چھال بھی اُس پودے کی چھال کے اندر چیرکر داخل کیجاوے -

(۴) دبا لگانا Layering. کسی درخت کی شاخ کو جھکا کر اُس کو بیچ بیچ ذرا چیر کر اُسکے مُنہ میں لکڑی لگا دینا -



اور اُسکو زمین مین گاڑھ دین - اور اوپر اینٹ سے دبا دین - یعنی اُس کا ایک سرا باہر کیطرف رہے اور جڑ درخت مین شامل - پھر تین چار ماہ بعد جب وہ جڑ پکڑنے لگے تب اُسکو جڑ کی طرف سے کاٹ دین جیسے جگنو - گندراج - رنگیلا - رسیلیا - جوہی - بیلی - وغیرہ - عُمدہ وقت دبا لگانے کے فروری و جون -



(۵) چھلا لگانا Gootee جبکہ پیوند وغیرہ باندھنا ممکن نہو تو یہ عمل کیا جاتا ہے - اسکے واسطے موسم برسات عُمدہ ہے اور یہ عمل شرطیہ یقینی اور جلد ہے تو اس کا رواج بہت کم ہے جس درخت کا پودا لینا منظور ہو اُسکی

ایک قدہ سی شاخ چن کر اُسکے بیچ مین چارون طرف سے چھیلکر ایک انچہ کا چھال کا چھلا سا اُتار لو اور اُس مقام پر عمدہ چکنی مٹی بہت سی لپیٹ کر اُسپر پتے لگا کر ٹھیرین سے اُسکو باندھ دو پھر ایک دوسرے بلند درخت پر ایک ہانڈی پانی کی بھری ہوئی ٹانگ کر اُسکے تلے سوراخ کرو اور اُس سوراخ مین ایک رسّی لگا کر دوسرا سرا اُس رسّی کا اُس مقام پر باندھ دو تاکہ اُس رسّی کے ذریعہ سے آہستہ آہستہ پانی اُسپر پہنچتا رہے - چار پانچ ماہ کے اندر اِس چھلّے کے مقام سے جڑین پیدا ہون گی تب اُسکو نیچے سے کاٹ کر اصل درخت سے جُدا جہان چاہے لگا دو

(۶) تخم Seed تخم کو اکثر گملون مین بونا زیادہ مفید ہے - دو دو یا تین تین تخم کھاد مین بو دین اور مُناسب آبپاشی کرتے رہین - اور برسات مین چھا دین - ہر ایک تخم بونے کے واسطے وقت مقرر ہے - اور تخم رکھنے کے واسطے میعاد بھی مقرر ہے - صندوق مین تخم نہ رکھین ڈول مین بھر کر ڈاٹ لگا دین - عمدہ عمدہ اقسام کے تخم امریکہ - انگلینڈ - اسکاٹلینڈ اور کیپ گڈ ہوپ سے آتے ہین -

سخت چھلکے والے تخمون کو گرم پانی بھرے برتن مین ڈالو جو تیرین اُن کو پھینکدو اور جو ڈوب جائین اُن کو بارہ گھنٹے اُس مین رکھکر پھر بوؤ -

(۷) تقسیم Division پیرونہ لگانا -

بہت سے درختون کے پودے جڑ مین خود بخود پیدا ہوتے اور پھیلتے جاتے ہین - اُن کو کھود کر علیحدہ لگانا جیسے کیلا - کلب برچھ - ساگودانہ - گل مینا وغیرہ -

(۸) گانٹھ = Bulb بہت سے درختون کی جڑ ایک گول گانٹھ مثل لہسن یا پیاز کے ہوتی ہے اور تھوڑے عرصہ مین اُسکی جڑ مین اور اسی طرح کی صدہا گانٹھین خود بخود مثل گھوئیان کے پیدا ہو جاتی ہین - اُن کو کھود کر اور چھانٹ کر جُدا جُدا لگانا جیسے ناز - نرگس - کیتکی - چمپینٹ پتّا وغیرہ



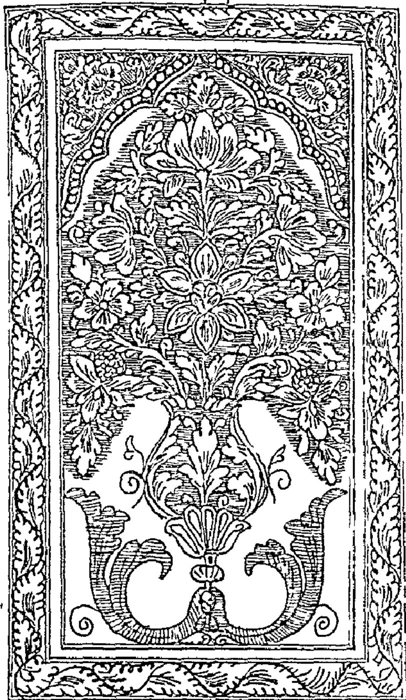
(۹) پتّا گاڑھنا Slips. یہ بھی قلم کی ایک قسم ہے مگر زیادہ یقینی ہے

ترکیب یہ ہے کہ کسی درخت کا پتا معہ ڈنڈی کے اُس کی شاخ سے اس طرح جدا کرنا کہ آنکھ کو نقصان نہ پہونچے - اور ذراسی چھال بھی ہمراہ آوے -



اُسکو گاڑھ دیا - ایک ماہ میں وہ جڑ پکڑ جاویگا جیسے چھملا - گورکھ دھندا - اور بعض درختوں کا پھول یا پتا اگر خود بخود گر پڑے تو وہ بھی جڑ پکڑ جاتا ہے - جیسے پتھر چٹہ - مروا - زینیا





فصل ۱۷

نوٹ

Notes.

(۱) تخم کو جلدی اُگانا = تھوہر کے دودھ یا پیشاب مین بھگو کر بودین۔

(۲) پھول زیادہ لگانا = کم زور درخت کھاد دین۔

(۳) شیرین پھل پیدا کرنا = شربت سے آبپاشی کرین اور تخم کو شہد مین بھگو کر بودیں۔

(۴) پھل بدذائقہ کرنا = درخت کو کھٹے پانی سے سینچین یا کھاردار سے۔

(۵) پھول کا رنگ بدلنا = رنگین پانی سے سینچین۔ یا گندہک کا دھوان دیں

(۶) پھول وقت معینہ پر کھلانا = درخت کو پندرہ روز پیشتر سے کرو شراب سے آبپاشی کریں اور ایک روز پیشتر پھر اُس مین دہی ڈالین تو پہلے پندرہ دن تک سب منچے منہہ بند رکھا اُسی روز کھلینگے۔

(۷) پھولون کو عرصہ تک تازہ رکھنا = گلاس مین پانی اور قدرے کوئلہ بھر دین اُس مین پھول لگا دین۔

(۸) مُردہ پھولون کو تازہ کرنا = پھول کی ڈنڈی کو کھولتے پانی مین ڈبا دین اس طرح کہ ایک حصہ باہر رہے اور تین حصہ پانی کے اندر۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جاوے تب نکال لین۔

(۹) بلندی پر دیا لگانا یا پودہ باندھنا = گملے کو رسی سے باندھکر بلندی پر ٹانگ دین۔

(۱۰) چالاکی پیوند = دو پودون کا سر ملا کر بیچ مین پیوند باندھ دین - جب تیار ہو جاوے تب ایک کو سر کی طرف سے اور دوسرے کو جڑ کی طرف سے کاٹ دین - اصلی پیوند معلوم ہوگا -

(۱۱) پودا چھوٹا عمدہ یا بڑا = بڑے درختون کا پودا دو فٹ بلند اور چھوٹون کا ایک بالشت کا مناسب ہے - بہت چھوٹا پودا بڑی حفاظت چاہتا ہے اور اکثر ذرا سی غفلت سے مارا جاتا ہے - اور بہت بڑا پودا مشکل سے جگہ پکڑتا ہے - اور عرصہ تک بالکل نہین بڑھتا -

(۱۲) پودا گہرا لگا دین یا اونچا = پودے کو ہمیشہ سطح زمین کی برابر اُس کی تھالی کی سطح ملا کر لگاوین یا اونچا - بہت نیچا گاڑنے سے اکثر تنہ گلجاتا ہے - اور پودا مر جاتا ہے - اور اونچا لگانے مین اول تو ہوا کا خوف رہتا ہے - دوم جڑین باہر کو نکل آتی ہین اور بدصورت معلوم ہوتی ہین -

(۱۳) ذخیرہ مین پود لگانا - جب کہین باہر سے پودے آوین تو پہلے اُن کو دو ہفتہ مین زیادہ تک یکجا لگا کر رکھنا چاہئے تاکہ اُن کی ہر قسم کی حفاظت مین آسانی ہو سکے - دور دور لگانے مین یہ نقصان ہین :-

اول تو حفاظت مشکل و غفلت ممکن - دوئم بدلتے وقت زیادہ دقت - سوئم قرینہ غیر یقینی

(۱۴) پود بدلنا = پودہ صرف بضرورت بدلنا جایز ہے - ورنہ پودے کے بدلنے سے پودے کی طاقت نشو و نما زایل ہو جاتی ہے - اسی واسطے جن پودون کو چھوٹا رکھنا منظور ہوتا ہے اُن کو اول تو گملے مین لگاتے ہین - دوئم بار بار بدلا کرتے ہین - سوئم نزدیک تر لگاتے ہین

(۱۵) پیوند الٹا عمدہ یا سیدھا - یعنی اُلٹا پیوند جس مین اصلی درخت کی شاخ زمین کی طرف جھکی ہو وہ کم بڑھتا ہے اور زمین مین زیادہ پھیلتا ہے - بخلاف اسکے سیدھا یعنی جس مین رخ اصلی شاخ کا اوپر کو ہو وہ بہت سرعت سے بڑھتا ہے اور اوپر کو جاتا ہے -

(۱۶) گلدستہ کے قابل درخت = ولایتی مہندی - رسیلیا - رنگیلا - گلاب - سونپنکھی کلغا - دھرشا - گھمنڈی - سدرشن -

(۱۷) ہنود کے متبرک درخت = کیلا - آنولہ - تلسی - سورج مکھی - پیپل - اشوک - نیم

(۱۸) نہایت خوبصورت درخت = مُہر طلا - سرو - آشوک - گلاچین - سنیہر - نیکم - کھجور - دکھنی کے درخت - دیودار - دیکھا کھولی -

(۱۹) بہت خوبصورت پتّا = رنگیلا - چھبیلا - چھینٹ پتا - آلو - چلتا - سرو - اخروٹ گل دوپہریا - ٹیکم -

(۲۰) نہایت لذیذ پھل = شیر سفید - سفیدہ - لیچی - امرپھل - انگور - اسٹاری سرد - تیم

(۲۱) کیڑے لگنے والے درخت = نارنگی - لیمون - چکوترہ آم بیج - گل مہدی وغیرہ

(۲۲) جاڑے میں چھالنے کے درخت - آم - شتدہ - لیچی شرلیہ - آموس - کلپ چھ تُلسی - مکت - گرکھ - آم بیج - شیر سفید وغیرہ -

(۲۳) نر و مادہ درخت = چھوہارہ - ارنڈ خربوزہ - مرچ سیاہ - شر سفید - انجر کسلا کیوڑہ جائے پھل وغیرہ -

(۲۴) برساتی پانی سے مرجانیوالے درخت = ٹیکم لال پتا - تشتی - رنگیلا درمیاسنت پیپرمنٹ - حمپا - لودنا - کامتا وغیرہ -

(۲۵) کیکٹس = تیباڑ - ناگ پھنی - سنیہر - تھوہڑ - گورکھ دھندا - کیتکی تدھا چندھا وغیرہ -

(۲۶) درخت جو یہاں نہیں ہوتے = لونگ - پپیہ - تمقے - ناریل - نان میوہ - سنکونا کافور - الائچی - عجیب الخلقت - بھوج پتر - سپاری -

(۲۷) درخت جو یہاں ہو جاتے ہیں مگر پھلتے پھولتے نہیں بادام - اخروٹ - کردٹم - دیودار دارچینی -

(۲۸) سایہ پسند کرنے والے درخت = پام یا کھجور کی اقسام - پیپرمنٹ - کردٹم - گھلے دت

(۲۹) نہایت عمدہ خوشبودار پھول = جنبا - گندراج - گلشتو - کامنی - جوہی - سا جھیلی - گلاب وغیرہ -

(۳۰) نہایت خوبصورت پھول = گینڈا - چاندنی - شیام کلا - آشٹر - سورج کبھی - چندرکبھی

تھا - گل چک - سدرشن وغیرہ -

(۳۱) پھول جو درخت کو خوبصورت بنا دیتے ہین = گڑھل - پوپیا - گمندی - کلغا -

گل داؤدس - سونٹھ - شیکم - گل مہندی وغیرہ -

(۳۲) باغات مین عجائبات = تاپیل - چھوہارہ - چھوئی موئی - کٹھل - کتھہ - عجیب الخلقت

گل فرنگ - چکیتا - بیل - امربیل - الائچی - چندن - انجیر - کیلا - سونگ پھلی - سورج کبھی

نان میوہ - کنول - کلپ برچھ - آشوک - لال پتا و جگنو - تیم -

(۳۳) کارآمد درخت = جتنے درخت اُس دیالو پرمیشور نے پیدا کئے ہین - سب ہی بڑے

مفید ہین - مگر اُن مین کسی کا استعمال انسان کو معلوم ہو گیا ہے اور کسی کا معلوم کرنا باقی ہے

ورنہ کوئی درخت (یا کوئی شے) دُنیا مین بیکار پیدا نہین ہوئی -

ذیل کے درختوں کے تخم رکھے رہنے سے بگڑ جاتے ہین - واسطے چاہئے کہ اُن کو پکنے کے بعد

حتی الامکان بہت جلد بو دین ورنہ پھر نہ جمین گے - ہر ایک کے سامنے اُسکے تخم بونے کا وقت

لکھا ہے -

بیل - کٹھل - بڑھل - مہوہ - لسوڑہ - جامن - آم - نیم - آشوک - کھرنا - چمپا - بوالی - رتن

کھرنی - مولسری - ساکھو - آم - تیجی - لیچی - گلاب جامن - جون مین -

بجورا - ترنج - شریفہ - کروندا - نیمون - نارنگی - چکوترہ - لکاٹ - ستمبر و اکتوبر مین -

کرکہ جنوری مین - اور لوکاٹ - مارچ و اپریل مین

موسم کا خیال

Season.

پودوں کو لگانے مین اس بات کا خوب خیال رہے کہ یہ پودا کس ملک کا ہے اور اس ملک

کی آب و ہوا اس وقت اُس قسم کی ہے یا نہیں؟ - لہٰذا ذیل کی باتوں پر لحاظ رکھیں -

(۱) سرد ملکوں کے پودے نومبر میں لگا دیں - اور گرم ملکوں کے جون میں -

(۲) سردی میں نازک پودوں کو چھپا دیں - اور گرمی میں خوب آبپاشی و ترائی دیں -

(۳) برسات میں درختوں کو بدلیں - اور کسی ملک کو درختوں کی قلم لگا دیں - کیونکہ ان ایام میں بھاپ کم نکلنے سے پودے تھکتے نہیں - اور زمین مثل [illegible] کے گرم اور گرد کی رطوبت مثل Hand glass کے کام دیگی -

اس موسم میں زیادہ دھوپ اور زیادہ بارش اور پانی کا جمع ہونا نقصان پہنچاتا ہے

(۴) جاوا - آسٹریلیا - کیپ کے پودے یہاں مرجاتے ہیں - چین - جاپان کے کچھ ہوتے ہیں اور کچھ نہیں ہوتے - سیرالیون - برازیل - میکسیکو کے خوب ہوتے ہیں -

---

پودے کہاں سے منگانا چاہیئے؟

(۱) **سہارنپور** - گورنمنٹ بوٹانیکل گارڈن عرف کمپنی باغ - یہاں پر ہر قسم کے پودے نہایت عمدہ اور قابل اعتبار ہمیشہ تیار رہتے ہیں - اور قیمت بھی ارزان ہے - خاصکر بادام - آلو بخارا - ڈوبری - وغیرہ یہاں ضرور ملیں گے - تخم بھی پھول و ترکاریوں کی قیمت پر ملتے ہیں - وغیرہ وغیرہ -

(۲) **لکھنؤ** - گورنمنٹ اگریکلچرل گارڈنس -

یہاں بھی ہر قسم کے پودے اور تخم وغیرہ معتبر اور ارزان ملتے ہیں خاصکر **کلسپ پرچیہ ہر فرلیوڑی - چندن** وغیرہ یہاں ضرور ملیں گے -

(۳) **کلکتہ** - **سیب پور** - رایل بوٹانیکل گارڈنس -

یہاں بھی ہر ملک کے انواع و اقسام کے پودے جمع کیے گئے ہیں - اور فروخت بھی ہوتے ہیں خاصکر **شیر سرخیہ - ناریل - لونگ** وغیرہ یہاں ضرور ملیں گے -

(۴) علی گڈھ = انسٹیٹوٹ گارڈن عرف سوسائیٹی -
یہان سوائے پھل کے درختون کے اکثر عمدہ عمدہ درخت بلتے ہین

(۵) آگرہ = تاج محل گارڈن - دیز رام باغ گارڈنس - یہان بھی ہر قسم کے پودے فروخت ہوتے ہین -

(۶) شاہ آباد ضلع ہردوئی = حکیم خادم حسین خان صاحب رئیس -
نہایت عمدہ عمدہ اقسام کے آم کے پودے یہان جمع کئے گئے ہین اور فروخت ہوتے ہین

(۷) مصوری = ہمالیہ سیڈ اسٹورس -
یہان ہر عمدہ سے عمدہ تازہ ولایتی پھول ترکاری وغیرہ کے تخم فروخت ہوتے ہین
سوائے ان کے اور بھی جابجا بڑے بڑے باغات اور کارخانہ پودہ وتخم فروشی کے ہین اور ہر بڑے شہر مین ہمیا پائے جاتے ہین - مثلاً دہلی - کانپور - بریلی - لاہور - لکھنؤ - بمبئی - مدراس - جبلپور - اورنگ آباد وغیرہ وغیرہ -
کانپور وناگپور وغیرہ مین محکمہ زراعت کے سرکاری فارم وغیرہ ہین - وہان بھی بہت اقسام کے درخت فروخت ہوتے ہین -

سہارنپور کے کمپنی باغ کے ساتھ ایک عجائب خانہ ہے جس مین اقسام اقسام کے پھل مصنوعی سیشون کے اندر رکھے ہین اور بڑا کتب خانہ ہے -

دہرہ دون کے فارسٹ اسکول کے ساتھ بھی ایک عجائب خانہ ہے جہان پر اقسام اقسام کی لکڑیان پتے وغیرہ وغیرہ جمع کئے گئے ہین

پودخریدنیکا بہترین طریق

اوپر لکھے ہوئے مقامات کی فہرست منگاؤ جو صرف درخواست کرنے پر مفت دیجاویگی پھر اُن مین سے تلاش کرو کہ کون سے درخت پسند ہین - پھر اُن درختون کا نمبر اور انگریزی

نام اور تعداد لکھکر اُسی کمپنی باغ کے سپرنٹنڈنٹ کے نام ایک درخواست لکھکر بھیجدو کہ ہمکو فلان فلان پودے بذریعہ **ویلیو پے ایبل** روانہ فرمائیے۔

مگر درخواست کے ساتھ اپنا نام وپتہ اور اپنے مکان سے نزدیک تر ریلوے اسٹیشن کا نام ٹھیک ٹھیک لکھدو۔ اور بہت صاف لکھو۔

ایک ہفتہ بعد ایک خط آپ کو ملیگا جسکے عوض مین کچھ نقد زر آپ کو دینا ہوگا۔ اُس کے اندر ایک بلٹی نکلیگی۔ اُس بلٹی کو لیکر اُس ریلوے اسٹیشن پر جانے سے پودے مطلوبہ آپ کو ملجاوینگے۔ ہر پودے پر ایک چھوٹی تختی ٹنگی ہوگی جسپر اُسکا نام انگریزی مین لکھا رہتا ہے۔

ان پودون کو لگانا - پہلے ایک گڑھا خوب گہرا اور چوڑا کھود دو اور اُس مین نصف گہرائی تک کھاد بھردو۔ پھر شام کے وقت پودے لگاکر چارون طرف سے خوب مٹی دیکر ٹھونک دو۔ اور خوب پانی دیدو۔ دن مین دھوپ سے تین دن تک بچاؤ۔ مگر باہر کی آئی ہوئی پود کو پہلے ایک ماہ تک ذخیرہ مین رکھنا بہتر ہے۔

گملون سے پودے جدا کرنا - سرد ملکون کے درخت نومبر مین - ہندوستان یا ایسے ہی ملک کے جون یا فروری مین - گرم ملکون کے مارچ مین۔

گملے کو لوٹ کر ذرا ہلاؤ اور نیچے ہاتھ لگا تو پودا نکل آویگا۔

ڈالیون کی پود جو سر پر رکھکر جابجا بیچتے پھرتے ہین

اکثر آگرہ - کانپور - دہلی - بریلی وغیرہ کے مالی لوگ جابجا پودے بیچتے پھرا کرتے ہین اُن کے پودے اول تو عمدہ نہین ہوتے کیونکہ کوئی معتبر شناخت نہین رکھتے - دوم وہ اکثر سب کے سب مارے جاتے ہین کیونکہ وہ اُن کو اکھاڑ کر اور جھاڑ کر اُن کی جڑون کو چکنی مٹی مین چپکا کر باندھ لاتے ہین۔ اس وجہ سے وہ مہینون تک رکھے ہوئے تو نہین بگڑتے مگر لگانے سے جڑ نہین پکڑتے۔

اسلئے اُن کو اس ترکیب سے لگانا چاہتے :— لگانے سے ایک گھنٹہ پیشتر پانی میں خوب بھگو دو - تاکہ جڑ کی مٹی سب حل جاوے - بعدہٗ اُن کو گملون مین لگاؤ اس طرح کہ جڑین پھیلی رہین اور پر مٹی خوب کوٹ دو اور خوب پانی دو - تین روز تک دن مین اندر رکھین اور رات کو باہر -

(نوٹ) وہ مالی لوگ بھی پودے کو جڑ سے اُکھاڑ کر پہلے دھوپ مین سکھاتے ہین پھر رات کو اندر کوٹھڑی مین رکھتے ہین - پھر پانی کا چھینٹا مار کر سبز کر دیتے ہین -

باغ لگانیکے فواید

اِنسان کو لازم ہے کہ جہان کہین زمین خالی ملے ضرور اُس مین کوئی پھل کا درخت لگادے جس مکان مین رہے ضرور اُس مین دو چار چھوٹے درخت خوشبودار لگا دے - یا گملے سجا کر رکھے - کیونکہ درختون کا لگانا علاوہ ظاہری فوائد کے حفظ صحت کیواسطے بڑا مفید اور لازمی ہے - اِسی واسطے اہل ہنود کے عقیدہ کے مُطابق ہر شخص پر کم ازکم پانچ درختون کا لگانا فرض ہے علاوہ اسکے زمین خالی پڑی رہتی ہے اُس کی طاقت ضایع ہوجاتی ہے - اُس سے فائدہ نہ اُٹھانا ایسا ہے جیسا بہتی گنگا مین پانی نہ پینا -

ایک درخت کو ایک دفعہ لگا دیجئے پھر وہ برابر آپ کو سایہ - پھل - پھول - لکڑی دیتا رہیگا اور کھانیکو کچھ نہ مانگیگا سوا ایک گھونٹ پانی کے -

علاوہ اسکے درختون کے مشاہدہ سے جیسا کچھ قُدرت کا تماشا نظر آتا ہے ویسا اور کسی سے نہین - رنگ برنگ کے پھول پتے عجیب عجیب طرز کے - یہ سب اُس کی قدرت کو نہایت خوبی کیساتھ ظاہر کرتے ہین - اگر انسان کو ذرا بھی مذاق ہو تو حقیقت مین باغ کی سیر سے اعلیٰ درجہ کی تفریح اور بے اندازہ خوشی دیری حاصل ہوتی ہے -

علاوہ اس نباتاتی خوبصورتی کے باغ کے اندر حیواناتی دنیا کا بھی نظارہ اُس کی کیفیت کو دوبالا کرتا ہے۔ طرح طرح کے خوش الحان وخوشرنگ پرند رنگ رنگ کی چھوٹی چھوٹی تیتلیاں دکھوڑ سے کالے پیلے پھر انواع واقسام کے کیڑے پتلے موٹے۔ لمبے۔ گول۔ اور عجیب الخلقت بعونڈی صورتوں کے دیکھنے والے کے دل پر بڑا اثر کرتے ہیں۔ اور قادر مطلق کی عظمت کا ثبوت دیتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اسٹڈی کرے تو بہت سا سبق قدرت کا اُسکو باغ میں مل سکتا ہے۔

باغ لگانے کے واسطے گو کہ بڑے سرمایہ کی ضرورت ہوتی ہے مگر یہ بھی خیال رہے کہ اس ہی قدر نفع کثیر ہونے کی بھی اُمید رہتی ہے۔ اگر انتظام معقول اور بلاناغہ کیا جاوے۔ ورنہ جمع خرچ برابر تو رہیگا ہی۔ کیونکہ جو صرف اوّل باغ لگانے کے وقت ہوتا ہے۔ وہ اخیر میں لکڑی کی قیمت سے وصول ہوجاتا ہے۔ جو خرچ ماہواری معمولی تنخواہ وغیرہ کا ہوتا ہے وہ فصل کی ترکاری وغلہ و میوہ وغیرہ کی آمدنی سے پورا ہوجاتا ہے۔ جو محنت وجانفشانی وجگرگیری کرنی پڑتی ہے اُسکے معاوضہ میں تعریف ونامودی وخوشی حاصل ہوتی ہے باقی نفع میں سیر وتفریح۔ رنگ برنگ کے پھول اور پرند اور تتلیوں کا تماشا۔ فقط۔

اگر ملک اور قوم نے اس رسالہ کی واجبی قدر کی تو مولف کا حوصلہ اور بھی بڑھیگا اور وہ بہت جلد جوہر ادویات نباتاتی و جوہر علم نباتات بھی ہدیۂ شائقین کریگا۔ اور تصاویر فوٹو گراف وغیرہ کا بھی انتظام کیا جاویگا تمام کتابوں کا ہندی یا اور کسی زبان میں ترجمہ ہونا بھی شائقین کی قدردانی ومدد پر منحصر ہے۔

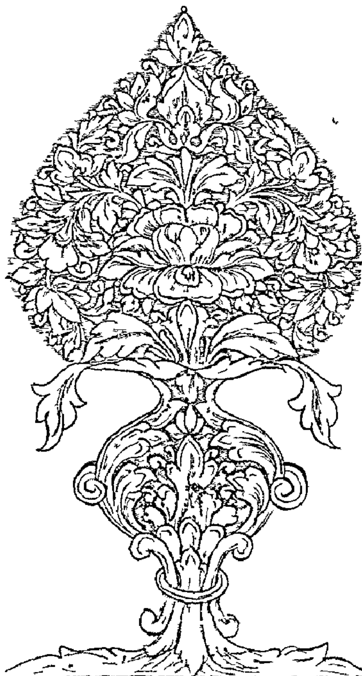
نظم ہندی۔ قطعہ تاریخ طبعزاد مشہور شاعر ہندی پنڈت ناتھورام شنکر ویدـ ہردوا گنج

शंकरसव सुख देत प्रिय पुरुषारथ कल्प तरु ॥
सूखन जाय सचेत सींच दया मृत सों सदा ॥१॥
मूल मनोरथ पींड प्रपल पसार प्रबंध त्वचा चतुराई॥
शाख सुधार पता प्रिय वाधन कोंपल कर्म कली कुशलाई॥
पुष्प प्रताप सुगंध समृद्धि पराग ग्रथा फल श्री प्रभुताई॥
स्वाद सदा सुख भोग दया मृत सों नित सींच भला कर भाई॥१॥
पौरुष विटप निहार ग्रंथ कार सींचत सदा ॥
सुंदरता की डार पर उपकारी ग्रंथ यह॥१॥
बड़े कापड़ी आप को मानते हौ ॥
न पै वंद पौदे लगा जानते हौ ॥
पड़े बाग़ में काल काटौ न टाली ॥
पढ़ो दक्ष विद्या बनो ठीक माली ॥१॥
शंकर की सिख मान लता तरु हेरन हारे
प्यारेलाल प्रणीत प्रथम पुस्तक पढ प्यारे॥
नंद वेद अंक इन्दु अब्द विक्रमी बिचार ॥
माघ शुक्ल की बसंत पंचमी दिनेश वार॥
संग्रहीत भूरि भाव भावते सुगद्य लेख॥।
मान मीन मोल्ल ले अमोल ग्रंथ देख देख॥१॥

انڈیکس اُردو باعتبار حروف تہجی

مطبع ودیا درپن واقع لالہ کا بازار شہر میرٹھ میں حسب الارشاد جناب بابو رام چندر صاحب ڈپٹی انسپکٹر
جناب لالہ گنگا سہائے صاحب رئیس میرٹھ مالک مطبع و راجبا باہتمام منشی کشن سروپ مہتمم مطبع طبع ہوا

کتبہ محمد محسن عفی عنہ کاتب مطبع ہذا





Index, of Lātin names.

Index of English names.

The Director of Botanical Department of India says regarding this book.

"I have looked through the Ms of Pyare Lal's book on Botany, and I have every reason to beleive that it will prove useful for those for whom it is intended."

Sd. J. F. Duthie
Saharanpur.

ترجمہ رائے جناب ڈائرکٹر صاحب بہادر محکمہ نباتات ممالک ہند

"مین نے پیارےلعل کی نباتات کی کتاب کا مسودہ دیکھا مین ہرطرح سے یقین کرتا ہون کہ یہ کتاب اُن لوگون کیواسطے مفید ثابت ہوگی جنکے لئے بنائی گئی ہے"

دستخط جے - وی - ڈتھی
سہارنپور

یہ رائے جناب ڈائرکٹر صاحب کی اُس وقت تھی جبکہ کتاب نا مکمل اور خراب حالت میں تھی اب جو رائے عالی جناب [illegible]
دیگر معزز صاحبان [illegible] انگریزی اُردو کے علیحدہ چھپوائی جاویگی -

By the Same Author

(1) "Agriculture" - Price one rupee.
Containing description of
(1) Fruit (2) Food grains. (3) Different products (4) Native vegetables (5) European vegetables (5) Calinary herbs (7) Agricultural operation

(2) "Natural History" containing description of
(1) Domestic Animals. (2) Wild Quadrupeds (3) Domestic Birds (4) Wild Birds (5) Insects, Reptiles & Flies (6) Aqutic Animals (7) Miscellaneous Animals (8) On zoology. Profusely illustrated, Price one rupee.

(3) "Mineral Products", "Medical Guide" &c. &c.

All the works are written in the style of this book, and can be had from the author.

Content. فہرست مضامین رسالہ جوہر نباتات

I claim no originality for the book. It is a compilation from several works on the subject in English. Besides learning much practically in my garden, I have freely consulted the works of Roxburgh, Firminger, and others, for which I am very thankful to the authors and publishers.

Should this book find favour with the public and serve in doing a title of the good, it is calculated to do, I shall feel my labour amply repaid.

I have in preparation several other handbooks on Agriculture, Natural History, &c., &c., and shall issue them soon, if this my first attempt is favourably received by the public.

The proceeds from the sale of this book are to go to the D. A. V. College Fund Lahore.*

PYARE LAL.

BUROTHA,
20th October 1892.

* Arising from other additions as that of the present one has been offered to the Proprietor Viddya Darpan Press, Meerut.

PREFACE.

Those who go in for gardening of any kind in India, must have felt the want of a handbook on the subject in the language of the country

European ladies and gentlemen have to undergo a considerable difficulty in explaining to the illiterate Malis the directions for planting a new tree foreign to the soil, or laying out a bed of flowers which require special tending.

The málí whose knowledge of English does not go beyond a few distorted names of flowers and trees cannot understand his master, and the master, unless his taste and work have made him particularly familiar with the technicalities of gardening and the vernacular of the country, find it at the best "a worry and vexation of spirit" to make himself perfectly intelligible to the málí.

Besides Europeans, Indian Raises and gentlemen who do not know English, but have adopted European ways of living require such a book, in order to have their gardens in European fashion

I have attempted in the following pages to supply this want, and hope the book will prove useful to those for whom it is intended

I have added an index of names of plants in English and Urdú to faciliate references

The málí is only to be shown the page on which a description required is given, and he will then master it from some Urdu knowing man.

Primary education is fast spreading among the lower classes, and sons of málís reading in vernacular schools, can learn much of their art, from this book, before becoming practical gardeners.

Suhebzada Abdurrahim Khan Sahib
Balaagar
Home member Darbar Tonk 8082

HORTI-ARBORICULTURE.

DESCRIPTION OF ALL KINDS OF PLANTS GROWN IN INDIAN GARDENS, WITH PLENTY PRACTICAL NOTES ON GARDENING, PROFUSELY ILLUSTRATED &C. &C.

BY

B. PYARE LAL,

ZEMINDAR OF BAROTHA, SON OF MUNORANGI LAL DEPUTY MAGISTRATE, L. G. C AND AUTHOR OF "AGRICULTURE," "NATURAL HISTORY," "MINERAL PRODUCTS," &c. &c.

1893

PRINTED AT THE VIDDYA DARPAN PRESS

MEERUT.

1st EDITION 1000 COPIES, PRICE PER COPY ONE RUPEE.

THIS BOOK CAN BE HAD FROM THE OFFICE OF THE VIDDYA DARPAN PRESS, MEERUT CITY.